کامیاب عامل بنیں
اور
کرشمات دیکھیں

تحقیق و تالیف:

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

پی ایچ ڈی (امریکہ)

کامیاب عامل بنیں

اور

کرشمات دیکھیں

افادات

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

(پی۔ ایچ۔ ڈی: امریکہ)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ...... کامیاب عامل بنیں اور کرشمات دیکھیں
افادات ...... شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
(پی۔ایچ۔ڈی: امریکہ)
ناشر ...... دفتر ماہنامہ عبقری عالمی مرکز روحانیت وامن، قرطبہ چوک لاہور
سن اشاعت 2016ء
قیمت ...... 250 روپے

خط و کتابت کا پتہ: دفتر ماہنامہ ”عبقری“ عالمی مرکز روحانیت وامن
78/3 قرطبہ چوک‘ نزد قرطبہ مسجد عبقری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور

E-mail:contact@ubqari.org
Website:www.ubqari.org
Facebook.com/ubqari

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں
کے سلسلے میں استفادہ حاصل کرتے ہیں

www.ubqari.org

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	پہلی وحی قلم اور علم سے آئی	21
2	یہ سب ناگواریاں ہیں	21
3	اللہ اسباب کا محتاج نہیں	22
4	زم زم ایڑیاں رگڑے بغیر نہیں ملتا	22
5	خود کی قربانی اور مجاہدہ	23
6	مؤذن کے پاس بہت بڑا ڈسپلن ہے	23
7	کسی کا کمال دیکھ کر ویسا بننے کی کوشش نہ کریں	24
8	صدق مقال، حلال بڑا مجاہدہ	24
9	شمس المعارف میں علماء اور رومی علوم	25
10	حضرت عبدالعزیز رحمہ اللہ کے علوم لدنیہ	25
11	نو سو سے زیادہ قلمی مکتوبات	26
12	مجھے آپ کے علوم سے کچھ حصہ مل سکتا ہے؟	26
13	انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات	27
14	اسم ذات دل پر فٹ ہو جاتا ہے	27
15	حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا قرب	27
16	در سے بے در کیوں؟	28
17	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ٹوٹکے	29
18	الفاظ کی طاقت اور تاثیر	29
19	علوم کا بادشاہ نہیں ایک طالب علم	30
20	کلمن کے چار حرف	31

21	زبانوں کی مختلف بناوٹ	32
22	قوال کی دھلائی	33
23	علوم نقطوں کا نام	33
24	پیشاب کی جگہ تھوکنے سے بیماری ختم	33
25	نقطوں کی اوٹوں میں علوم	34
26	کامل کا نام عملیات	34
27	نام اچھے رکھو	35
28	سات زمینوں کے نام	35
29	ساری عمر قال اللہ، قال الرسول ﷺ پڑھایا	35
30	ساتوں نام اپنے وقت کے قطب	36
31	اللہ کے نام پر جان دینے والے بہت آئیں گے	36
32	گونگی بچی بولنے لگ گئی	37
33	ڈاکو کا پرندوں کو دیکھ کر حالات بانپنا	37
34	مجذوب کے جھوٹے سے اجتناب	38
35	بیوی روٹھ کر کبھی میکے نہیں جائے گی	38
36	”الاوفاق“ عملیات کی مایہ ناز کتاب	40
37	سعودیہ میں مقیم افریقن کے سخت جادو	42
38	”شمس المعارف“ میں جادو جنات کا علاج	43
39	تکرومیوں کا لاجواب توڑ	44
40	الٹے کلمے کا عمل	45
41	افریقی جادوگر کا لوگوں کو ڈسنا	45
42	حضرت یوسف علیہ السلام کا خاص لفظ	46
43	لفظ ”معاذ اللہ“ کی تاثیر	47
44	گناہوں سے خلاصی کیلئے لاجواب عمل	47

45	شیخ صدر الدین رحمہ اللہ اور بادشاہ کے بچے	48
46	بچوں کی حفاظت کیلئے خاص عمل	49
47	بڑی کتابوں سے بے شمار علوم	50
48	حروف صوامت پر توجہ کریں	51
49	گندم نہیں خزانہ اٹھائیں	51
50	آپ پر بھی علم کے دروازے کھل سکتے ہیں	52
51	عملیات کی دنیا میں کمال پائیں	52
52	ترک جلالی، ترک لذات کے شہوات	53
53	جانوروں کی بولیوں کا کھل جانا	54
54	بندوں تک راز پہنچانا عبقری کی روایت	54
55	دو سورتوں سے آسان علاج	55
56	برکتیں، علوم اور خفیہ خزانے	56
57	پرانی عمارتوں سے خزانے کی دریافت	56
58	فصلوں کی حفاظت کیلئے	57
59	میٹھے پانی کی تلاش	57
60	سارے علاقے سے میٹھا پانی	58
61	بن مانگے بھی ملتا ہے	58
62	روحانی کلاس اور پانی کی تلاش	59
63	تین لفظوں کے اندر کائنات	60
64	بے نقطہ کائنات	61
65	بغاوت زدہ افراد کو راہ راست پر لانا	61
66	درد شقیقہ اور بخار کیلئے بندری کا نقش	62
67	کمزور بچوں کو طاقت مل گئی	62
68	صوفی عبداللہ صاحب کا آزمودہ نقش	62

69	فوٹو سٹیٹ کیساتھ تاثیر بھی فوٹو سٹیٹ		63
70	جنات کیلئے بادی چال		64
71	شدید کھانسی کیلئے کامیاب علاج		64
72	شیطانی چیزوں کا راستہ بند		67
73	پیسے فوراً نکل آئے		68
74	کپڑے بوسیدہ ہونا بند		68
75	رابطہ نہ رکھنے والا بیٹا راہ راست پر		69
76	لفظ کہف نے بیٹے کو ملوا دیا		70
77	شیطانی چیزیں بالکل ختم		71
78	لفظ کہف کے دھماکے		71
79	کتوں سے پناہ		72
80	لفظ کہف سے کوئی چوری نہیں ہوتی		72
81	پریشان اور خوار کرنے والے جنات سے نجات		72
82	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے وظائف		73
83	چھ راز...... اختتام جنات کا سبب		73
84	مکارن اور فریفتہ جننی سے خلاصی		73
85	جنات کا عورت سے نکاح		75
86	اماں کے جنات بیٹے		76
87	جنات سے ملا نسخہ		77
88	جنات نے راستہ دکھا دیا		77
89	علامہ لاہوتی صاحب کے کالم سے مخلوق کو فائدے		78
90	جننی کا بد دعاؤں سے دعائیں دینا		79
91	لفظ آدم اور حوا کی تاثیر		80
92	نظروں میں ڈسنے کی تاثیر		80

93	غصے کی حالت میں عمل کی تاثیر	81
94	مخالف کے عمل سے بچاؤ کی ترتیب	83
95	عاملوں کی حفاظت کیلئے خاص عمل	83
96	بدھ، جمعرات اور جمعہ میں بابرکت ساعت	85
97	عبقری کی ہلچل سے مخلوق کو فائدہ	86
98	ترک جلالی، جمالی، لذات، حیوانات اور شہوات کی تشریح	88
99	کالے مکوڑے کا مزاج	88
100	تنگ کرنیوالے جنات	91
101	کائنات کا نظام کھل گیا	93
102	بند تندور میں آگ بھڑک اٹھی	94
103	ڈلیوری نہایت آسان	95
104	کسی بھی قسم کی رہائی کیلئے	95
105	رشتے کروانے والوں کے فریب	96
106	رشتہ تلاش کرنا اور در پر آنا میں فرق	97
107	زندگی بھر ٹنوں افیون بیچی	99
108	میت کی حالت کا پتہ کرنا	99
109	پھیپھڑوں کے مرض میں مبتلاء کر دینے والی فیکٹری	101
110	سب نکل گئے میں بچ گیا	101
111	فائیو سٹار ہوٹل کے ماحول سے حفاظت	102
112	قیامت تک کی نسلوں کی حفاظت	103
113	سخت سردی اور جوگی کا ٹھنڈے پانی میں عمل	105
114	ہندو جوگی کا مولانا نور احمد قاسمی صاحب کو چیلنج	106
115	رحمٰن اور رحیم سے بن مانگے پائے جا	106
116	بے اولادوں کو اولاد ملی	107

117	برف والے پانی میں بھی جسم گرم رہا	108
118	اللہ والوں کا لوگوں سے مباہل ومناظرہ	110
119	وبائی امراض اور بیماریوں سے حفاظت	111
120	سلام علی نوح فی العلمین کی فضیلت	112
121	زہریلے سانپ سے بچ گئے	113
122	کسی بھی چیز نے نقصان نہیں پہنچایا	114
123	جو جانور کو نظر آتا ہے وہ ہمیں نظر نہیں آتا	114
124	سانپوں سے آرمی کے جوانوں کی حفاظت	115
125	چھوٹی سی آیت سے سانپ کے ڈسوں کا علاج	116
126	زہریلی بیماریوں کا طاقتور علاج	116
127	جناتی چیزوں کے واویلے	117
128	مرتے ہی سانپ غائب ہوگیا	117
129	سانپ جنات کی شکل اختیار کرتے ہیں	118
130	سامنے بیٹھا اچانک غائب ہوگیا	118
131	جانوروں کا انسانی عقل سے ماورا نظام	118
132	چاروں حروف میں بسی کائنات	121
133	گھریلو لڑائی جھگڑوں سے نجات	122
134	آپ کے شیخ میں کیا کمال ہوگا؟	123
135	وقت رک جاتا ہے	124
136	چوری شدہ سونا مل گیا	124
137	صحابی رضی اللہ عنہ کا دیا ہوا عمل	125
138	اللہ تعالیٰ مسائل سے بچائیں گے	126
139	دلوں سے نفرت نکالنے کیلئے	128
140	میاں بیوی میں محبت	129

141	جنات اور شیطان دلوں میں نفرت پیدا کرتے ہیں	129
142	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعوتیں	130
143	چھری قتل کیلئے نہیں...... اشیاء کاٹنے کیلئے بنائی گئی	130
144	ناکارہ نچلے دھڑ کا علاج	131
145	لاٹھی اور سہارا پکڑ کر چلنے سے نجات	132
146	نافرمان اولاد کیلئے آزمودہ اعمال	133
147	گھٹنوں اور کمر درد سے آرام	133
148	جگنو سے نظر کا علاج	134
149	پرسکون اور آرام دہ نیند حاصل کیجئے	135
150	نہ ملنے والے پیسوں کیلئے خاص عمل	136
151	قبضہ سے چھٹکارا اور قرض وصولی	137
152	ایک گھنٹے میں چوری شدہ موٹر سائیکل مل گئی	138
153	دل کے امراض کا علاج	138
154	کاروبار کے نقصان کا ازالہ	140
155	حج وعمرہ کرنے کے اعمال	140
156	فالتوں گلٹیاں مکمل ختم	141
157	سگریٹ کے نشہ سے چھٹکارا	142
158	آنکھوں کے امراض	142
159	استادوں کے استاد	143
160	وظائف آپس میں ٹکرا جاتے ہیں	143
161	شوگر انسان کے کنٹرول میں	144
162	خودکشی جیسے خیالات اور حرکتوں سے بچاؤ	145
163	ان شاء اللہ کام ہو جائے گا	145
164	دعا	146

165	**مختلف کاملین، عاملین کے آزمودہ وظائف**	147
166	اسمِ اعظم کے متعلق علماء کے اقوال	148
167	اسمِ اعظم کی حقیقت	149
168	خود انسان اسمِ اعظم ہے	151
169	سابقہ قول کی تائید کے لئے ایک دلیل	152
170	اللہ جل جلالہ	153
171	صاحبِ کشف و روشن ضمیر	155
172	حصولِ رزق حلال	156
173	شفائے امراض	156
174	مکان کی سلامتی	157
175	سر، کمر اور پسلی کے درد سے نجات	157
176	سفر سے بخیریت واپسی	157
177	ناحق مقدمہ سے بری	158
178	برائے امراض و اسقام	158
179	جنات کو گویا کرنا یا جلانا	159
180	آسیب و مرگی کا علاج	159
181	برائے کشادگی باطن	160
182	نقوش اسم ذات "اللہ"	160
183	گناہ چھوڑ دینا اسمِ اعظم ہے	161
184	اسمِ اعظم کے حصول کے بعد دیگر عبادات کو چھوڑ دینا باعثِ ہلاکت ہے	162
185	**قرآن کریم میں اسمِ اعظم کے متعلق اشارات**	163
186	بعض حضرات کے نزدیک کوئی اسمِ اعظم نہیں ہے	164
187	الرحمٰن جل جلالہٗ	167
188	ہر کام میں کامیابی	168

189	مشکل آسان ہوگی	168
190	کثیر الفوائد وحل المشکلات	169
191	دل کی غفلت وظلمت دور ہوگی	170
192	اگر بچوں کا پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو	170
193	مرگی کا علاج	170
194	حاکم مہربان ہوگا	170
195	قرآنی آیات اسمِ اعظم ہیں	171
196	حضرت ابن عباسؓ کے نزدیک اسم اعظم	172
197	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	172
198	امام رازیؒ اور امام غزالیؒ کے نزدیک اسم اعظم	173
199	الرحیم جل جلالہٗ	175
200	رقّتِ قلب کا حصول	176
201	دشمن سے نجات	176
202	درخت کے پھل میں برکت	176
203	صاحبِ عزت بنیں	176
204	قبولیت دعا وشفاءِ امراض	177
205	خاتمہ بالخیر ہوگا	177
206	ہتھیاروں سے حفاظت	178
207	سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ	179
208	اَلسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	180
209	نظر بد دور کرنے کا وظیفہ	181
210	نظر بد ونظر حسن دونوں کا اثر	182
211	عزت ورتبہ پانے کے لئے	183
212	کسی کام میں جلدی کے لئے	184

213	دوران سفر گھر والوں کی حفاظت	184
214	شکایت سے بچنے کے لئے	184
215	گمشدہ افراد کی واپسی	185
216	جو مراد ہو وہ پوری ہوگی	185
217	**سَمِیعُ الدُّعَاء**	186
218	بے اولاد افراد کے لئے مجرب عمل	186
219	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اسم اعظم	186
220	**صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اسم اعظم**	187
221	صحابی رضی اللہ عنہ کی مناجات	187
222	ظالم کے ظلم سے حفاظت	188
223	ستر حاجتیں پوری ہوں حاسد اور دشمن پر غالب رہے	188
224	برائی اور تکلیف سے حفاظت	190
225	دشمن سے حفاظت کا قلعہ	191
226	رزق میں برکت کیلئے مجرب عمل	191
227	شفاء حاصل کرنے کیلئے قرآنی وظیفہ	192
228	امام ابو حنیفہؒ کی قرب الی اللہ کی دعا	192
229	پاؤں کی تکلیف یا کسی بھی درد کا عمل	192
230	روزی میں برکت کیلئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل	193
231	ہر قسم کی پریشانیاں دور	193
232	باری کے بخار کے لئے	194
233	دودھ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے	195
234	شیطانی و جناتی چیزوں کے شر سے حفاظت	195
235	دونوں جہاں کی خیر نصیب ہوگی	196
236	گناہ معاف کروانے کا نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل	197

237	اندھے پن، کوڑھ اور فالج سے حفاظت	197
238	قید ناحق سے چھٹکارا	198
239	دعا کی درجہ قبولیت اور اسم اعظم کی تاثیر	199
240	کھانا خراب ہونے کا خوف	199
241	میت کی مغفرت کا ذریعہ	199
242	ہر موذی مرض سے نجات	200
243	حمل ٹھہر جائے گا	200
244	دل کو صبر آجائے گا	201
245	حمل کی حفاظت	201
246	باریک بینی کے کام میں پریشانی ختم	201
247	حکام اور لوگوں کے شر سے حفاظت	202
248	کامیاب علاج	202
249	ناجائز عورت سے خود بخود نفرت	204
250	حلال روزی اور وسعت رزق	204
251	مکان میں وباء ہرگز داخل نہ ہوگی	205
252	ظلم کے شر اور دشمن کو زیر کرنے کیلئے	205
253	سخت سے سخت قسم کی مصیبت سے نجات	205
254	پہلے ہی دن میں مقصد حاصل	205
255	ان شاء اللہ الزام سے بری ہوگا	206
256	سب کچھ غیب سے مہیا ہوگا	206
257	سارے گناہ معاف	207
258	اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر قسم کی مخالفت دور	208
259	مبارک عمل	208
260	ہول، اضطراب قلب اور خفقان سے نجات	208

261	**القہار کے زبردست کمالات اور صفات**	209
262	اوراد وظائف	209
263	حب دنیا سے نجات	210
264	حفاظت از شر نفس	210
265	بچوں کا سوکڑا پن دور	211
266	گھر سے جنات و آسیب نکل جائیں گے	211
267	دشمن میں کبھی مخالفت کی طاقت نہ رہے گی	212
268	اجنبی لوگ طرف دار اور دوست بن جائیں گے	212
269	کشتی یا جہاز میں سوار ہونے سے پہلے۔۔۔	214
270	جھوٹے الزام سے بری	214
271	نفس امارہ سے نجات کا مجرب عمل	215
272	دعا کی قبولیت	215
273	سفر میں خیر و عافیت کی دعا	215
274	بچے کو نظر بد سے بچانے کیلئے مجرب عمل	216
275	خطرناک جانوروں سے حفاظت	216
276	ہر قسم کی گھبراہٹ سے نجات	217
277	شوہر سے محبت	218
278	جانوروں میں دودھ کی بڑھوتری	218
279	وسوسوں سے نجات	218
280	نئے گھر، گاؤں یا نئے مکان میں جاتے وقت۔۔۔	220
281	صرف سات مرتبہ پڑھنے سے شفاء	220
282	آسیب کا خاتمہ	220
283	سورہ یٰسین سے غموں کا علاج	222
284	سورۃ الرحمٰن سے آنکھ کے مرض سے نجات	222

285	سورۃ واقعہ سے رزق کی تنگی ختم	222
286	سورۃ کہف سے قرض سے خلاصی	223
287	عذاب قبر سے نجات	223
288	”اللہ الصمد“	224
289	کشف کا حصول کیسے ہو؟	225
290	”یا بصیر“	225
291	بھول اور غفلت سے نجات	226
292	بلاؤں سے نجات	227
293	سنگین مقدمات سے نجات	227
294	بچوں کے بولنے کیلئے مجرب عمل	228
295	مکان یا زمین کے مقدمے سے نجات	228
296	باپ کی ہدایت کا ذریعہ	228
297	ترقی میں حائل رکاوٹیں دور	229
298	طاعون اور ہیضہ سے حفاظت	229
299	محبت سلوک کیلئے مجرب ہے	230
300	قرآنی آیات سے کینسر کا علاج ممکن ہے	230
301	فراخی رزق کے لیے مجرب عمل	233
302	حاجت روائی ہر مشکل کے لیے لاجواب	233
303	آسیب اور جنات گھر سے بھاگ جائیں گے	233
304	گھر مکان کی جن، دیو اور آسیب سے حفاظت	234
305	دشمن کو دوست بنانا	234
306	دولت، شہرت اور امیر کبیر ہونا	234
307	ہر مرض کی دوا اور بیماری کیلئے شفاء	235
308	دافع مشکلات کا حل	236

309	گرمی کے بخار کا علاج	236
310	جادو سے حفاظت	238
311	سچ اور جھوٹ میں مقابلہ	239
312	کوئی بھی جادو اثر نہیں کرے گا	239
313	ہر مرض کیلئے اکسیر اعظم	240
314	ہر مقصد کے حل کیلئے تین آسان عمل	241
315	نظر بد، بخار، سر درد اور ہر قسم کی بیماری ختم	241
316	ملازمت کا حصول ناممکن نہیں	242
317	تشخیص امراض	242
318	اولاد نرینہ پانے کے لئے	242
319	اگر بارش نہ ہوتی ہو	243
320	ہر تکلیف اور مصیبت سے بچاؤ	244
321	پیشاب کی بندش	245
322	ذہن اور حافظہ کی تیزی	245
323	خواب میں ڈرنا	245
324	بچے کا رونا	246
325	جسم کی سرخی ختم	246
326	آسیب کو حاضر کرنے کا عمل	247
327	مصیبت زدہ افراد کا روحانی سہارا	248
328	ذاکر کی ہر دعا قبول ہوگی	250
329	مستجاب الدعوات	250
330	بواسیر سے شفاء	250
331	کان کی تکلیف ختم	250
332	گردے کی درد کیلئے	251

333	فالج اور لقوہ کے لئے	251
334	کھیتی اور غلہ کی حفاظت	252
335	دل کی روحانی بیماریوں کے لئے	252
336	دولت کی فراوانی	252
337	دشمن کے دھوکہ اور مکر سے حفاظت	253
338	نظر زدگی کیلئے مسنون دم	253
339	**مالامال ہونے کا بے خطا روحانی عمل**	255
340	معاشی پریشانیوں اور مشکلات میں بزرگوں کا مجرب عمل	255
341	عمل برائے حاجات	256
342	قرض اتارنے کا عمل	257
343	نظر بد کا خاتمہ	258
344	نظر بد کے سبب شادی میں رکاوٹ	258
345	جانور کی نظر بد دور کرنا	259
346	دشمن پر فتح پانے کے لئے	259
347	مالی وسعت کی دعا	260
348	گھر سے نکلنے کی دعا جو باعث فراخی رزق ہے	261
349	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فقر و فاقہ کی شکایت	262
350	قد بڑھانے کا آزمودہ عمل	263
351	گمشدہ، لاپتہ بچہ یا مرد کی بازیابی	264
352	شراب، زنا، چرس اور عادت بد سے چھٹکارا	266
353	**دردِ سر دور کرنے کے عملیات**	267
354	حروف مقطعات کے ہوشربا کمالات	268
355	حفاظت کا عمل	269
356	**اسمائے حسنیٰ کے انوکھے کمالات**	270

357	اسماء حسنیٰ کا انوکھا کمال	270
358	اسماء حسنیٰ کی انوکھی فضیلت	270
359	گھر سے نکلتے وقت کا انمول عمل	270
360	دعا کے ہاتھ خالی نہیں لوٹتے	271
361	ہر آفت سے نجات	272
362	ہر درد سے شفاء حاصل کرنے کا عمل	272
363	تنگی سے نجات حاصل کریں	272
364	مقدمہ میں کامیابی	273
365	ناسور یا داغ دھبہ کا روحانی علاج	273
366	گردے اور پتے کی پتھری کا روحانی علاج	273
367	موذی جانور یا دشمن سے حفاظت	273
368	غفلت دور کرنے کا نسخہ	274

○۔۔۔ ختم شد ۔۔۔○

ضروری بات

حتیٰ الامکان کوشش کی گئی ہے کہ الفاظ، آیات اور احادیث میں کوئی غلطی نہ ہو، لیکن پھر بھی ہم اپنے آپ کو قابل اصلاح سمجھتے ہیں۔ آپ کی تحقیقی نظر کسی بھی غلطی یا قابل اصلاح پہلو کی طرف جائے تو اطلاع کیجئے، مشکور رہیں گے۔

حال دل

ایک ہے عمل اور ایک ہے عامل، دونوں میں بہت فرق ہے۔ وہی عمل کسی ایک کے پاس ہوتا ہے اور وہی عمل کسی دوسرے کے پاس ہوتا ہے۔ اس کی تاثیر وہی ہے اور اس کی تاثیر دوسری ہے۔ وہ کہتا ہے میں نے پڑھا تھا تو ایسے ہو گیا تھا۔ میں نے کیا تھا تو ایسے ہو گیا تھا۔ کہنے لگا میں نے کیا تو ایسے نہیں ہوا۔ معلوم ہوا کہ عمل وہی ہے، بس عامل میں فرق ہے۔ عمل کا تعلق یقین کے ساتھ ہے اور اس کی تاثیر کا تعلق اعتماد پر بھروسہ و اعتماد ہو اور یقین ہو تو اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے ورنہ پھر کہتے ہیں جی سنی سنائی باتیں کر دیتے ہیں اور کتابوں سے پڑھ کہ دیکھ لیتے ہیں۔

آپ کے سامنے جو کتاب ہے اس میں کئی عاملین و کاملین نے اپنے مشاہدات بیان کئے ہیں کہ ہمیں ان اعمال سے یہ فوائد ملے ہیں۔ اگر یقین نہیں آتا تو پھر اس بے یقینی کی دنیا میں جا کر انسان بہت کچھ کھو بیٹھتا ہے۔ تو عمل کیلئے یقین بہت ضروری ہے اور یقین کیلئے مجاہدہ کرنا پڑتا ہے اور قربانی دینا پڑتی ہے۔

مجھے اس کتاب کا خیال کیسے آیا کہ میں نے ایک پرانی کتاب اٹھائی اس پر اس کا نام لکھا ہوا تھا ”مجرب کانفرنس“ میں نے دیکھا تو میں نے کہا یہ کیا ہے؟ جب میں نے اسے پرکھا تو پتہ چلا کہ پرانے حکیموں کی کانفرنس ہوئی تھی اس میں اعلان کیا گیا تھا کہ آپ حضرات اپنے تین تین تجربات لکھ کر بھیجیں، ہم ان تجربات کو اکٹھا

کر کے ایک کتاب شائع کریں گے۔ اس کے بعد وہ کتاب شائع ہوئی آپ یقین جانئے اس کتاب کو 80,90 سال ہو گئے ہیں اور اس کتاب کو لکھنے والے سب وفات پا چکے ہیں لیکن اس کتاب کا فیض عام اب بھی جاری ہے۔

کتابوں میں آتا ہے کہ کسی کو راستہ دکھا دو تو ایک انگلی جنت میں ہو گی اور انگلی کہے گی کہ یا اللہ! میں جنت میں اور باقی جسم جہنم میں۔۔۔۔ تو اس انگلی کی وجہ سے پورا جسم جنت میں چلا جائے گا۔ اللہ اپنے بندوں کی بھلائی اور خیر بہت پسند کرتا ہے۔

میرے جی میں ایک چاہت تھی جو آپ کی خدمت میں عرض ہے کہ بخل شکنی کریں کہ آپ کے پاس جو اعمال ہیں جس سے آپ کو فائدہ پہنچا ہو وہ مخلوق خدا تک پہنچائیں تاکہ مخلوق بھی فائدہ اٹھائے۔ آپ کے پاس کوئی عمل ہے چاہے وہ طبی ہے، روحانی ہے، نقش کا عمل ہے یا جیسا بھی عمل ہو اس کے مشاہدات اور واقعات لوگوں کو بتایا کریں۔

میری کوشش ہوتی ہے کہ جو میرے پاس ہوتا ہے وہ آپ کے پاس پہنچ جائے۔ میں کوئی عامل کامل نہیں ہوں لیکن بس کوشش ہوتی ہے جو کچھ میرے پاس ہے وہ آپ تک پہنچ جائے۔ آپ سے بھی یہی درخواست کہ جو آپ کے پاس ہے وہ اللہ کی مخلوق تک پہنچائیں۔ اگر آپ کے بتائے ہوئے عمل میں سے کسی ایک شخص کو بھی فائدہ پہنچا تو وہ آپ کیلئے آخرت میں نجات کا ذریعہ بن جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین!

خواستگار اخلاص و عمل

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفی اللہ عنہ،

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلی وحی قلم اور علم سے آئی

انسان کی زندگی کی ابتداء ہی علم اور قلم سے ہے سب سے پہلی جو وحی آئی وہ اقراء، قلم اور علم سے آئی یعنی پڑھنے کو لائی، علم کو لائی اور قلم کو لائی پہلی وحی۔ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں تو اس کے بعد جو سینہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا اور نبوت کا آپس میں ملا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بھینچا۔ کتنی بار؟ تین بار اس افق سے راز اور عقدے نکلتے ہیں علم کی دنیا میں، یہ عملیات علم ہی سے تو ہے اگر علم سے نہ ہوتا تو اس کا دوسرا نام جہالیات رکھا جاتا۔ اندازے سے کہہ رہا ہوں۔ مصادر، تقویم کی زیر زبر خود دیکھ لیجئے، میں اندازے سے عرض کر رہا ہوں۔

یہ سب ناگواریاں ہیں

معلوم ہوا کہ علم کا تعلق مجاہدے سے ہے۔ بھینچا اتنا بھینچا ایسے کہ جیسے دم گھٹ جائے گا۔ اصل میں پہلی وحی سے ایک سبق دیا جا رہا ہے کہ علم کا تعلق مجاہدے اور ناگواریوں سے ہے۔ یہ جو چلہ کیا جاتا ہے ترک جلالی، ترک جمالی، ترک ترماد ترک حیوانات، ترک شہوات یہ سب ناگواریاں ہی تو ہیں اور بعض وظائف ایسے ہوتے ہیں جس میں کہا جاتا ہے کہ اتنے دن روزہ رکھیں اور اتنے دن روزہ رکھ کر پھر یہ کھانا کھائیں کہ دال پھیکی پکی ہو دلی کی لکڑی میں پکی ہو اور کوئی کھانے میں لوہا استعمال نہ ہو، مٹی کی ہنڈیا اور لکڑی کا چمچ (ڈوئی) اور لکڑی کی چھری سب کچھ ہو، اس میں لوہا استعمال نہ ہو۔ سب چیزوں کے پیچھے کچھ راز ہیں۔ وہاں مجاہدہ مطلوب ہے وہ جو علم

کے ساتھ پہلے دن سے آیا تھا اور یہ مجاہدہ آخری دن تک چلے گا، علم کے ساتھ مجاہدہ آیا تھا۔ اللہ پاک بڑے کریم ہیں۔

اللہ اسباب کا محتاج نہیں

آپ ایک بات یہ سوچیں کہ بغیر بھینچے ہوئے بھی تو وہ کریم ''علم'' دے سکتا ہے اور اس نے اپنے اُمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھینچنے کے بعد کیوں دیا؟ کیا میرا رب اسباب کا محتاج ہے؟ تو اللہ اسباب کا محتاج تو نہیں ہے تو پھر میرے رب نے یہ سب تدبیر، یہ سارا انظام کیوں اختیار کیا؟ آپ کیلئے، میرے لئے، اس علم اور عملیات کی دنیا میں آنے والے اس فرد کیلئے جو الف ب کی پہلی تختی پڑھے گا، جو پہلا قدم رکھے گا، یہ اس کیلئے ہے کہ خیال کرنا یہ جو علم کی دنیا ہے جو علوم کی دنیا ہے یہ ایسی نہیں اس کے پیچھے کچھ مجاہدات، کچھ قربانیاں، کچھ ناگواریاں آتی ہیں اور اگر مجاہدات، قربانیاں اور ناگواریاں نہ آئیں تو یہ علم کی سیڑھیاں اور یہ علم کے قدم طے ہی نہیں ہوتے۔

زم زم ایڑیاں رگڑے بغیر نہیں ملتا

اس امت کیلئے اللہ جل شانہ نے علم کی راہیں کھولی ہیں۔ اپنے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبارک زندگی کے ذریعے لیکن یاد رکھئے گا آپ کو کہ ہر زم زم ایڑیاں رگڑے بغیر نہیں ملتا۔ آپ کہیں زم زم ایسے ہی مل جائے...... ہمارے طب میں کھرل ہوتی ہے ہمارے طب میں دو آگیں ہوتی ہیں ایک کوئلوں کی لکڑی کی آگ ایک اور آگ بھی ہوتی ہے جو دو پتھروں کے درمیان رگڑنے سے جس کو آتش سلیمانی کہتے ہیں۔ یہ ہلکی ہلکی آگ اتنی طاقتور ہے۔ یہ ہلکی ہلکی آگ کھرل کے نام پر اتنی طاقتور ہے کہ پتھر کو بھی سرمہ بنا کر رکھ دیتی ہے اور اتنا سرمہ بناتی ہے کہ بہترین کشتے کی پہچان یہی ہے۔ جہاں اور پہچانیں ہیں یہ بھی ہے پانی کے گلاس کے اوپر ڈالو اگر وہ تیرتا رہے تو سمجھ لو پسائی ٹھیک ہوئی ہے، اگر وہ جم جائے تو پسائی غلط ہے۔

خود کی قربانی اور مجاہدہ

اس پر ایک اور نکتہ عرض کرتا ہوں۔ میرے شیخ کی بات یاد آئی فرماتے تھے کہ راہ چلتے ہوئے ساتھی کو کبھی کبھی قربانی، ناگواریاں، مجاہدہ اور آزمائشوں میں ڈال دیا کرو۔ اگر تو وہ اوپر تیرتے رہے سمجھ لو کہ ان کی پسائی ٹھیک ہوئی ہے اور اگر آنے والی آزمائشوں، قربانیوں اور ناگواریاں ان کو ہواؤں کے ساتھ بہا کر لے جائیں، ذہنی طور پر یا جسمانی طور پر تو سمجھ لو ان کی پسائی میں ابھی کمی ہے۔ یہ جو چلہ کاٹتے ہیں چالیس دن کیلئے زمان اور مکان کی قید، ایک وقت، ایک جگہ یہ خود کی قربانی اور مجاہدہ ہے۔

موذن کے پاس بہت بڑا ڈسپلن ہے

مجھے ایک بندہ کہنے لگا کہ مولویوں کی کیا قربانی ہے؟ میں نے کہا بہت بڑی قربانی ہے۔ اگر کسی نے ڈسپلن سیکھنا ہے تو موذن سے سیکھے۔ موذن کے پاس بہت بڑا ڈسپلن ہوتا ہے اس بیچارے کو پریشانی ہے کہ اب اذان کا وقت ہو گیا ہے اذان میں نے دینی ہے وہ حالت جو بھی ہے اپنے آپ کو اذان کی حالت میں بنائے گا اور امام کی قربانی اس سے زیادہ سخت ہے کہ اب میں نے مصلٰی پر اس مقررہ وقت پر کھڑا ہونا ہے۔ دفتری اوقات سے زیادہ، دفتری اوقات تو ایک وقت میں ہوتے ہیں۔ اس کے تو پانچ وقت کے دفتری اوقات ہیں۔ کیا خیال ہے؟ اس کا تو ایک وقت کا دفتری اوقات ہے نا! صبح آٹھ بجے پہنچنا ہے اگر آٹھ سے سوا آٹھ ہوئے تو جرمانہ ہو گا، توہین ہو گی، ذلت ہو گی اور جو بھی ہو گا۔ اس کے تو پانچ وقت کے دفتری اوقات ہیں اور آگے قدرت خدا کی اکثر ریٹائر بیٹھے ہوتے ہیں بیچارے جن کو گھر والے کہتے ہیں بابا جی ذرا مسجد میں جاؤ اور ریٹائروں کی شامت میں مولوی آتا ہے ساری عمر افسری چلاتے رہے، گھر میں افسری چلتی نہیں اور اب وہ رہ سہہ کر صرف مولوی آئے گا۔

کسی کا کمال دیکھ کر ویسا بننے کی کوشش نہ کریں

یہ ہمارا موضوع نہیں اس وقت تو ہم کہیں اور بات کر رہے ہیں۔ علم جو ہے مجاہدے کے ساتھ ہے اس لئے ایک بات سدا یاد رکھیں منتہی کو دیکھ کر منتہی بننے کی کوشش مت کیجئے گا...... اس کو دیکھ کر ایسا بننے کی کوشش نہ کیجئے گا۔ وضاحت کر دوں کسی کو کسی کمال میں دیکھ کر فوراً ویسا بننے کی کوشش نہ کریں۔ یہ دیکھیں کہ اس نے یہ کمال کی ابتداء کہاں سے شروع کی تھی، اس نے کون سی ناگواریاں، قربانیاں کون سی خدمتیں کون سے مجاہدے اور کونسی پسائیاں اس کو دو پتھروں کے درمیان لگی تھیں۔ دانے کو چکی سے آٹے کی شکل میں نکلتا ہوا دیکھ کر کہے گا واہ واہ میں بھی ایسے آٹا بن جاؤں حالانکہ دانہ سفید نہیں ہوتا وہ تو گندمی ہوتا ہے اور جب پستا ہے اور پسنے کے بعد سفید ہوتا ہے تو بندہ کہے میں بھی ایسے سفید بن جاؤں۔ نہیں اوپر سے پہلے منزل طے کر کے اس دو پتھروں کے درمیان سے گزر کر پھر جانا ہوگا پھر سفید ہوگا اس نے کہا یہ مسئلہ بڑا مجاہدے کا ہے۔

صدق مقال، حلال بڑا مجاہدہ

اس نے کہا یہ راستہ ہی ہے اگر سفید ہونا ہے تو منزل کا راستہ یہی ہے۔ تو علم جس کو عملیات کہتے ہیں ابتداء یہی سے ہوتی ہے۔ صدق مقال، عقل حلال بڑا مجاہدہ ہے۔ تو علم آیا مجاہدے سے ہے، ملا مجاہدے سے ہے، رہا مجاہدے سے ہے۔ بس ختم! علم آیا مجاہدے سے ہے، ملا مجاہدے سے ہے اور رہا مجاہدے سے ہے۔ اسکے علاوہ کوئی ترتیب نہیں ہے۔ میں نے آپ کو وحی کی ترتیب عرض کی ہے کہ وحی کے دوران جو سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ مبارک کو بھینچا گیا یہ سارے کا سارا مجاہدہ ہے۔ یہ سب کی سب قربانی ہے۔ آپ میں سے کسی کو وہ روایت آتی ہو تو کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیفیت کیا تھی؟ (جب سینہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بھینچا تو کیفیت کیا تھی؟) اور ایک دفعہ پھر فرمایا: اقراء پڑھ۔

معلوم ہوا قربانیاں، پھر دوسری قربانیاں، پھر تیسری پسائی کے بعد فرمایا: ہاں ”بسم ربک الذی خلق“ اللہ کے نام سے پڑھوں گا اس کے علاوہ نہیں پڑھ سکتا۔

اے اللہ! تو جس کو عطا کر دے اس سے کوئی چھین نہیں سکتا اور جس سے چھین لے اس کو کوئی دے نہیں سکتا۔ اگر میں پڑھوں گا بھی سہی تو پہلے سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اطہر سے جو لفظ نکلا ہے وہ اللہ کا نکلا ہے۔

بسم ربک الذی۔ ۔ ۔ یہ عملیات ہے اور پھر کائنات میں قرآن کا علم کیوں آیا؟ اس سے پہلے علوم تو بہت تھے، عبرانی زبان کے علوم اب بھی ہیں۔ سریانی کے اب بھی ہیں۔ پھر علوم میں ریمیا ایک علم ہے ادیمیا، اکیمیا، کدیمیا، رحیمیا یہ علوم موجود ہیں، اب بھی کچھ چیزیں موجود ہیں۔

شمس المعارف میں علماء اور رومی علوم

قرآن کے خط سے پہلے خط ادریسی، خط مربوط جسے آج کل شارٹ ہینڈ کہتے ہیں خط تھے بہت زیادہ بہت زیادہ۔ آپ کے برصغیر میں جو علوم ہیں عملیات کے وہ تھوڑے ہیں، عرب کے پاس جو علوم ہیں وہ بہت زیادہ ہیں۔ شمس المعارف میں علامہ رومی رحمۃ اللہ علیہ نے تھوڑے سے علوم لکھے ہیں اور ایسی ایسی کتابوں کے حوالے ہیں جن کا دنیا میں وجود نہیں ہے۔

حضرت عبدالعزیز رحمہ اللہ کے علوم لدنیہ

ایک شخص گیا حضرت مولانا عبدالعزیز برہاوری رحمۃ اللہ علیہ کی تربت پر یہ کوٹ ادو سے آگے ان کی تربت ہے کوٹ ادو جہاں ہے وہاں سے آگے ایک گاؤں ہے اس کا نام بستی پرہار ہے۔ ”پرہار“ ایک قوم ہے، ایک کاسٹ ہے۔ 32 سال کی عمر میں حضرت کا وصال ہو گیا تھا دونوں ہاتھوں سے لکھتے تھے تین بندوں نے ان کی زندگی پر ڈاکٹریٹ P.H.D کی ہے۔ زکریا یونیورسٹی ملتان سے تو دو بندے میرے ہیں ایک

بندہ پتہ نہیں کہا کا ہے تین بندوں نے ان کی زندگی میں P.H.D کی ہے۔ ڈھائی سو سے زیادہ علوم لدینی وہبی (غیبی علوم) اللہ جل شانہ نے انہیں عطا کئے تھے ...... ''الانبراز'' یہ درس نظامی میں ان کی کتاب پڑھائی جاتی ہے۔

نوسو سے زیادہ قلمی مکتوبات

سرمکتوم، منتہیٰ الاکمال، الاکسیر، یہ عربی، یاقوت احمر، الیاقوت، الزمرد، تلخیص بخاری، یہ میں چند کتابوں کا نام لے سکا ہوں۔ سرمکتوم، منتہیٰ الاکمال، چند کتابوں کا۔ نوسو سے زیادہ بعض آٹھ سو بعض نوسو سے زیادہ قلمی مکتوتات ہیں ہاتھ کی لکھی ہوئی کتابیں صرف چند چھپ سکی ہیں دو تین چار پانچ بس! قلمی مکتوتات ہیں۔ اڑھائی سو سے زیادہ ان کے پاس لدنی علوم تھے۔ 32 سال کی عمر میں فوت ہو گئے، دونوں ہاتھوں سے لکھتے تھے۔

مجھے آپ کے علوم سے کچھ حصہ مل سکتا ہے؟

ایک شخص گیا ان کی تربت پر بڑا مراقب ہوا (کشف القبور علم ہے اور حقیقت ہے) تو مراقب ہوا، بہت دیر مراقبہ کے بعد ملاقات ہوئی۔ کہنے لگا: آپ کے علوم میں سے مجھے کوئی حصہ مل سکتا ہے؟ فرمایا: اللہ جل شانہٗ نے مجھے جو علم عطا فرمائے ہیں اس میں میری قربانی کا دخل بھی ہے اور اصل اللہ کی عطا کی طاقت کا دخل ہے لیکن میں نے اس میں اپنی قربانی کی کوشش بھی کی ہے۔ تو اس نے پھر سوال کیا کہ مجھے آپ کے علوم میں سے کچھ حصہ مل سکتا ہے؟ تو وہ خاموش ہو گئے۔ اس نے پھر سوال کیا کہ مجھے آپ کے علوم میں سے کچھ مل سکتا ہے؟ تو پھر فرمانے لگے ہاں مل سکتا ہے۔ تو پوچھا کیسے مل سکتا ہے؟ میں کیسے حاصل کروں کہ آپ کے علم میں سے مجھے حصہ مل جائے؟ فرمایا: پہلے اسم ذات کو اپنے اندر ہضم کرلو میرے علوم کے دروازے کھل جائیں گے۔

انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات

انبیاء علیہم السلام کی جتنی بھی تعلیمات ہیں اللہ جل شانہٗ نے وہ سب کی سب صحیفوں میں رکھی ہے۔ صحیفوں میں جو کچھ ہے وہ ساری چاروں کتابوں میں ہیں اور چاروں کتابوں میں جو کچھ ہے وہ قرآن میں ہے، قرآن میں جو کچھ ہے وہ سارا سورۃ الفاتحہ میں ہے اور سورۃ الفاتحہ میں جو کچھ ہے وہ اسم ذات میں ہے۔ ساری انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات، صحائف، چاروں کتابوں میں ہے اور جو کچھ چاروں کتابوں میں ہے وہ ایک کتاب قرآن میں ہے اور جو قرآن میں ہے وہ سورۃ الفاتحہ میں ہے اور جو سورۃ الفاتحہ میں ہے وہ سب کچھ اسم ذات میں ہے۔

اسم ذات دل پر فٹ ہوجاتا ہے

پھر پوچھا کیسے کروں؟ فرمایا: تجھے آسان سی ترتیب بتاتا ہوں ایک سفید سے کاغذ پر بڑا سا "اللہ" لکھ کر اپنے سامنے رکھ اور مشق شروع کر اس بات کی کہ یہ لفظ میرے اندر اتر گیا اور یہ اللہ جو ہے ایسے اٹھا جیسے آپ کمپیوٹر کی اسکرین پر ایک لفظ یہاں سے اٹھا کر (میں دیکھتا ہوں اپنے عبقری میگزین میں کہتا ہوں یہ لفظ بدل یہاں سے اپنے سامنے میں کمپوزر کو کہہ رہا ہوتا ہوں یہ لفظ بدل یہاں سے، وہاں سے اٹھاتا ہے دوسرے الفاظ اٹھا کر وہاں فٹ کر دیتا ہے) بالکل بعینہٖ ایسے ہی ایک وقت آتا ہے کہ وہ لفظ اسم ذات وہاں سے اٹھتا ہے اور آ کر دل پر فٹ ہوجاتا ہے اور پھر ہوتا یہ ہے کہ دوسروں کی نظروں میں وہ کاغذ اسم ذات کے ساتھ لکھا ہوا ہوتا ہے لیکن اس کی نظروں میں وہ کاغذ اسم ذات کے ساتھ نہیں بلکہ بالکل سفید ہوتا ہے کہ وہ اسم ذات اس کے دل پر ہوتا ہے ضروری نہیں ہر چیز میری آپ کی نظروں میں ہو۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا قرب

حضرت خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں (ان کی بے شمار

کتابیں ہیں، تقریباً ساٹھ سے ستر کے قریب کتابیں ہیں وہ حضرت خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ کے سجادہ نشین تھے) کہ ہمارے ہاں کھدائی ہوئی تو اس میں ایک ڈھانچہ ملا بہت نیچے کر کے وہاں دلی کی درگاہ کیساتھ، تو کہنے لگے کہ میں نے ان کو کہا کہ اس کو اٹھا کر باہر کہیں جا کر زمین میں دفن کر دو۔ مجھے ایک دم احساس ہوا کہ جس کا ڈھانچہ ہے وہ کہتا ہے کہ مجھے یہاں سے الگ نہ کرو میں دفن بھی اس لئے ہوا تھا کہ حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کا مجھے قرب ملتا رہے آپ مجھے دور نہ کرو۔ کہنے لگے میں نے اس خیال پر توجہ نہ دی میں نے اس کو اپنا خیال اور تصور سمجھا کہ وہ خواب یا خیال تھا۔

در سے بے در کیوں؟

میں نے کہہ دیا اور آ گیا۔ میں اپنے بستر میں آ کر لیٹ گیا کمرے میں گھر والے باہر بیٹھے تھے میں لیٹا تو مجھے لیٹتے ہی ایسے جھٹکے لگے جیسے ہزار وولٹیج کا کرنٹ لگتا ہے اور میری چیخیں ہیں اور اندر کا بخار ہے اور وہ شخص کہتا ہے میں نے آپ کو کہا تھا نا کہ مجھے نہ نکالو مجھے گھر سے بے گھر، در سے بے در کیوں کرتے ہو؟ یہ تمہاری سزا ہے، اب بولو کرو گے؟ کہا میری چیخ و پکار ہے میرا اتنا شور ہے کہ اگر بند کمرے میں ہوتا تو اس کی کھڑکیاں ٹوٹ جاتیں۔ تو کہنے لگے وہ شور جو ہے اس کے بعد میری حالت واپس آئی اور مجھے ہوش آیا۔ میں نے گھر والوں کو بلایا پانی مانگا ان کے چہرے دیکھے ان کے چہروں پر کوئی حیرت پریشانی ہے نہیں جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ میں نے ان سے پوچھا میری یہ حالت ہو گئی آپ کو پتہ نہیں؟ کہنے لگے کون سی حالت؟ میں نے کہا جی میرے اندر چیخ و پکار تھی، مجھے بہت سخت جھٹکے لگے۔ کہا آپ کو وہم ہو گا ایسا تو کچھ نہیں ہوا۔ کہنے لگے میرے اوپر بیتی ہے وہم کیسے ہو سکتا ہے؟ میرے اوپر بیتی ہے۔ کہنے لگے کہ پھر مجھے برزخ کا ثواب و عذاب وہی بستر پر پتہ چل گیا کہ میت کے ساتھ جو گزرتی ہے وہ باہر والوں کو خبر نہیں اور حالتِ نظام میت کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہوتا ہے وہ صرف اسی کو پتہ ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ٹوٹکے

قرآن سے پہلے بہت سے علوم تھے میں یہ عرض کر رہا تھا اس لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب تشریف لاتے اور اپنے ٹونے ٹوٹکے بتاتے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے اور اگر اس میں کوئی شرکیہ چیز نہ ہوتی تو اجازت فرماتے اور اگر اس میں کوئی شرکیہ چیز ہوتی تو فرماتے یہ نہ کرو۔

الفاظ کی طاقت اور تاثیر

بسم اللہ الذی۔۔۔۔ یہ ایک ایسا لفظ ہے جو اور بہت سی روایات میں آتے ہیں جو عام سمجھ میں نہیں آتے، عربی کی لغت میں وہ لفظ نہیں ہیں اگر ہیں تو مبہم ہیں ان کے معنی کا پتہ نہیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی ہے۔ اس سے ایک بات نکلتی ہے کہ بعض ایسے الفاظ آئیں گے عملیات کی دنیا میں بظاہر اس کے معانی شاید آپ کو سمجھ نہ آئیں اگر وہ شرک نہیں ہے تو ان کی تاثیر حکمی ہوتی ہے جیسے عصائے موسیٰ پر الفاظ لکھے تھے اور مضبوط کتابوں میں اور مضبوط روایات میں یہی الفاظ تھے اور موسیٰ علیہ السلام جہاں بھی اپنے عصا کو مارتے تھے، پانی پر مارا، پتھر پر مارا، راستے میں پھینکا اژدھا، عصا کو جہاں مارا جس طرح مارا جیسے مارا، عصا کی شکل ویسی ہوگئی، کیفیت ویسی ہوگئی، مطلوب حاصل ہوگیا۔ مقصد یہ ہے اور صدری علوم بتاتے ہیں کہ وہ الفاظ یہ ہیں جو سینہ در سینہ صدری علوم ہیں جو سینے سے نکلے ہوئے علوم ہیں وہ یہ بتاتے ہیں کہ الفاظ ہیں اور واقعی الفاظ میں تاثیر بھی ہے، طاقت بھی ہے جس کو مل جائے جو مجاہدہ کرلے اسکی تاثیر بھی ہے۔ (میں آپ کو روحانی کلاس میں سونے نہیں دوں گا استاد اور شاگرد کا معاملہ ہے۔ امام مالک رحمۃ اللہ کی نشست میں باقاعدہ بڑے بڑے حبشی کھڑے ہوتے تھے جو تھوڑا سا بھی محفل میں یوں کرتا اٹھاتے اور پریکٹکلی اٹھا کر باہر پھینک دیتے تھے۔ اس میں سونے نہیں دوں گا یا تو

مجھے اونچی کرسی پر بیٹھاتے نہ) دیکھیں بات چل رہی ہے مجاہدے کی اور آپ نے سونا شروع کر دیا تو کیا کرنے آئے تھے یہاں؟ علم شروع مجاہدے سے ہوا ہے سینہ بھینچنے سے ہوا ہے اور سینہ بھینچنے سے دل گھٹے گا تو نیند آئی گی یا بے چینی بے قراری ہو گی، پھر اونگھنا کس چیز کا......؟ کسی دکاندار کو دیکھا کہ گاہکوں کی لائن لگی ہوئی ہو اور وہ اونگھ رہا ہو۔ میں نے تو نہیں دیکھا آپ نے دیکھا ہو شاید! پورے ملک سے احباب آئے ہوئے ہیں۔ لفظوں کے اندر تاثیر ہے ”کلمن“ بس ختم یہ لفظ ہے۔ یہ الفاظ ہیں ناں سارے، ہوظ، سوطی، کلمن۔ آپ سب کو چھوڑیں بس کلمن کو لے لیں، ساری کائنات کی تاثیر اسی میں ہے۔

علوم کا بادشاہ نہیں ایک طالب علم

کلمن لفظ تو ہیں عملیات لفظوں کی طاقت اور تاثیر حاصل کرنے کا نام عملیات ہے۔ کلمن کتنے لفظ ہیں؟ یہ ”چار“ ک زبان کے دائیں طرف اور ”ل“ زبان کے بائیں طرف اور ”م“ گدی پر (زبان کی سب سے بیک پر) اور ”ن“ زبان کے درمیان۔ ان لفظوں کی ترتیب بناؤ اپنے خیال میں ”ک“ کو رکھو زبان کے دائیں طرف، ل کو رکھو زبان کے بائیں طرف۔ ایک مشورہ ہے میرا کہ لکھیں تھوڑا سمجھیں زیادہ پھر اگر سمجھ نہ بھی آئے تو سی ڈی اس کی مل جائیگی مقصد سی ڈیز بیچنا نہیں 25,30 روپے کی سی ڈی بیچنا مطلوب نہیں۔ آپ میری بات پر ذرا غور کریں۔ دیکھیں دوسرا آپشن تو ہے ناں سی ڈی والا وہ تو ہے ناں ایک ہے ناں کہ بات پھر آپ کو کیسے ملے گی وہ آپ کو سی ڈی مل جائے گی لیکن میں اس وقت جو آپ کو متوجہ کرنا چاہ رہا ہوں وہ یہ عرض کرنا چاہ رہا ہوں کہ آپ میری بات پر ذرا غور کیجئے اور سمجھیں۔ میں کوئی علوم کا بادشاہ نہیں ہوں، ایک طالب علم ہوں اور ہم اب ایک دوسرے کو بیٹھ کر سمجھا رہے ہیں۔ ہمارے سوال و جواب کی نشست بھی ہوگی ہم ایک دوسرے سے سنیں گے،

پوچھیں گے اور سنائیں گے۔ آج کا دن ہمارے پاس تھوڑا سا ٹائم ہے، وقت لائے ہیں ناں؟ جلدی تو نہیں؟ گھوڑی چھاؤں میں باندھی ہے یا دھوپ میں باندھی ہے؟۔

آپ کہتے ہیں میرے لفظ لکھ لیں میں کہتا ہوں نہ لکھیں یہ کاپی قلم اس لئے عرض کیا ہے کہ ادھر اُدھر سے کاغذ کھینچتے ہیں جب اپنے پاس کاغذ ہو تو تسلی ہوتی ہے۔ ہاں!

ایک بندہ نسوار کا عادی تھا اس نے کہا جی میں نے نسوار تو چھوڑ دی بس ڈبی ہاتھ میں رکھتا ہوں۔ میں نے کہا ڈبی ہاتھ میں رکھ وہ خالی رکھ تا کہ تسلی ہو، پھر وہ ڈبی ہاتھ میں رکھتا تھا ''نسوار'' اللہ نے اس کی چھڑوا دی۔

کلمن کے چار حرف

ایک بندہ تھا اسکے ہاتھ میں گولڈ لیف (سگریٹ) کی ڈبی ہوتی تھی، سگریٹ چھڑا دی۔ مجھے کہنے لگا ایسے ہاتھ میں نہ ہو تو کچھ پریشانی ہوتی ہے کہ میرا ہاتھ خالی نہ ہو۔ میں نے کہا ہاتھ میں رکھ کیا حرج ہے۔ اس کے بدلے موبائل آ گیا۔ تو کاپی ہاتھ میں رکھیں وہ بے چینی قلم کاپی والی ختم ہو گئی۔ اب میری طرف دیکھیں اور غور سے سنیں! میری نظر نہ پڑ جائے آپ کا مقدر سونے میں نہیں دوں گا۔ ستون بھی ہے اس کی اوٹ میں چلمن کی اوٹ میں ستونوں کی اوٹ میں، پوشاک کی اوٹ میں آپ سو جائیں اپنے بطن میں کھو جائیں، جس کے دل میں محبت ہے اس کے ساتھ ایک سے ایک ہو جائیں یہ آپ کی کیفیت ہے لیکن میں سونے نہیں دوں گا۔ کیوں؟ آئے ہی اس لئے ہیں۔ اب آپ تصور میں اپنی زبان کو سامنے رکھیں۔ اپنی زبان کے تصور میں ''ک'' کو زبان کے دائیں طرف لکھ لیا اور ''ل'' کو زبان کے بائیں طرف لکھ لیا۔ تصور مضبوط ہو تو لفظ نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اچھا جی! باقی کون سے دو لفظ بچے؟ ''م'' اور ''ن''۔ تین پہلے حروف صوامت ہیں۔ خاموش حروف ہیں ان میں نقطہ نہیں ہے۔ (ان سے کہیں آنکھیں کھولیں میرے طرف دیکھیں شک پڑ جائے گا میں آپ کی طرف سے بدگمانی کروں گا کہ آپ سو رہے ہیں مجھے گنہگار نہ کریں) تین پہلے

حروف کیا ہیں؟ صوامت اور جو چوتھا حروف ہے وہ بولتا حرف ہے نقطے والا ہے اور پھر بات وہیں آجاتی ہے آگے بولیں! کلم آگیا۔ پہلی وحی میں کلم آیا تھا اور کلمن میں چار حرف ہیں ک، ل، م، ن۔ آپ نے دائیں بائیں اور پیچھے سب حرف رکھ لیے باقی بچا آپ کا ''ن'' اور ن کو رکھا آپ نے عین زبان درمیان میں اب ایسا کریں ن دیکھیں اور زبان دیکھیں تو باقی نقطہ رہ جاتا ہے ''ن'' کا خول ختم ہوجاتا ہے۔ آپ میری بات نہیں سمجھے، اگر لکھتے تو مجھے اور زیادہ سمجھانا پڑتا۔

زبانوں کی مختلف بناوٹ

اب آپ لکھ نہیں رہے متوجہ ہیں آپ ''ن'' کو دیکھیں اب آپ اپنی ساری زبان کی گولائی دیکھیں یہ تقریباً ''ن'' بنتی ہے بعض کی زبان چوڑی ہوتی ہے۔ مجھے زبانوں کا تجربہ زیادہ ہے مریضوں کی زبانیں دیکھتے سالہا سال ہوگیا۔ مریض سے کہا ذرا زبان دکھائیں اس نے زبان نکالی...... ذرا کھینچ کے نکالیے! اس نے کھینچ کے نکالی۔ زبانیں مختلف ہوتی ہیں اور ان زبانوں سے علوم کا پتہ چلتا ہے یہ بات بتادوں جس کی نوک لاکھوں میں سے اوپر ہوجائے، اس کا کمال ہی اور ہوگا۔ زبان شیشے میں دیکھئے گا ہوتی ہے؟ کوئی لاکھوں میں سے ہزاروں میں سے ایک ہوگا جس کی نوک اوپر ہوگی۔

میں ایک دفتر میں گیا میرے ساتھ ایک ساتھی تھے میں نے ایک بندے کو دیکھا بائیں ہاتھ سے لکھ رہا ہے میں تیسری کرسی چھوڑ کر اِدھر بیٹھ گیا دائیں ہاتھ سے نہیں لکھ رہا تھا وہ بائیں سے لکھ رہا تھا میں نے کرسی چھوڑ کر اِدھر بیٹھ کر ذکر کرنا شروع کردیا۔ ذکر کر رہا تھا توجہ سے کرنا شروع کردیا۔ بائیں ہاتھ سے لکھنے والے آپ کو بہت زیادہ ملیں گے لیکن جن کی زبان کی نوک اوپر ہو وہ بہت کم ملیں گے۔

زبانیں نہ نکلوائیں

اب لوگوں کی زبانیں نہ نکلوانا شروع کردینا پہلے میری نشست پر بیٹھ جانا۔ حکیم

کی، ڈاکٹر کی پھر زبانیں نکلوانا، پھر مزا بھی آئے گا۔ ایسے جو بھی آئے کہے زبان دکھا؟ وہ کہے یار تو زبان دیکھنے والا کون آ گیا؟ کہنے لگے وہ حکیم طارق نے کہا تھا نوک اوپر ہوتی ہے، نیچے ہوتی ہے۔ کہنے لگے تو اس کی جا کر زبان دیکھو۔ ایسا نہ کیجئے گا زبان نہ نکلوایئے گا۔

قوال کی دھلائی

ایک قوال تھا ناں قوالی پڑھ رہا تھا تو خواتین پردے کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھیں قوال اِدھر بیٹھا ہوا تھا پردہ قدرتی نیلا تھا اور قوال بھی کہنے لگا نیلے پردے کے پیچھے کیا ہے؟ اس نے اس کا تکرار کیا صاحب خانہ کو غیرت آئی کہ ادھر تو خواتین بیٹھی ہیں۔ قوال کی تو قوالی کے لفظ تھے ناں کہ نیلے پردے کے پیچھے کیا ہے؟ بار بار کہنے لگا آخر کار صاحب خانہ کہنے لگے تیری ماں ہے، تیری بہن ہے۔ صاحب خانہ کہنے لگے تیری ماں بہن ہے۔ ظالم نیلے پردے کے پیچھے پوچھتا ہے؟ حالانکہ وہ تو اس کی قوالی کا حصہ تھا ناں!

آپ ''ن'' کو دیکھیں ''ن'' کی کوس بنائیں اور زبان کو دیکھیں تو باقی ایک نقطہ رہ جاتا ہے ناں۔

علوم نقطوں کا نام

علوم سب کے سب نقطوں کا نام ہے یعنی ایک نقطہ عطا ہوا ان میں سے نقطہ نکالا ''ں'' بن گیا تاثیر بدل گئی۔ علوم سب کے سب نقطے ہیں چھوٹے چھوٹے نقطے۔ ایک نکتہ بتاتا ہوں کتا آرہا ہو ناں (تجربے کی بات ہے) اس کی طرف تھوک دیں کتا آپ کی طرف آنا بند ہو جائے گا۔ صرف کتے کی طرف تھوک دو۔

پیشاب کی جگہ تھوکنے سے بیماری ختم

بہت بڑے محدث نے اپنا ایک تجربہ لکھا ہے جو میں نے بہت سال پہلے کہیں پڑھا تھا بہت لوگوں کو دیا کہ چھوٹا پیشاب کرنے کے بعد جب چھوٹا پیشاب ختم ہو اس

جگہ تھوک دو جس بیماری کا تصور کرو وہ بیماری ختم ہو جاتی ہے، صرف تھوک دو اس بیماری کا تصور کر کے۔ کتا آ رہا ہو دوڑتا ہوا بغاوت کر کے کاٹ لے گا اس کی طرف تھوک دیں کتے کے شر سے بچ جائیں گے اور کتا ایک طرف ہو جائے گا۔

نقطوں کی اوٹوں میں علوم

علوم سارے کے سارے نقطے ہی تو ہیں۔ ان نقطوں کی اوٹوں میں علوم رکھے ہیں، ان نقطوں کی اوٹوں میں کائنات کے راز رکھے ہیں، ان نقطوں کی اوٹوں میں کائنات کی سربستہ چیزیں ہیں، ایسی خفیہ چیزیں جو انسان کی عام نظر، عام ادراک، عام شعور اُس کا احساس نہیں۔ یہ نقطے ہی تو ہیں کائنات میں اور کیا ہے!

”کلمن“ اب ایک عمل بتا رہا ہوں اس عمل کو روزانہ جو شخص اس کی مشق کرے گا کہ ”ک“ زبان کے دائیں طرف لکھا ”ل“ زبان کے بائیں طرف لکھا گیا ”م“ زبان کے آخر میں لکھا گیا اور لکھا ہوا ہے ”ن“ زبان کے درمیان میں ہے اور ان لفظوں کی تاثیر مجھے حاصل نہیں ہو رہی، ہو گی نہیں......!!!

کامل کا نام عملیات

عملیات سارے کا سارا یقین کامل کا نام عملیات، سارے کا سارا احساس کامل کا نام، عملیات سارے کا سارا ادراک کامل کا نام اور عملیات سارے کا سارا زبان کے اصل وہ طاقت ہے جس میں بس ”کن فیکون“ کی تاثیر ہے۔ یہ عملیات ہیں۔ ہاں! ان سب سے طاقتور ایک چیز ہے وہ تقدیر ہے اور اگر تقدیر نہ ہوتی ناں! اسی ہزار سال (ایک روایات میں ہے اسی ہزار سال، ایک روایت میں ہے اسی لاکھ سال)۔

عزازیل ابلیس کا نام تھا، ابلیس کا نام فرشتوں سے ملتا جلتا نام ہے۔ میرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزازیل، اسی لاکھ یا اسی ہزار سال اس نے فرشتوں کے ساتھ گزارے۔ ان میں سے 30 لاکھ یا 30 ہزار سال اس نے فرشتوں کو پڑھایا، معلم

الملائک، علوم کا کمال اس کے پاس ہے لیکن تقدیر واللہ غالب۔ ہاں اللہ کا امر غالب۔ ''کلمن'' صرف دس منٹ تک تو اس کو لکھ کر بیٹھا رہے اور اس کی تاثیر حاصل کر۔ دیکھ پھر ہوتا کیا ہے؟ بہت کمال کی تاثیر ہے اس میں ''کلمن'' کمال کی تاثیر ہے، اس میں اکثر دانت درد کیلئے یہ عمل آتا ہے...... ہوظ، حطی، کلمن بس یہ عمل یہاں تک آتا ہے۔

نام اچھے رکھو

بعض علوم ایسے ہیں جن کا تعلق ضروری نہیں کہ ہمیں اس کے معنی سمجھ میں آئے۔ اس لئے کہتے ہیں کہ کبھی نام کے معنی میں نہ جاؤ لیکن بعض جگہ ہے کہ نام اچھے بھی رکھو جیسے اصحاب کہف کے نام ہیں۔ میں نے اس کے بارے میں پہلے بھی تذکرہ کیا تھا۔ آج اسے ایک اور انداز سے عرض کر رہا ہوں۔ زمین کتنی؟ آسمان کتنے؟ سات زمین، سات آسمان...... اللہ کے علم میں زیادہ ہے۔

سات زمینوں کے نام

ہمارے علم میں تو اصحاب کہف کے نام سات ہیں، سات ہیں؟ اصحاب کہف کے نام سات ہیں۔ یہ آخری روحانی کلاس ہے ذہن میں رکھئے گا تیسری اور آخری روحانی کلاس ہے۔ تو اصحاب کہف کے نام کتنے ہیں ''سات''۔ یملیجا، ساتویں زمین شروع یہاں سے ہے لیکن ترتیب میں یہ ساتویں زمین کا قطب ہے۔ مکسلمینا چھٹی زمین کا قطب ہے۔ کشطوط پانچویں زمین کا قطب ہے۔ تبیونس چوتھی زمین کا قطب ہے۔ ازرافت یونس تیسری زمین کا قطب ہے۔ کشافت یونس دوسری زمین کا قطب ہے۔ یونس بوس پہلی زمین کا قطب ہے۔ میں ایسی باتیں کہہ گیا ہوں جو سمجھ میں نہ آئیں۔

ساری عمر قال اللہ، قال الرسول ﷺ پڑھایا

ایک مولانا تھے کہنے لگے یہ لفظ مشکوک ہے لہٰذا مکروہ ہے عمومی طور پر تحریمی ہے،

کثرت سے تنزیہی ہے لہٰذا احرام ہے۔ انہوں نے کہا حضرت آپ نے ساری عمر مستندوں پر قال اللہ، قال الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھایا ہے آپ مستند کو سمجھیں یہ مستند اور ہے۔ علامہ عبدالرحمٰن صفوری رحمۃ اللہ علیہ جب مستند مسائل پر بیٹھتے تھے ان سے بڑا صاحبِ عزیمت کوئی نہیں تھا سخت کوئی نہیں تھا، اور جب مستند فضائل پر بیٹھتے تھے ان سے بڑا صاحبِ رخصت کوئی نہیں تھا نزہت المجالس لکھ دی۔ لوگوں کے سامنے شاید کوئی کتاب ان کے مسائل کی گزری ہو۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے رخصت دی، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے چپ کر جا کر لے اور عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کیا فرماتے تھے؟ خبردار یہ کیا کر رہا ہے تو، سیدھا ہو جا تیر کی طرح سیدھا کر دوں گا۔

ساتوں نام اپنے وقت کے قطب

ہر شعبے کا اپنا ایک علم ہے، ہر فن کا ایک آدمی ہے بعض لوگ منطق کے اور معقولات کے...... منقولات کے یہ علوم ہیں ایسے ہوتے ہیں کہ ان جیسا اور کوئی نہیں ہوتا، اب ایک بندہ بیٹھ کر اسی میں کیڑے نکالے، اس کا شعبہ ہی نہیں ہے۔ یہ سات نام ہیں اور ساتوں نام اپنے وقت، اپنی جگہ کے قطب ہیں اسی طرح سات آسمان......

اللہ کے نام پر جان دینے والے بہت آئیں گے

اللہ پاک جل شانہ نے ان اشکاس کا ان نفوسِ قدسیہ کا تذکرہ قرآن پاک میں ایسے نہیں فرمایا۔ اللہ پاک نے ان لوگوں کا تذکرہ قرآن پاک میں ایسے نہیں فرمایا کوئی وجہ ہے کہ قرآن میں تذکرہ ایسے نہیں فرمایا۔ اللہ کے نام پر جان دینے والے بہت آئے تھے، آئیں گے۔ انہوں نے اللہ کے نام پر جان دی صرف قربان نہیں ہوئے صرف اپنی تھوڑی سی قربانی دی اپنا شہر بدل دیا، ہجرت کر گئے، اتنی قربانی دی ناں! لیکن نہیں ان ہستیوں کا اللہ پاک نے قرآن پاک میں تذکرہ کیا۔ انکے ناموں

کے ساتھ بھی تاثیر ہے اوران کے ناموں کے اندر بھی طاقت ہے۔ نام حسین جو ہے یہ نام حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے نام سے پہلے پوری کائنات میں کسی کا نام نہیں تھا۔ جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حرب نام تجویز ہوا تھا۔ فرمایا: نہیں نام حسین ہے۔

گونگی بچی بولنے لگ گئی

علوم جتنے بھی ہیں ان سب علوم کے اندر اللہ نے طاقت وتاثیر رکھی ہے۔ ابھی میں سکھر گیا تو ایک بچی کو لایا گیا چھ سات سال کی بچی تھی پچھلے سال گیا تھا تو کہتے تھے بچی بولتی نہیں ہے۔ میں نے عرض کیا اس کو سورۃ الم نشرح اکتالیس دفعہ صبح وشام اول وآخر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ مجھے اُدھر بیٹھے کسی شخص نے کہا کہ جی ہمارے بڑوں کا ایک ٹوٹکہ ہے اگر کرلیں تو بچی بولنے لگے گی، آپ کی اجازت ہے؟ میں نے کہا بتادیں۔ کہنے لگے کہ پانی کا برتن ایسی جگہ پر رکھیں جس میں سے چڑیا پئے اور وہی جھوٹا اس بچی کو پلادیں۔ میں نے کہا ٹھیک ہے، حلال جانور کا جھوٹا حلال ہے، میں نے کہا پلادیں۔ دوبارہ بچی کو لائے کہ پہلے بولتی نہیں تھی اب چپ ہی نہیں ہوتی۔ ایک نقطہ ہے جو بیان کررہا ہوں قرآن کی اپنی تاثیر اور طاقت ہے لیکن چڑیوں کے جھوٹے میں نقطہ ہے، اُلو کے جھوٹے میں نقطہ ہے اُلو کے جھوٹے سے کیا ہوتا ہے؟ اُلو کا جھوٹا پانی ہو یا بھات پکا کر رکھ دیں اُلو جہاں چونچ مارے وہاں سے کھلادیں جانور کے جھوٹے میں!

ڈاکو کا پرندوں کو دیکھ کر حالات بانپنا

میں صحرا میں جاتا ہوں تو وہاں ایک مادھوسنگھ ڈاکو تھا صدر ایوب کے دور میں مرگیا اس کے ساتھ وقت گزارنے والے ایک صاحب مجھے ملے۔ وہاں ایک سردار ہیں قاضی صاحب کہنے لگے ہم بعض اوقات جاتے تھے تو مادھوسنگھ پرندوں کو ایسے دیکھ کر

کہتا تھا اُدھر نہیں جانا وہاں ناکہ لگا ہوا ہے۔ مادھو سنگھ کپڑا لاتا تھا انڈیا سے (ابھی تار نہیں لگی تھی) کپڑا اور چیزیں جو مہنگی چیزیں تھیں وہاں سے لاتا تھا۔ میں نے وہاں کے لوگوں سے پرندوں کو دیکھ کر حالات بانپنے کا عمل پوچھا کہ کیا عمل ہے؟ کہنے لگے ہم بڑا کنال (کنال کہتے ہیں مٹی کا بڑا برتن) جب عورت حاملہ ہوتی ہے تو اُدھر کنال جنگل میں رکھ دیتے ہیں۔ نکتہ سمجھیں! یہ بات عرب کی کتابوں میں بھی ملتی ہے کیونکہ صحرائی تھے ایک ہی پٹی ہے ناں وہ بھی بدو تھے، اعرابی تھے۔ ان میں ہر درندہ پرندہ ہر جنگل کا جانور پانی پیئے گا پانی ڈالتے جائیں گے اِدھر بچہ ہوگا جب سب سے پہلی گھٹی اسی پانی کی دیں گے سارے جانوروں کی بولیاں سمجھ جائے گا اور سب کے مزاج کو سمجھے گا اور سب کے مزاج کو پڑھے گا اور جنگل میں رہنے کیلئے اس کیلئے لاجواب زندگی بن جائے گی جنگل میں رہے گا لیکن جانوروں کے انداز کو سمجھ کر ان کے نقصان اور شر سے محفوظ رہے گا اور ان کو تابع بھی کرلے گا۔ کہنے لگے مادھو سنگھ نے مجھے کہا کہ ہمارے ہاں یہ رواج ہے۔ سکھر کی بچی چڑیا کے پانی سے ایسی چوں چوں کرے اور سر کھا جائے اور جس نے پتہ نہیں کس کس جانوروں کا پانی پیا اس کے اوپر کائنات کے کیا علوم کھلیں گے۔ جھوٹے میں بڑی کائنات ہے۔

مجذوب کے جھوٹے سے اجتناب

میرے حضرت فرماتے تھے کبھی مجذوب کا جھوٹا نہ پینا۔ میرے شیخ فرماتے تھے مجذوب کا جھوٹا نہ پینا، سب کا پی لینا مجذوب کا نہ پینا۔ جھوٹے میں بڑی کائنات ہے تو یہ کائنات کے علوم راز ہیں ان رازوں کے اندر بہت طاقت اور تاثیر ہے۔

بیوی روٹھ کر کبھی میکے نہیں جائے گی

ایک محدث کا تجربہ بتاتا ہوں کہ جب دلہن آئے تو پانی کے بڑے برتن میں اس کے پاؤں دھلوا کر گھر کے چاروں کونوں میں پانی چھڑک دو۔ بس! سمجھ لو اس کو زنجیر

ڈال دی کبھی روٹھ کر نہیں جائے گی۔ گھر کو گھر بنائے گی اور اس کا جنازہ وہیں سے نکلے گا۔ ماں نے کہا تھا نا بیٹی جا وہیں سے جنازہ نکلے گا۔ آج کل جنازہ نکلنے والی کہاں ختم ہو گئی ہیں، اس میں جائز ناجائز، حلال حرام کا کوئی عمل نہیں ہے لیکن کمال کا عمل ہے اور لاجواب ہے۔ اس کے پاؤں دھلواؤ اور پاؤں دھلوا کے گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دو۔ بس کہا بیٹی اب جا تو خوشی سے رہ اس گھر میں۔ اللہ کا انوکھا نظام ہے جو میری آپ کی سمجھ، عقل، شعور میں نہیں آ سکتا۔ یہ علوم ہیں کچھ علوم ظہری ہیں، کچھ علوم باطنی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت آپ کے سامنے ہے کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مفہوم ہے) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی چادر پھیلائی، جھولی پھیلائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ مبارک بھر کے ڈالے بظاہر نظر نہیں آ رہا تھا اور آپ رضی اللہ عنہ نے جھولی سمیٹ لی تین دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیا۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے علم کے دو برتن دیئے (یہ مفہوم ہے) ایک وہ جو لوگوں نے بیان کر دیا اور ایک وہ اگر بیان کر دوں تو گلہ کاٹ دیا جائے اور بعض جگہ میں نے پڑھا کہ میری زبان (گدی سے) نکال دی جائے۔ وہ کیا علوم تھے یہ جو یملیحا ہے ناں! یملیحا سات زمین نیچے جہنم ہے اس کو قرآن نے بھی کہا ہے۔ قرآن نے اس کا نام کیا دیا ہے؟ سجیین اور جنت کا نام علیین۔ اور آپ کی سائنس کہتی ہے کہ جتنا زمین کے نیچے جاتے جائیں اتنی آگ اور اتنی گرمی ہے کہ سارا جلنے والا مادہ جو اس وقت آپ جلا رہے ہیں وہ نکل ہی زمین سے رہا ہے چاہے وہ کوئلہ کی شکل میں، تارکول کی شکل میں، پٹرول، مٹی کے تیل، ڈیزل کی شکل میں ہے۔ یہ سب کہا سے آ رہا ہے آسمان سے آ رہا ہے یا زمین سے کہاں سے آ رہا ہے؟ یہ سب زمین سے آ رہا ہے جو بھی برنگ میٹریل ہے جو سارے کے سارے جلنے کا نظام ہے وہ زمین کے نیچے ہے۔ یہ جو یملیحا ہے ناں! اسکا تعلق آگ سے بچاؤ سے ہے۔ جہاں آگ لگی ہو وہاں اصحاب

کہف کے نام لکھ کر ڈال دیں آگ بجھ جاتی ہے، وہ آگ پتوں کے ہو، وہ آگ لکڑی کی ہو، وہ آگ تیل کی ہو، حتیٰ کہ وہ آگ دلوں میں نفرت کی ہو یا کوئی بھی آگ ہو۔ اصحاب کہف کے نام بہت تاثیر رکھتے ہیں۔

ایک یہ اور ایک وہ جو عصائے موسیٰ پر نام لکھے ہوئے ہیں اور وہ سینہ در سینہ چلے آرہے ہیں۔ کچھ کتابوں نے اس کے تذکرے کیئے ورنہ اکثر کتابوں سے سینہ در سینہ چلے آرہے ہیں۔

اجازت کیساتھ شیزائیو، لیزرین، جوسن، ملوون، عالیمن، تیوسونن، سلیحن، ملیکن، ملکومن، یاقیومن، یہ نو نام ہیں۔ علوم کائنات کے بکھرے ہوئے ہیں اور بعض علوم آپ کو ملیں گے وہ دراصل سریانی، عبرانی زبان کے ہوں گے ان میں کوئی کچھ شرک نہیں ہوگا۔ آپ اکابر کی کتابیں اٹھا کر دیکھیں۔

”الاوفاق“ عملیات کی مایہ ناز کتاب

ایک بندہ کہنے لگا یہ لفظ کہاں لکھے ہوئے ہیں؟ میں نے کہا یہاں لکھے ہوئے ہیں تجھے کیا پتہ تیرا شعبہ ہی نہیں ہے۔ پھر میں نے اسے کتابوں کے حوالے دیئے۔ اکابر کی کتابوں میں یہ باتیں لکھی ہوئی ہیں اور یہی الفاظ موجود ہیں۔ میرے آپ کے علم میں نہ ہوں اور بات ہے۔ ان علوم میں بڑی طاقت اور تاثیر ہے، ان علوم میں بڑی قوت ہے اور اگر ان علوم کے ساتھ زندگی گزر جائے تو بہت زیادہ ہے۔ ایک کتاب میں آپ کو پڑھنے کی دعوت دوں گا مجھے بھی ایک صاحب کمال نے اس کی طرف توجہ دلائی تھی آپ کو بھی عرض کروں گا کہ ”الاوفاق“ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ہے اگر کوئی بندہ اس کتاب کو تھوڑا سا سمجھ لیں (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب کو ایک بک کارنر ہے بالمقابل اقبال لائبریری جہلم میں انہوں نے چھاپی ہے) اور ایک اگر آپ کو کہیں سے ”منتہی الکمال“ مل جائے ناں! حضرت مولانا عبدالعزیز برہاروی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ہے۔ یہ دو انوکھی کتابیں ہیں، اور بھی بہت سی کتابیں ہیں۔ علوم کی

دنیا بہت وسیع ہے ایک سے بڑھ کر ایک ہے جو علم کی دنیا میں بہت کمال ہے لیکن یہ جو کتابیں آپ کی خدمت میں عرض کی ہیں ”الاوفاق“ اور ”منتہیٰ الکمال“۔ منتہیٰ الکمال سے مراد یہ ہے کہ کمال کی انتہاء ہو گئی ہے۔ علم کے کمال سے مراد یہ ہے کہ کمال کی انتہاء ہو گئی۔ منتہیٰ الکمال سے یہ ہے کہ اگر یہ کتاب مل جائے تو (میسر ہے کوئی ناممکن کام نہیں) آپ کے علوم میں بہت فائدہ ہو گا۔

ایک قیمتی ہدایت

میں عملیات کی دنیا میں جانے والوں سے ایک عرض کروں گا کہ یہ چھوٹی چھوٹی کتابیں نہ پڑھیں کہ خطبات پڑھ کر تیاری کر لی اور جمعہ کا خطبہ دے دیا کہیں اخبار پڑھ کر جمعہ کی تیاری کر لی۔ یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں، عملیات کی چھوٹی چھوٹی کتابیں بھی ہیں۔ اگر عملیات میں غوطہ زن ہونا چاہتے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ عملیات کی دنیا آپ کے سامنے کھلے تو عملیات کی بڑی بڑی ضخیم اور دقیق اور قدیم کتابیں پڑھیں۔ بعض چھوٹی چھوٹی کتابیں ان ہی کا مجموعہ ہوتی ہیں ان ہی کی تلخیص خلاصہ ہوتے ہیں۔ آپ علم کی اس سطح تک نہیں پہنچ پائیں گے جو کہ عملیات کی دنیا میں کسی صاحبِ کمال کو چاہیے اس سطح تک نہیں پہنچ پائیں گے۔

علوم کی دو اقسام

دیکھو! ایک ہے علم استاد سے حاصل کرنا اور ایک ہے علم شاگردوں سے حاصل کرنا۔ جو استاد کے پاس ہے وہ شاگردوں کے پاس سو فیصد ہو ہی نہیں سکتا۔ کیوں؟ استاد کا علم تقسیم ہوتا ہے کوئی شاگرد کچھ حصہ لے لیتا ہے اور کوئی شاگرد کچھ حصہ لے لیتا ہے۔ ہر شاگرد پورا علم نہیں لے سکتا۔ ایسا ہے؟ ہر شاگرد پورا علم نہیں لے سکتا۔ یہ جو ”شمس المعارف“ ہے ناں اس میں ڈوبیں۔ میں نے بڑے بڑے اکابر کی زندگی کے حالات کو قریب سے پڑھا اور دیکھا بھی سہی جنہوں نے عملیات کی دنیا میں نام پایا اور کمال پایا۔

سعودیہ میں مقیم افریقن کے سخت جادو

مجھے ایک یمن کے صاحب ملتے ہیں تقریباً حج پر ہر سال ملتے ہیں، اس سال نہیں ملے وہ عرب میں بہت بڑے عامل ہیں۔ مدینہ منورہ میں ملتے ہیں، اُن سے میری فون پر بات ہوئی ان کے پاس ”شمس المعارف“ اصل عربی کی کتاب ہے اور اگر عربی آپ پڑھ سکیں اصل...... جو اصل میں ہے پھر وہ ترجمے میں نہیں ہے اور جو کمپوزر کی کتاب نہ ہو، ہاتھ کی لکھی ہوئی کاتب کی کتاب ہو۔ ایک ہے کمپیوٹر سے لکھی ہوئی‘ ایک ہے کاتب کی لکھی ہوئی اس کی تاثیر اور ہے اور اس میں غلطیاں کم ہوتی ہیں اور کمپیوٹر والی میں بہت زیادہ غلطیاں ہوتی ہیں۔ پہلے دور میں کاتب خود عالم ہوتے تھے، پہلے دور میں کاتب بھی عالم ہوتے تھے اور وہ اسی وقت غلطی کو سنبھال لیتے تھے۔ آج کل سب سے نااہل بیچارا جس کو کوئی کام نہیں ملتا کتابیں کمپوز کرنا...... نانا! کتابوں پر ایک ہمیشہ عالم ہونا چاہیے، صاحبِ علم ہونا چاہئے۔ جسے نہ ناک کی طرف کا ہوش ہو، نہ جوتی کا ہوش ہو، نہ بالوں کے بڑھنے کا کچھ ہوش ہو۔ بس! ایسے مدہوش ہے۔ ایسا ہمارے پاس ایک مدہوش بندہ ہے۔ ”شمس المعارف“ مجھے وہ عرب کہتا ہے کتاب کو اٹھاتا ہے کبھی یوں کرتا ہے، کبھی یوں کرتا ہے کہتا ہے کوئی عجیب چیز ہے یہ؟ میں اس سے پوچھتا ہوں میں عربی نہیں بول سکتا ٹوٹی پھوٹی میرے ساتھ بندہ میری مدد کرتا ہے ایک ساتھی ہوتے ہیں وہ اردو سے عربی میں مدد کرتے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں اس سے تو نے کیا پایا؟ کہنے لگا عملیات کا مجھے شوق تھا اور شوق کیسے ہوا یہاں جو عرب میں بلالی ہیں ناں یہ جو افریقن ہیں یہ بہت سخت جادو کرتے ہیں، اس کو وہاں لفظ تکوینی بھی کہتے ہیں وہ بہت سخت جادو کرتے ہیں اور عرب حکومت خود ان سے پریشان ہے یہ کسی کو کہتے ہیں ہمارا بندہ ملازم رکھو، ساتھ چوری بھی کرتے ہیں۔ پھر اگر وہ چوری کر کے اس کو نکال دیں تو اس کی شامت آتی ہے۔ اس کو ایسا سخت جادو سے ہلا دیتے ہیں کہ لوگ ڈرتے ہیں، حکومتیں چھاپے نہیں مارتیں، انہیں پتہ ہوتا ہے کہ جادو کر دیا

ہے۔ بندہ پریکٹس کررہا ہے جادو کی باقاعدہ وہاں عرب میں عملیات وغیرہ پر پابندی ہے، اس کی بنیاد یہی ہے۔ یہ افریقن جو ہیں ناں! یہ بہت سخت جادو کرتے ہیں۔

”شمس المعارف“ میں جادو جنات کا علاج

کہنے لگا مجھے اس سلسلے میں اشتیاق پیدا ہوا کہ اس کا کوئی توڑ نہیں ہے۔ یہاں حکومت کی طرف سے باقاعدہ لائسنس یافتہ ہیں سعودی حکومت کی طرف سے جو بیٹھے جادو کا باقاعدہ علاج کرتے ہیں لیکن انکے پاس ان کا کوئی توڑ نہیں ہوتا، ان کا کوئی ایسا سخت جادو ہے۔ پھر مجھے کہنے لگے کہ ہمارے یمن میں ایک بابا جی تھے انہوں نے کہا تو علامہ بومی رحمہ اللہ کی شمس المعارف اٹھا۔ وہ کہنے لگے میں نے شمس المعارف اٹھائی جو نئی چھپی ہوئی تھی۔ مجھے کہنے لگے کوئی پرانی ڈھونڈو اور پھر اگلی بات اس عرب نے بڑی انوکھی کہی جو مجھے جا کر بہت لگی۔ کہنے لگے کوئی ایسی ڈھونڈو کہ جو ساری زندگی کوئی بندہ اس سے عملیات کرتا رہا ہو! وہ جو پرانی چھوڑ کر گیا ہو اس میں ڈھونڈو اس کتاب میں اُس کے تجربے کی توجہ ہوگی۔

قاضی کا مان جانا

مجھے ایک بندے نے واقعہ سنایا کہنے لگا کہ کسی عدالت میں کیس تھا (اس پر ایک واقعہ سناتا ہوں آپ کو میری بات کی تھوڑی سی کچھ اور دلیل ملے گی)۔

وہ کہنے لگے کہ سعودی عرب کی عدالت میں ایک کیس تھا ایک طرف سعودی تھا ایک طرف پاکستانی یا انڈین تھا، ایک طرف عربی اور دوسری طرف عجمی کا کیس تھا۔ وہاں قرآن کے اوپر حد نہیں ہے لیکن اس وقت قاضی (جج) مان گیا۔ اُس نے کہا جی میں قرآن اٹھاتا ہوں۔ اس نے کہا لے آؤ۔ مدعی کہنے لگا جی اگر آپ ایک اور پیشی دے دیں اگلی مدت دے دیں جو قرآن میں لاؤں گا اس پر ہاتھ رکھے گا۔ وہ حیران ہوا کہ تیرا کوئی قرآن کوئی اور ہوگا۔ اس نے کہا جی یہ آپ کی منت ہے آپ

قاضی ہیں اگر مجھے موقع دیں تو؟ اس نے کہا ٹھیک ہے۔ وہ قرآن لے آیا اس نے کھول کر دیکھا بھئی کیا کتاب ہے؟ اچھا قرآن ہے بس ٹھیک ہے۔ اس نے کہا یہ قرآن یہاں نہیں تھا اچھا چلو تیری بات مانتے ہیں۔ اس نے کہا جس نے کہا تھا میں تیرے قرآن پر حد اٹھاتا ہوں اس نے قرآن پر حد اٹھائی۔ مدعی کیس ہار گیا جبکہ اس کو حق تھا اس کو دے دیا۔ ٹھیک ہے جا۔ تین دن کے اندر اندر اس قرآن نے فیصلہ کیا اور تین دن کے اندر اس کا جنازہ ہو گیا۔ پھر قاضی نے بلایا کہ میری زندگی میں کچھ واقعات پہلے بھی آئے لیکن اتنی جلدی فیصلہ نہیں ہوا یہ کیا بات تھی؟ اس نے کہا کہ جی میں نے بڑوں سے سنا تھا کہ جو قرآن بہت زیادہ پڑھا ہوا ہو گا اس پر حد اٹھوانا فیصلے جلدی کرواتا ہے۔

تکرومیوں کا لاجواب توڑ

کہنے لگا وہ ''شمس المعارف'' جو ہے ناں وہ لے آؤ اور وہ لاؤ جو کسی عامل کی پرانی ہو۔ اس پر جہاں اس کا تجربہ ہوگا وہاں اس کی توجہات بھی ہوں گی۔ کہنے لگے میں ڈھونڈنے لگ گیا پتہ چلا کہ ایک صاحب تھے عملیات کی دنیا میں ان کے پاس کتاب ہے لیکن ان کے بیٹے دیتے نہیں حالانکہ ان کے بیٹوں کو انکا کوئی شعور ہی نہیں ہے احساس ادراک بھی نہیں ہے ان کی کوئی توجہ نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ ہمارے باپ کی کتاب ہے ہم نہیں دیں گے۔ کہنے لگے میں کئی سال ان کے پیچھے پڑا رہا آخر میں نے وہ کتاب حاصل کر لی جو مجھے بھی دکھائی وہ پرانی تھی، اس میں جگہ جگہ کچھ عربی زبان میں حاشیے، کوئی الفاظ، یادداشتیں لکھی ہوئی تھیں۔ کہنے لگے اس کی جزبندی میں نے ٹھیک کرائی، جلد ٹھیک کرائی، اس کو سلیقہ طریقہ دیا اور سلیقہ طریقہ دینے کے بعد اب میں نے اس کتاب کو پڑھا۔ اب کہنے لگے ان تکرومیوں کا میرے پاس بہت زبردست توڑ ہے اور وہ توڑ یہ ہے کہ اس کتاب میں جو عبرانی اور سریانی زبان کے جتنے

بھی عملیات ہیں اور خطِ مربوز آپ نے دیکھا ہوگا لکیریں یوں ماریں جیسے # *اب سمجھ آئی؟ موبائل پر کمپیوٹر پر اس طرح کے علامہ بونی رحمۃ اللہ علیہ نے شمس المعارف میں عملیات لکھے ہیں۔

آپ حضرات کی نظر شمس المعارف پر گئی ہوگی۔ وہ پڑھی ہوگی تو اس میں لکھے ہیں۔ کہنے لگے یہ جا کر اس کو لگے۔ میں نے اس سے سوال کیا کہ یہ کیوں؟ کہنے لگا اصل بات یہ ہے وہ بھی انہی میں سے کرتے ہیں وہ کیا کرتے ہیں؟ اس کو بگاڑ لیتے ہیں۔

الٹے کلمے کا عمل

ایک بندہ مجھے کہنے لگا کہ میرے پاس الٹے کلمے کا ایک عمل ہے، کلمے کو الٹی طرف سے پڑھنے کا ایک عمل ہے اور صرف اکتالیس دفعہ الٹے کلمہ پڑھو۔ (عمل اس نے مجھے بتایا) اور اکتالیس دفعہ پڑھو تو تین دن میں فیصلہ ہو جائے گا کہ بندہ فنا ہو جائے گا۔ عمل کی ایک ترکیب بتائی۔ وہ کہنے لگے وہ بھی انہی میں سے کرتے ہیں لیکن اس کا الٹا کر لیتے ہیں اور میں نے اسی میں سے کیا، اب میرے پاس بے شمار کیس ہیں۔

افریقی جادوگر کا لوگوں کو ڈسنا

انہوں نے ایک واقعہ سنایا کہنے لگے ایک دفعہ پولیس والوں کو پتہ چلا کہ ایک افریقی ہے وہ یہاں بیٹھا جادو کر رہا ہے کئی لوگوں کو اس نے ڈسا، پریشان کیا۔ اب یہ سعودی پولیس والے چھوٹے قد کے ہوتے ہیں وہ ایسا بندہ ہوتا ہے اللہ اکبر! وہ بڑا جسم۔ میں ایک دفعہ طواف کر رہا تھا آخری زیارت تھی رش بہت تھا ایک افریقی تھا بہت بڑا میرا قد بھی بڑا ہے لیکن وہ سیانا عجیب تھا میں اسکے پیچھے ایسے میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے یوں دیکھا میں نے کہا میرا ایمان کمزور، میں کمزور، میرا جسم کمزور آپ مجھے بھی اپنے ساتھ طواف کرا لو۔ اس نے کہا آؤ۔ میں نے اس کو پکڑا طواف کرتے ہوئے وہ اللہ کے بندے اللہ نے جسم دیئے ہیں، اللہ کے نظام ہیں ہر

علاقے میں انڈونیشیا والے بیچارے چھوٹے، میں اکثر دیکھتا ہوں حج پر بالکل چھوٹے چھوٹے سے اور وہ انڈونیشیا والوں کے سامنے ایسے ہیں جیسے جمبو کے سامنے فوکر کھڑا ہو۔ جمبو جہاز دیکھے ہیں۔ ایئر پورٹ پر میں دیکھتا ہوں اکثر جمبو کھڑا ہوتا ہے 400، 500 بندوں کو اور ایک طرف 45 بندوں کو اٹھانے والا فوکر، چھوٹے چھوٹے جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔ اللہ کا نظام ہے۔

تجربات......اصل چشمہ

اکثر یہ انڈونیشیا والے بیچارے دب کے مر جاتے ہیں میرے سامنے تین بندے مر گئے طواف کر رہے تھے سعی کر رہے تھے۔ رش تھا بندے سے بندہ ملا ہوا تھا اذان ہوئی اذان ہوتے ہی وہیں صفیں بنیں۔ کیا بنیں کہ وہیں کھڑے تھے کھڑے کھڑے نماز ادا کی جو دم گھٹا کیونکہ جس کا قد اونچا ہوتا ہے ناں تو گردن اوپر ہوتی ہے اصل تو گردن ہے سانس لے لے۔ ان بیچاروں کی گردنیں نیچے چلی جاتی ہیں قد ہوتے ہیں بالکل چھوٹے سے بالکل نرم جسم ہوتے ہیں، تین بندے وہیں ختم ہو گئے۔ کہنے لگے “شمس المعارف” جو ہے وہ کوئی ایسی انوکھی کتاب ہے۔ میں بات کر رہا تھا جو اصل کتابوں کی طرف جائے چھوٹی چھوٹی کتابیں، رسالے، یہ چیزیں تجربے میں ملتی ہیں میں اس کا انکار نہیں کر رہا لیکن اصل جو چشمہ ہے اس کی طرف جائیں۔ اس سے علوم حاصل کریں اور اس سے علوم اور معارف کے دریا بہتے ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام کا خاص لفظ

آپ نے ایک چیز دیکھی؟ لفظ ہیت لٹ کس نے کہا تھا؟ خاتون نے زلیخا نے کہا۔ اور اس کے مقابلے میں جو لفظ ہے ناں معاذ اللہ۔ بس! یہ لفظ ہے ایک یہ ہے حضرت یوسف علیہ السلام کا کہ انہیں اگر پناہ دے سکتا ہے تو اللہ دے گا اللہ کا نام لیا اللہ ہی بچا سکتا ہے اللہ کا ذکر کیا۔ آج بھی یہ لفظ آپ قرآن میں سے صرف اس لفظ کو

اٹھا کر ایک طرف رکھیں۔ تقدیر تو غالب رہتی ہے لیکن اللہ جل شانہٗ کے الفاظ کی بڑی طاقت ہے، آج بھی عصمت، عزت اور حرمت بچانے کیلئے ان الفاظ کی بڑی تاثیر ہے۔ میرے پاس کئی لوگ آتے ہیں۔

لفظ "معاذاللہ" کی تاثیر

رات میں فون سن رہا تھا (میں ہفتہ والے دن فون سنتا ہوں دو گھنٹے دیتا ہوں پوری دنیا کی جتنی کالیں مل جائیں) ایک صاحب مجھے کہنے لگے اس نے کہا جی وہ رشتوں کی بات چلی تو اب تو رشتے ہوئے نہ ہوئے دو خواتین مسلسل میرے پیچھے پڑ گئیں۔ اب مسلسل ان کے فون آنے شروع ہو گئے تو میں نے کہا آپ معاذ اللہ پڑھا کریں۔ اس کے کیا معنی ہیں؟ اللہ کی چھتری، اللہ کی پناہ، اللہ ہی حفاظت کر سکتا ہے۔ بس کوئی نہیں کر سکتا "لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ" اللہ ہی حفاظت کر سکتا ہے۔ "اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ" یہ آیت مجھے بڑی تسلی دیتی ہے میں اکثر پڑھتا ہوں بس: وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْۗءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (یوسف) اگر وہ رحم کر دے ناں پھر کچھ ہو سکتا ہے ورنہ نہیں ہو سکتا۔

گناہوں سے خلاصی کیلئے لاجواب عمل

ایک لفظ آج میں آپکو دے رہا ہوں "معاذ اللہ" یہ لفظ دے رہا ہوں۔ یہ لفظ اگر آپ کا مدرسہ ہے تو مدرسہ کو سکھائیں، اگر سکول ہے تو سکول کو سکھائیں، طالب علم ہیں طالب علموں کو سکھائیں۔ میں بھی سیکھوں آپ بھی سیکھیں کم از کم اس کو ایک تسبیح اول و آخر تین دفعہ درود شریف جن سے عشق مجازی نہ چھوٹتے ہوں، گناہ نہ چھوٹتے ہوں، معیت نہ چھوٹتی ہو، نظروں کی ہو، جسم کی ہو یا کہیں کی ہو ان کیلئے معاذ اللہ لاجواب چیز ہے اور تصور کے ساتھ پڑھیں اور تصور یوسفی ہو یہ ذرا ذہن میں رکھئے گا۔ چلیں ایک تسبیح اول و آخر تین دفعہ درود شریف تصور یوسفی کے ساتھ وہ کیا؟ تصور یوسفی یہ

ہے کہ یا اللہ! سات کمروں میں تالے لگے ہوئے ہیں اور اس میں تو اپنے بندے حضرت یوسف علیہ السلام کو بچا کر دکھا سکتا ہے تو مولا! مجھے کیوں نہیں بچا سکتا جو حضرت یوسف علیہ السلام کا رب ہے وہی تو میرا رب ہے۔ یہ بہت لاجواب چیز ہے اس وقت نیٹ کے دور میں، فتنوں کے دور میں، معصیت کے دور میں یہ حملوں کے دور میں، جو گناہوں کے حملے ہیں، اس دور میں یہ لفظ (معاذ اللہ) آپ کو بڑا کام دے گا۔ بس! ایسے ٹھہر ٹھہر کر توجہ کے ساتھ، دھیان کے ساتھ، ٹھہر ٹھہر کر اور پورے اعتماد اور پورے یقین کے ساتھ ایک تسبیح اپنی اولاد کیلئے پڑھیں، اپنی نسلوں کیلئے پڑھیں، اپنی جد کیلئے پڑھیں، پوری امت کیلئے ایک تسبیح پڑھیں تصور یوسفی کے ساتھ۔ یا اللہ! میری بھی نسلیں بھی تیرے بندے ہیں ان کی تو حفاظت فرما، اللہ! میری زندگی میں بھی اور بعد از وصال بھی مرنے کے بعد بھی۔ اس ایک لفظ میں بڑی طاقت ہے۔

شیخ صدرالدین رحمہ اللہ اور بادشاہ کے بچے

سلسلہ چشتیہ کے ایک بزرگ شیخ صدرالدین رحمۃ اللہ علیہ ملتان میں رہتے تھے، ملتان کا جو حاکم تھا (ملتان کا اقتدار بکھر کا اقتدار سکھر کا اقتدار، ملتان اور لاہور آپ کے پاکستان کی بات کر رہا ہوں۔ ہر کسی کی چاہت یہی ہوتی تھی کہ ان جگہوں پر اقتدار رہے، جس کا بکھر پر اقتدار ہوتا تھا اس کا سکھر پر اقتدار ہوتا تھا، معصوم بکھری کا مینارہ اب بھی سکھر میں موجود ہے) بادشاہ نے شیخ صدرالدین رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ میرے بچے آپ کے بچوں کے ساتھ پڑھیں گے، آپ درویش ہیں نیک ہیں، آپ کی اولاد نیک ہوگی، آپ مہربانی کریں میرے بچوں کو اپنے بچوں کے ساتھ پڑھائیں۔ ان کو ڈر تھا کہ میرے بچے سادگی میں ہیں، میرے بچے بادشاہوں کے ناز و نعم میں پلے ہوئے بچوں کو فاخرا لباس پہنے ہوئے دیکھیں گے تو میرے بچے پریشان ہوں گے۔ میرے گھر میں تو خرچہ نہیں ہے کہ ویسا کھلا سکوں، ویسا پہنا سکوں

میرے بچوں کا تو مزاج بہک جائے گا، بدل جائے گا، بگڑ جائے گا ان کو یہ ڈر اور اوپر بادشاہ کی حکمرانی!

بچوں کی حفاظت کیلئے خاص عمل

بادشاہ کہنے لگا (حاکم ملتان) کہ آپ کے اور میرے بچے ایک ہی استاد سے پڑھیں گے۔ آخر کار انہوں نے بادشاہ کے خوف سے کمپرومائز کیا اور کہنے لگے ٹھیک ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ میں نے صبح وشام ایک تسبیح حضرت یوسف علیہ السلام کا تصور کر کے اپنے بچوں کیلئے پڑھنا شروع کردی کہ مولا! میرے بچوں کی حفاظت تو ہی کرسکتا ہے۔ ایک اختیاری چیز ہے ایک غیر اختیاری چیز ہے۔ مولا! میں یہاں بے بس ہوں، میں بے اختیار ہوں، میں یہاں بے بس ہوں تو مولا! میرا ساتھی بن جا، میری مدد فرما۔ کہنے لگے ایسا ہوا اور واقعی ہوا کہ تین سال مسلسل میرے بچے ان کے بچوں کے ساتھ پڑھتے رہے۔ تین سال بعد جب استاد نے سند فراغت دی تو ایک محفل ہوئی جس میں استاد نے ان کے سروں پر پگڑیاں بندھوائیں اور سند فراغت دی۔ یہ MBA کی ٹوپی جو پہناتے ہیں ناں MBA کی ٹوپی کتاب والی اصل میں پگڑی کے متبادل ہے۔ میں نے ایک چیز اُس دن دیکھی جس پر مجھے تسلی ہوئی کہ اب بھی اللہ کا فضل ہے دولہے کو پگڑی پہناتے ہیں۔ ہاں! میں ان چیزوں کو نوٹ کرتا ہوں دولہے کی پگڑی بنی ہوتی ہے ناں! لہنگا بھی ایک دفعہ، پگڑی بھی ایک دفعہ پگڑی میں وہ خرچہ نہیں ہوتا جو لہنگے میں امت کا مال خرچ ہوتا ہے۔ چلو شکر ہے اب کرائے کے لہنگے ملنے لگے ہیں، لاہور میں تو ملتے ہیں شاید کراچی میں بھی ملتے ہوں گے۔ الحمدللہ! اچھی بات ہے میں دعا کرتا ہوں اللہ یہ خواتین کا جو لمبے کپڑوں والا فیشن چلتا رہے (شارٹ کپڑوں والا فیشن اب ختم ہوگیا)۔ میرے پاس تو جو خواتین کا آنا جانا رہتا ہے بڑے لمبے کپڑے اللہ میری نظروں کو بھی محفوظ رکھے اور آپکی نظروں کو بھی محفوظ رکھے اللہ بڑا کریم ہے۔

بڑا گاؤن، بڑا جبہ عرب میں عربوں نے جبہ پہنا ہوتا ہے ناں! توپ جسے کہتے ہیں تو آج کل خواتین کے کپڑوں کا فیشن ایسا ہے میں کہتا ہوں اللہ ایسا ہی رہے۔ تو کہنے لگے جس دن دستار فضیلت دینا تھی اس دن بادشاہ نے ایک بات کہی، کہنے لگے شیخ مجھے آپ کا مشکور ہونا ہے کہ تین سال میرے بچے آپ کے ساتھ پڑھتے رہے اور ان تین سالوں میں مَیں نے اپنی اولاد کیلئے دعا کرنا چھوڑ دی تھی۔ کیوں؟ آپ کے بچوں کے ساتھ میرے بچے پڑھے مجھے پتہ ہے کہ آپ کا خوف میں نے بھانپ لیا تھا اللہ نے اگر مجھے مسند دی ہے پھر ادراک بھی دیا ہے فراست بھی دی ہے۔ میں نے آپ کا خوف بھانپ لیا تھا اور پھر مجھے پتہ تھا کہ آپ دعاؤں میں زیادہ لگے ہوئے ہوں گے اور میرے بچوں نے جہاں علم زیادہ پایا وہاں اخلاق بھی زیادہ پایا اور وہاں تہذیب، اٹھنا بیٹھنا اور عقل شعور پایا سب کچھ جو پایا وہ آپ کے اخلاق سے ملا۔ مجھے بتائیں آپ کیا دعا کرتے تھے؟ شیخ صدرالدین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں بس یہی دعا کرتا تھا کہ ایک تسبیح صبح وشام سخت تصور کے ساتھ ”معاذ اللہ“ اور کہتا تھا مولا! حضرت یوسف علیہ السلام کی حفاظت تو نے اس لفظ سے کی۔ بے ساختہ ان کے منہ سے نکلا اور کس نے نکلوایا؟ یا اللہ! تیرے نام سے۔ اصل میں ”معاذ اللہ“ اسم ذات ہے کائنات کا وجود اسم ذات کے ساتھ ہے کائنات کے سربستہ راز اسم ذات کے ساتھ ہیں۔

مولا! معاذ اللہ اس سے تو میری نسلوں کی بھی حفاظت فرما، تین سال میں نے صبح و شام یہ ورد نہیں چھوڑا تو ظاہر ہے پھول کے ساتھ دوسری چیز بھی خوشبودار ہو جاتی ہے۔

بوئے گل لے گئی بیروں چمن بادِ چمن کیا قیامت ہے کہ خود پھول ہے غاز چمن
اور گل ٹوٹ گیا ساز چمن اڑ گئے ڈالیوں سے زمزمہ پرداز چمن

بڑی کتابوں سے بے شمار علوم

دوسری ایک چیز یہ ہے کہ جو چیز بے نکتہ ہو، ایک تو میں نے آپ کو یہ عرض کیا ہے کہ

جو بڑی کتابیں ہیں ان کی طرف رجوع کریں، بڑی کتابیں اٹھائیں، ڈریں نہیں اور ان میں جائیں اور ان کی طرف گھومیں اور ان میں غوطہ لگائیں پھر ان میں جو الفاظ سمجھ نہ آئیں ان الفاظ کیلئے مارے مارے پھریں، آپ کے اوپر علوم کے بے شمار دروازے کھلیں گے۔ بڑی کتابیں اٹھائیں، چھوٹی چھوٹی کتابیں اٹھا کر گزارا نہ کریں۔

حروف صوامت پر توجہ کریں

مجھے ایک پٹھان کہنے لگا گزارا بزارا کیا ہے، میں نے کہا اللہ کے بندے یہ گزارا بزارا کیا ہے؟ کہنے لگا حکیم صاحب ہم نے تو گزارا بزارا کی ہے۔ میں نے کہا چھوڑ اس گزارے بزارے کو چل آگے بڑھ۔ یہ پٹھان ان علوم پر بہت گھومتے ہیں، روڈوں پر میں نے پٹھانوں کو دیکھا ہے، بہت گہرائی تک جاتے ہیں سیدھے سادھے ہوتے ہیں۔ سندھی علماء کو اور پشتو علماء میں مَیں نے بہت گہرائی کے علوم دیکھتے ہیں۔ کپڑے، پوشاک، گاڑی، بلٹ پروف، بہترین گارڈ وغیرہ ان کے پاس کچھ نہیں ہوتے، جو کچھ پنجاب اور کراچی کے کچھ اہل علم کے پاس ہے، اندرون سندھ اور اندرون خیبر پختونخوا کے جو پٹھان ہیں انکے پاس بڑے گہرے علوم ہوتے ہیں اور اتنا اللہ نے ان کو علم دیا ہے کہ گہرائی تک بہت جاتے ہیں۔ ایک اور چیز ہے حروف جن پر نقطے نہیں ہیں ''صوامت'' ان پر توجہ کریں۔ اگر کسی لفظ میں وہ زیادہ ہوں اور نقطے والے تھوڑے ہوں پھر بھی ان شاء اللہ فائدہ ہوتا ہے پھر بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایک روایت میں پڑھ رہا تھا (ایک کتاب میں بہت پرانی بات ہے) میں نے اس کو لوگوں کو بتانا شروع کیا اس روایت سے مخلوق کو بہت فائدہ ہوا۔ آپ علوم کی دنیا میں سب سے پہلے اس علم کو حاصل کرنے کیلئے چابی لیں۔ ٹھیک ہے! اس علم کو حاصل کرنے کی چابی لیں۔

گندم نہیں خزانہ اٹھائیں

میں ایک طریقہ بتاتا ہوں آپ کو پتہ ہے کہ اس گودام میں بہت بڑا خزانہ ہے اور

اس خزانے میں بہت کچھ پڑا ہوا ہے، آپ کو علم ہے تو آپ کیا کریں گے؟ اس کی چابی کو تلاش کریں گے، اچھا باہر گری پڑی چیز بھی ہے اور خزانے کو بھرتے ہوئے مثلاً کھجور کا خزانہ ہے، کچھ کھجوریں آپ کو گری پڑی ملیں گی، گندم کا خزانہ ہے، گندم گری پڑی ملے گی، نہیں ملے گی؟ لیکن آپ وہ گری پڑی گندم نہ چنیں، آپ اصل چابی تک پہنچیں جس سے سارا خزانہ ملے گا۔ دیکھیں! اور بہت سے گری پڑی اٹھانے والے ہیں۔ آپ گری پڑی نہ اٹھائیں بلکہ اصل چابی کو تلاش کریں۔ اللہ جل شانہٗ کے علوم کی جو چابیاں ہیں ان کو تلاش کریں۔

یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ، یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ، یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ اَسْرَارِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

میں نے پہلے بھی آپ کو بتایا تھا۔ میں راستہ پر آپ کو تکرار کے ساتھ عرض کر رہا ہوں۔

آپ پر بھی علم کے دروازے کھل سکتے ہیں

یہ بتائیں اللہ پاک جل شانہٗ نے حضرت مولانا عبدالعزیز برہاوی رحمۃ اللہ علیہ پر جو علم کے دروازے کھولے، اللہ مجھ اور آپ پر کھول سکتا ہے؟ بس! اللہ ہی کھول سکتا ہے۔ 32 سال کی عمر میں میرے اللہ نے اس بندے کو 250 سے زیادہ لدنی وہبی علوم عطا فرمائے، وہ اللہ ہی کھول سکتا ہے اور جس میرے رب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر علم کے دروازے کھولے کیا میرا رب مجھ اور آپ پر نہیں کھول سکتا؟ ٹھیک ہے ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نہیں بن سکتے، اس کیلئے صحبت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہیے وہ ختم نبوت کے صدقے نبوت کا دروازہ بند ہوا لیکن علوم تو اللہ کے موجود ہیں۔

عملیات کی دنیا میں کمال پائیں

میرا آپ سے ایک مشورہ ہے عملیات کی دنیا میں کمال پانا ہے تو پہلے ان لفظوں پر تھوڑی سی توجہ کریں پھر آپ آگے چلیں گے! پھر آپ پر راز خود کھلیں گے، رموز خود

کھلیں گے، نکتے خود کھلیں گے، اگر آپ تھوڑا سا آگے جائیں گے۔ پہلے اس کو پالیں چابی ڈھونڈ لیں، چابی ڈھونڈنے میں تھوڑی مشکل ہوتی ہے۔ اگر چابی بھی ہو اور اس کا داندانہ ایک بھی نہ ہو تو پریشانی ہوتی ہے۔ معلوم ہوا چابی ہو اور دندانے پورے ہوں تالا کھل جاتا ہے، میرا آپ سے مشورہ اور ایک درخواست ہے۔

ترک جلالی، ترک لذات کے شہوات

اگر اُس کو (یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ، یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ، یَاوَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ اَسْرَارِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ) ترک جمالی، ترک جلالی، ترک لذات، ترک حیوانات، ترک شہوات کے ساتھ روزانہ 33 سو مرتبہ چالیس دن پڑھ لیں، کچھ تعداد اس لئے زیادہ ہے اصل میں سوا لاکھ کرنے کیلئے اس کی اصل تعداد 3125 ہوتی ہے، یہ تعداد باقی رکھتے ہوئے باقی تعداد کو علیحدہ شمار کیجئے، اعداد کے اندر بہت تاثیر ہوتی ہے، اعداد کم اور زیادہ نہ ہوں، ان کے اندر بہت تاثیر ہوتی ہے، اگر تینتیس سو پڑھ لیں اور جس کو اپنے عدد پر طاقت ہو اور گرفت (Grip) ہو وہ اکتیس سو پچیس ہی پڑھے۔ یہ بھی بتادوں جس کو اپنے عدد پر بھروسہ ہو، گرفت ہو وہ اکتیس سو پچیس (3125) ہی پڑھے۔ یہ اگر پڑھ لے اور صرف زندگی میں چالیس دن کی مشقت، اگر عمر چالیس سال یا اسی سال ہے اس میں صرف چالیس دن کی مشقت ہے۔ (ساری ساری رات بیٹھ کر طالب علم پڑھتے ہیں اور چند سال پڑھنے کے بعد اعلیٰ ڈگریاں پا کر زندگی بھر مزے کرتے ہیں)۔ تو اگر آپ چالیس دن تھوڑا سا پڑھیں گے تو.........!

الحمد للہ! میں نے یہ عمل کیا ہوا ہے اور میرے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے یہ عمل اپنی نگرانی میں کرایا تھا۔ آپ ایک جگہ ایک وقت مقرر کر لیں صرف ایک وقت کرنا ہے صبح و شام نہیں کرنا ہر بار صرف ایک وقت میں اس کو سوا لاکھ کرنا ہے، آپ صرف چالیس دن کی تھوڑی سی مشقت کر لیں تو آپ پر بہت راز کھلیں گے، میں تو وہ پا نہ سکا جو پانا تھا جتنا حاصل کرنا تھا نہ کر سکا لیکن میں نے بہت لوگوں کو کرایا ہے، اور جن

لوگوں نے کیا انہوں نے مجھے اس کے کمال بتائے، اس عمل کو کئی لوگوں کرنے کے بعد مجھے بتایا۔ میرے ذہن میں ایک بات آئی کہ علم کو اللہ نے مشقت کے ساتھ جوڑا ہے، جیسے زم زم کو ایڑیاں رگڑنے کے ساتھ اللہ نے جوڑا ہے۔ بات پھر وہیں آجاتی ہیں کہ جن لوگوں نے اس کو کیا بہت کمال پایا ہے، یہ بہت کمال کی چیز ہے۔

جانوروں کی بولیوں کا کھل جانا

مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ ایک دفعہ میں نے گھر میں بات کی کہ مجھ پر جانوروں کی بولیاں کھل گئی ہیں تو گھر میں سب نے مذاق اڑایا اور کوئی نہیں مانتا اس لئے میں گھر میں اب کوئی بات نہیں کرتا۔ کہنے لگے ایک دفعہ دوستوں کی محفل لگی ہوئی تھی وہاں میں بات نکال بیٹھا کہ جانوروں کی بولیاں مجھ پر کھل گئی ہیں تو دوستوں نے میرا مذاق اڑایا اور ابھی تک وہ میرا مذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں چل یہ بتا وہ جانور کیا کہہ رہا ہے، تھوڑی دیر بعد ایک جانور بولا تو میں نے کہا اس جانور نے یہ بات کہی ہے۔ ایک دفعہ گدھا بولا تو دوست کہنے لگے یہ بتا گدھا کیا بھول رہا ہے۔ بس میرا مذاق اڑاتے ہیں۔

خاصہ وی کمی نالے

بعض باتیں مسند کی ہوتی ہیں جو منبر پر اچھی نہیں لگتیں، بعض میسر کی ہوتی ہیں جو مسند پر اچھی نہیں لگتیں اور ان صاحب نے بھی مسند کی بات منبر پر کہہ دی۔

پہلے تو علوم کی چابی لیں اور علوم کی چابی لے کر دیکھیں پھر کیا کمال ملتا ہے۔ یقین جانئے اگر یہ چیز (حروف مقطعات، حم، ن، طہ) آپ پر کھل جائے نا تو بس......!

بندوں تک راز پہنچانا عبقری کی روایت

یہ چیزیں پھر آپ پر کھلیں گی، اللہ کے علوم کھلیں ہیں اللہ نے یہ راز ان لوگوں کیلئے رکھے ہیں جب مشقت کریں۔ علم سارا مشقت ہے اور یہ جو علوم مقطعات ہیں یہ ان

لوگوں کیلئے رکھے ہیں جو مشقت اور محنت کریں اور جو قربانی دیں میرا اللہ نے ان لوگوں کیلئے رکھے ہیں اس میں بڑی کائنات رکھی ہے۔ میں نے صرف آپ کو چار حروف (کلمن) کی تاثیر عرض کی ہے۔ میرا آپ کو مشورہ ہے کہ یہ آپ کیلئے بہترین استخارہ بن جائے گا آپ جس چیز کیلئے چاہیں سات دفعہ پڑھیں اس سے وہ چیز آپ پر کھل جائے گی، آنے والے وقت کیلئے بہترین قیافہ شناس آلہ آپ کے پاس ہوگا، آپ محکمہ موسمیات کے ماہرین میں سے ہوں گے صرف محکمہ موسمیات ہی نہیں تحقیق آپ پر کھلے گی، تشخیص آپ پر کھلے گی، تجویز آپ پر کھلے گی اور کائنات کے علوم آپ پر کھلیں گے۔ اللہ کریم نے آپ کو کائنات کے تمام رموز آپ کو تمام خبریں دے ہی دیں تو آپ سوچیں کہ آپ پر کیا راز کھلیں گے پھر تو ملنے کی انتہا ہوگی کہ بس اس سے آگے میں کیا بیان کروں؟ دنیا و آخرت کے راز و نیاز کھلیں گے۔ ہر بندے کو اس کی قدر، اس کی مشقت اور اس کی توجہ کے بقدر ملے گا۔ آپ ان لفظوں کے لفظوں پر غور کریں۔ "علیم، خبیر، وہاب" آپ ان لفظوں کی تاثیر میں چلیں ان لفظوں کے اسماء حسنٰی میں چلیں جائیں ان میں بہت زیادہ تاثیر ہے۔

مجھے ایک شخص کہنے لگا کہ میرے پاس ہیپاٹائٹس کیلئے بڑا طاقت ور ایک دم ہے یہ مجھ سے بہت دور دور سے لوگ کروانے کیلئے آتے ہیں۔ میں نے پوچھا کیا لفظ ہے؟ کہنے لگا کہ "وہاب" ہے۔

دو سورتوں سے آسان علاج

ایک صاحب یہاں لاہور میں شوگر، بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس اور کینسر کا دم کرتے ہیں۔ لوگ ان سے دور دور سے دم کروانے کیلئے آتے ہیں اور ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ اگر وہ صاحب نہ ہوں تو ان کا بیٹا (اگر باپ نہ ہو تو بیٹا) دم کرتا ہے تو اس سے بھی لوگ ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ ایک صاحب ان کے پیچھے بہت دیر سے لگے تھے لیکن وہ پکڑائی نہیں

دے رہے تھے۔ تو ایک دن ان کا بیٹا ہاتھ لگ گیا باپ نے تو نہ بتایا (اللہ کے فضل سے عبقری نے بخل شکن روایت پیدا کی ہے کہ سینے کے علوم، سینے کے راز سینے میں لے کر مرجانے کی کیفیت توڑ کر اللہ کے بندوں تک روحانی اور طبی راز پہنچانے ہیں) میں نے اس سے پوچھا تو وہ کہنے لگا کہ تحقیق کر کے پتہ چلا کہ تین دفعہ سورۃ انا انزلنا اور تین دفعہ سورہ کوثر پڑھ کے دم کر دینے سے بندہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ مشہور دم ہے اس کیلئے بہت سے لوگ تحفے، تحائف اور بہت ہدیے لاتے ہیں اور بھی بہت کچھ لاتے ہیں وہ بس یہی پڑھتا ہے۔ بیٹا پڑھ کر کر دے یا باپ پڑھ کر دم کر دے۔ تین دفعہ سورۃ انا انزلنا (سورۃ القدر) اور تین دفعہ سورۃ الکوثر اول و آخر تین دفعہ درود شریف۔

برکتیں، علوم اور خفیہ خزانے

تو کیا بات کر رہا تھا؟ تین الفاظ عرض کر رہا تھا ان کے اندر تین ہیں علیم، خبیر اور وہاب اور وہاب کا میں نے عرض کیا آپ کی خدمت میں کہ وہاب جو ہے کیا معنی ہے اس کا؟ بہت دینے والا۔ آپ خود دیکھیں تو کیا ہے اور آپ ترتیب دیکھیں یا وہاب بھی پہلے نہیں آیا، پہلے یا علیم علمنی یا خبیر اخبرنی، آخر میں آیا یا وہاب کہ مولا! یہ جو مانگتا ہوں نا یہ علیم اور خبیر کی طاقت، تاثیر اور صفت یہ تھوڑی نہیں مانگتا بہت مانگتا ہوں۔ وہاب ”بہت دینے والا“ کیا دینے والا؟ اپنے نام کی برکتیں، علوم، خفیہ خزانے، تاثیر، طاقت۔

پرانی عمارتوں سے خزانے کی دریافت

ایک صاحب ہیں وہ خزانے نکالتے ہیں، اب بھی خفیہ دور کے خزانے ہیں، عرب میں اب بھی عمارتیں توڑتے ہیں نیچے سے جہاں یہودی رہتے تھے، حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں، اب بھی وہاں خزانے ہیں۔ کعب بن اشرف کہ قلعے میں مَیں گیا ایک دفعہ گیا ہوں جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو (نعوذ باللہ) گالیاں دیتا تھا۔ حضور نے ڈیوٹی لگائی تھی اس کے سر قلم کرنے کی، یہ مدینہ منورہ میں باب العلالی سے

آگے قربان کی طرف جائیں تو آگے کعب بن اشرف کا قلعہ ہے اب بھی وہ بنا ہوا گرا ہوا کھنڈر ہے۔ تو کچھ لوگ کہتے ہیں وہاں خزانہ ہے کعب بن اشرف کا دفن ہے اور باقاعدہ اس کا انداز بنا ہوا ہے، عرب میں اب بھی چیزیں نکلتی ہیں۔ پاکستان میں بھی کیونکہ پہلے بینکوں کا نظام تو تھا نہیں اور خزانے دفن ہوتے تھے۔

فصلوں کی حفاظت کیلئے

چلو خزانے پر بات آئی تو ایک عمل بتاتا ہوں "صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْن" یہ ہے سات دفعہ ایک کاغذ پر لکھیں اور پانچ مٹی کوزے (چھوٹا سا مٹی کا کوزہ ہو) لے لیں اور جس زمین کو جانور تنگ کرتے ہوں (بعض اوقات گیدڑ سارے خربوزے کھا جاتے ہیں، کماد کے کھیت کو خنزیر بہت تنگ کرتے ہیں، جانور تنگ کرتے ہیں) تو یہ آیت سات سات دفعہ ہر کاغذ پر لکھ کر کوزے میں ڈال کر بند کر کے چاروں کونوں میں اس کو دبا دیں اور ایک درمیان والا کوزہ ہے اس میں ان جانوروں کے نام لکھ کر درمیان میں اور چاروں طرف سے اس آیت کا کوڑا لگا دیں یہ ایسے لکھیں کہ چاروں طرف سے یہ آیت گول دائرے میں لکھی جائے، چاہے پہلے گول دائرہ بنا لیں، چاہے پہلے گول دائرے میں یہ آیت لکھ لیں اور درمیان میں جانوروں کے نام لکھ کر درمیان میں کوزہ دبا دیں۔ سب جانور دم دبا کر بھاگ جائیں گے۔

میٹھے پانی کی تلاش

تو کیا بات کر رہا تھا؟ ہاں! خزانے اسی دعا کی برکت سے "یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ" والی برکت سے خزانے۔ وہ کہتے ہیں میں پڑھتا ہوں اور مجھے ایک مخصوص سی آواز آتی ہے ایک جگہ سے، آپ کے ملک میں اب بھی ایسے لوگ ہیں اپنے علم سے جو میٹھا پانی نکالتے ہیں۔ کیا آپ کے علم میں ہے؟

ان کے پاس ایسے علوم ہیں وہ ایسے جاتے ہیں کرتے کرتے کہتے ہیں یہاں کھودو۔

کیوں جناب ہیں؟ مشینیں نہیں ہیں، عام آدمی ہیں۔ بتائیں کہ عام آدمی ہے کوئی؟ یہ موٹروے کے چیف انجینئر ہیں یہ بتا رہے ہیں کہ لکی مروت میں ایک ان پڑھ سا آدمی تھا وہاں نیچے سالٹ ہے نمکین ہے کہتے ہیں ہم ہزار فٹ تک نیچے جاتے تھے ہمیں نہیں ملتا تھا، کہتے ہیں ایک اَن پڑھ سا آدمی ہاتھ میں لکڑی (کانا) لے کر جاتا تھا، کہتے ہیں کل ہل جاتی تھی، چیف انجینئر کو بیچارے کو کیا پتہ کہ کیا ہل جاتی تھی؟ یہ اَن پڑھ آدمی بتا رہے ہیں، میں ذرا ان حضرات کو بتا دوں جو درس سن رہے ہیں (ہمارا یہ لائیونیٹ ہے اور یہ بات پوری دنیا میں جا رہی ہے) کہ یہ صاحب بتا رہے ہیں کہ مردان میں پشاور کے ساتھ وہاں انجینئر کنواں کھود رہے تھے، کہ ایک اَن پڑھ کسان آیا اس نے کہا یہاں پانی نہیں نکلے گا اِدھر سے نکلے گا، دیوار کے ساتھ دیوار گراؤ یہاں سے نکلے گا۔ انجینئر نے کہا جاؤ اپنا کام کرو۔ اور واقعی وہاں سے نہ نکلا اور وہیں سے نکلا جہاں اُس اَن پڑھ نے کہا تھا۔ وہ انجینئر حضرات سوچ میں پڑ گئے کہ یہ کیا ہے؟

ایک چیف انجینئر کہتے ہیں پانی لکی مروت میں نکلا اور ایک یہ صاحب بتاتے ہیں وہاں (مردان) سے نکلا۔ آپ میں سے کسی اور کے پاس کوئی پانی والے واقعات ہیں؟

سارے علاقے سے میٹھا پانی

ایک صاحب بتاتے ہیں کہ ننکانہ صاحب میں ایک جگہ پر میٹھے پانی کیلئے کھودائی کر رہے تھے کہ ایک بابا جو قریب سے گزر رہا تھا وہ رک گیا اور وہ اِدھر قریب کی ساری جگہ پر گھوما اور پھر اس نے ایک طرف اپنی چھڑی (Stick) رکھی اور کہنے لگا کہ یہاں نلکا لگا لو یہاں سے میٹھا پانی نکلے گا۔ کہنے لگے وہاں جب Plumber نے کھدائی کر کے نلکا لگایا تو وہاں سارے علاقے سے میٹھا پانی نکلا تھا۔ یہ کیا ہے؟

بن مانگے بھی ملتا ہے

دیکھیں! میری بات سنیں یہ کائنات کے علوم ہیں کسی کو بغیر مجاہدے کے ملے اور

کوئی مجاہدہ کرے۔ ہاں! ’’ھَبْ لِیْ ھَبْ لِیْ ھَبْ لِیْ‘‘ یہ صفت وہاب ہے، یہ صفت علم ہے، یہ صفت خبیر ہے، کوئی مجاہدے سے پائے کسی کو بغیر مجاہدے کے مل جائے، ضروری نہیں اس کیلئے بڑے بڑے چلے کئے جائیں، بڑے بڑے مجاہدے کئے جائیں، کبھی بھی نہیں۔ وہ کریم ہے کہ جس کو دے دے اور بعض اوقات بن مانگے دیتا ہے لیکن بن مانگیں دینے کی ترتیب بہت کم ہے کیونکہ وہ کریم ہے اس کو مانگنا اچھا لگتا ہے۔ اس لئے بن مانگے کو کہتے ہیں قدرت اللہ اور مانگنے کو کہتے ہیں سنت اللہ۔ اللہ کی سنت یہی ہے جو کوشش کرو، دے دے گا۔ قدرت بھی دکھاتا ہے کہ بن مانگے، بن محنت کئے، بغیر مشقت کے دے دے۔ اور کوئی پانی والا کیس بتائے؟ ایک بندہ اور بتادے پھر آگے چلتے ہیں۔

روحانی کلاس اور پانی کی تلاش

ایک اور صاحب ہیں جو بتاتے ہیں کہ فتح جنگ سے آگے اٹک کیساتھ کسی جگہ پر بورنگ نکلوایا 120 فٹ کھودائی کرنے پر بھی پانی نہیں آیا۔ ہمارے حضرت جی محترم اسلام آباد سے ایک بابا جی کو لے کر گئے کہنے لگے وہ دم کرتے تھے اور جہاں پانی ہوتا تھا وہاں ان کا ہاتھ لٹک جاتا تھا ہل جاتا تھا وہیں سے بور نکالا تو اب وہاں پر پانی آرہا ہے۔

یہ صاحب کہتے ہیں کہ ’’یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ‘‘ میں نے پچھلی روحانی کلاس نمبر 2 میں سنا۔ آپ کہاں سے آئے؟ ڈیرہ غازی خان! یہ کہتے ہیں میں نے یہ روحانی کلاس نمبر 2 میں سنا اور اس کے بعد پڑھنا شروع کیا (ہمارے گھر میں خزانے کے بارے میں محسوس ہوتا تھا کیونکہ ہماری دیواریں پرانے دور کی بنی ہوئی ہیں اور ہمارا کچن بھی پرانا ہے) میں نے خواب میں دیکھا کہ اس کے اندر دو اینٹیں ہیں ایک اینٹ کو میں نے گرتا دیکھا پھر میں نے آنکھوں سے دیکھا جادوگر ہے جو تالاب پر پانی کے کنارے بیٹھا ہے اور تالاب میں دھاگے پھینک رہا ہے۔

تین لفظوں کے اندر کائنات

میری درخواست آپ سے یہ ہے کہ یہ علوم ہیں پہلے علم کی چابی لے لیں اور پھر آپ علم کو آگے بڑھائیں۔ یقین جانئے یقین جانئے اللہ دل کی آنکھیں کھول دیں گے۔ تو اس کیلئے پہلے علم کے دروازے کھلوائیں۔ ان تین لفظوں کے اندر کائنات ہے ”یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ یَاوَهَّابُ“ لیکن ایک بات بتادوں آپ ان تین لفظوں کو جدا پڑھیں گے تو یہ تاثیر نہیں ملے گی جو اس پوری دعا میں ملے گی۔ بندہ کہے کہ میں ان تین لفظوں کو شارٹ کٹ پڑھ کر حاصل کرلوں۔ تجربہ کرکے دیکھ لیں نہیں ہوگا۔ سورۃ البقرہ کے اندر بہت ساری آیات ہیں لیکن سورۃ البقرہ کی ایک اپنی تاثیر ہے، سورۃ الرحمٰن کی اپنی ایک طاقت و تاثیر ہے۔ اس کے اندر بہت آیات ہیں ان کی اپنی تاثیر ہے لیکن سورۃ الرحمٰن اور سورۃ یٰسین کی اپنی تاثیر ہے۔ سورۃ یٰسین میں ”سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ“ ہے اس کی اپنی تاثیر، طاقت ہے۔ اور بھی آیات ہیں لیکن اس پوری سورۃ میں بہت زیادہ تاثیر و طاقت ہے۔ اس لئے اس وظیفے کو پورا پڑھیں اور بہت زیادہ پڑھیں۔ قرآن پاک میں ہاروت اور ماروت کا نام آیا ہے، یہ آئے بھی جادو کیلئے تھے۔ جادو کا نظام بتانے، سمجھانے، سلجھانے اور اس نظام کو بتانے کیلئے اللہ جل شانہٗ نے یہ دو فرشتے بھیجے تھے جن میں سے ایک کا نام ہاروت اور دوسرے کا نام ماروت تھا۔ تو یہ نام فرشتوں کے ہیں، جس طرح اصحاب کہف کے نام ہیں، قرآن میں لفظ کہف آیا ہے اچھا وہ نام تو ابھی نہیں آئے، لیکن جس مجموعہ کا نام کہف ہے (سات لوگوں کے مجموعے کا نام کہف ہے جنہیں اصحاب کہف کہتے ہیں) خود یہ لفظ کہف اور ایک طاقت ور ترین ایٹم بم ہے اور جو لفظ قطمیر ہے حالانکہ قطمیر کھجور کی گٹھلی کے اندر چھلکا ہوتا ہے (یہ محدثین نے بیان کیا ہے) لیکن قرآن میں جو قطمیر کا نام آیا ہے اس کتے کا نام ہے قرآن نے اس کی وضع بیان کی کہ وہ ٹانگیں پھیلا کر بیٹھا ہوا ہے غار کے آگے اس کتے کا نام بھی قطمیر ہے جو محدثین نے بیان کیا۔ قرآن میں جو لفظ قطمیر

بیان کیا گیا ہے میں آج یہ چار حروف آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں۔ پچھلی محفل میں کہف کا بھی عرض کیا تھا قطمیر کا بھی عرض کیا تھا۔ لیکن ہاروت اور ماروت، آدم اور حوا، نقش حوا کون سا؟ پندری کا نقش کیا ہے؟ ہے ناں! بڑا چلتا ہے؟ سارے عامل زندگی بھر نقش حوا کو چلاتے تھے یہ مثلث ہے ناں؟ یہ مثلث ہے مربع مخمس ہے نقوش کی دنیا کے لوگ بیٹھے ہیں بتاؤ تو سہی؟ مثلث ہے ناں!

بے نقطہ کائنات

میں تھوڑا سا نقش کی دنیا کا بندہ بھی ہوں۔ بھئی! مثلث نقش و آتشی ہے آبی ہے کون سی چال ہے؟ تھوڑی سی یہ بھی جانتا ہوں۔ میں کیا عرض کر رہا ہوں یہ نقش حوا پہلے تو یہ دیکھ لیں کہ آدم اور حوا میں نقطہ نہیں ہے۔ محمد میں نقطہ ہے؟ محمود میں نقطہ ہے؟ احمد میں نقطہ ہے؟ پورے کلمے میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں نقطہ ہے؟ اس بے نقطہ کائنات میں جاؤ اللہ والو! یہ بے نقطہ کائنات ہے اور بے نقطہ کائنات میں بڑے عجیب وغریب نظام ہیں۔ اس بے نقطہ کائنات کے اندر تہہ در تہہ بہت علوم اور کائنات ہے، اور ان کے اندر بہت علوم اور عجیب وغریب کائنات، معارف اور عجیب وغریب چیزیں ہیں۔ یہ جو ہاروت اور ماروت ہیں ناں! اس کو آپ ایسا کریں کہ مریض کے دائیں کندھے پر لکھیں ہاروت اور بائیں پر لکھیں ماروت اور پھر دائیں کندھے پر لکھیں آدم اور بائیں کندھے پر لکھیں حوا اور دائیں کندھے پر لکھیں کہف اور بائیں کندھے پر لکھیں قطمیر بس......!

بغاوت زدہ افراد کو راہ راست پر لانا

اچھا انگلی سے لکھ سکتے ہیں یا پھر اس کی ترتیب یہ ہے کہ جس کو جناتی آسیبی چیز ہو اور جادوئی چیز ہو اور اس کو بہت زیادہ دورے پڑتے ہوں اور بہت ہی انوکھے خطرناک یا جس بچے یا اولاد کے اندر بغاوت کا مزاج ہو، یا جسکی بیوی کے اندر بغاوت ہو، شوہر کے اندر بغاوت ہو کسی بھی قسم کے گناہوں کی، موبائل کی، انٹرنیٹ کی اور کسی بھی قسم کی ہو۔ یہ دراصل ان میں جو لفظ ہے ناں! اس کے اندر ہزاروں لاکھوں

موکلات ہیں حفاظت کے نظام کے اس ہر لفظ (میں ایک چھوٹی سی مثال عاملوں کو، یہ عاملوں کی ہی نشست ہے ہم ایک دوسرے سے سیکھ سکھا رہے ہیں۔ اس لئے سیکھنے سکھانے کیلئے میں آپ کو بلواتا ہوں اور ضرور بولا کریں ہم ایک دوسرے کو ساتھ لے کر چلیں گے عاملوں کی نشست میں مَیں بیٹھا ہوں تو مجھے ایک چیز آپ کو بتانی ہے) کے ساتھ موکلات ہوتے ہیں؟ اچھا چلو اگلی بات یہ جو نقش حوا ہے جسے پندری کا نقش کہتے ہیں اس کی تاثیر مجھے بتائیں! جنہوں نے آزمائی ہوا ایک دو بتائیں جنہوں نے آزمائی ہو جلدی بتائیں!

درد شقیقہ اور بخار کیلئے پندری کا نقش

یہ کہتے ہیں بخار کیلئے تیر بہدف ہے، چاہے آدھے سر کا درد ہو، درد شقیقہ یا بخار ہو اس کیلئے پندری کا نقش لکھ کر اس کے چاروں کونوں پر بڑے موکلات کا نام لکھ دیں، یعنی چار فرشتوں کے نام لکھ دیں اور بخار کیلئے ایک تعویذ سات دن پلائیں یا لکھ کر گلے میں ڈال دیں یا سر پر باندھ دیں۔

بہت اچھا ہاں جی! پندری کا نقش کس کے مشاہدے اور فائدے میں آیا؟

کمزور بچوں کو طاقت مل گئی

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ایک شخص میرے پاس آیا کہ بکری نے بچے دیئے ہیں جو اتنے کمزور ہیں کہ اٹھ ہی نہیں سکتے۔ یہ کہتے ہیں کہ تعویذ باندھ کر اس نے ابھی ہاتھ ہی نہیں چھوڑا تھا کہ جو بکری کا بچہ کمزور تھا اور اٹھ کر دودھ نہیں پیتا تھا وہ خود ہی اٹھ کر دودھ پینے لگ گیا اور اس کی ٹانگوں میں طاقت آ گئی۔

صوفی عبداللہ صاحب کا آزمودہ نقش

آپ حضرات صرف یہ لفظ ''حوا'' کا نقش نکال کر پندری کا نقش بناتے ہیں۔ صوفی عبداللہ صاحب پندری کا نقش بہت دیتے تھے یہ صرف آپ نے نقش بنائے ہیں جو

خود ''حوا'' لفظ میں تاثیر ہے جو ''آدم'' نام میں تاثیر ہے لفظوں میں جو تاثیر ہے وہ اور ہے کندھے پر لکھنا ہے یا ہاتھوں پر لکھیں قلم کے ساتھ یا پھر ان سب کو تین تین بار کاغذ پر لکھیں۔ وہ کیسے؟ یہ حروف کتنے بنتے ہیں پہلے یہ بتائیں؟ چھ! تو اس کیلئے کونسا نقش چاہیے؟ مجھے ساتھ لے کر چلیں۔ نہیں! کتنے خانوں والا نقش چاہیے؟

ایک صاحب کہتے ہیں 36 خانوں والا۔ اور بولیں جی! ہم ایک دوسرے کے ساتھ چلیں عملیات کی دنیا کے بندے بیٹھے ہیں، نقوش کی دنیا کے بندے بیٹھے ہیں، ان کے سند سے نہیں نکالنے ان کو ایسے ہی لکھنا ہے تو اس کیلئے کتنے خانوں والا نقش چاہیے؟ لفظ کتنے ہیں؟ چھ لیکن آپ نے تین تین دفعہ لکھنا ہے ناں!

بہترین مستقبل کیلئے

مثلاً آپ یہ دیکھیں ''آدم'' تین دفعہ لکھا جائے گا ''حوا'' تین دفعہ لکھا جائے گا تین اور تین چھ، کہف تین دفعہ، قلمیر تین دفعہ، 12 ہاروت تین دفعہ 15 اور ماروت تین دفعہ 18 اب اس کیلئے 18 خانوں والا نقش چاہیے ناں! اللہ والو! تو اس کو کون سا نقش کہیں گے؟ بولیں! ایک صاحب کہتے ہیں مستقبل بنے گا۔

فوٹوسٹیٹ کیساتھ تاثیر بھی فوٹوسٹیٹ

اور؟ ہاں جی! اگر اس کو پُر کرنا ہو اور پُر بھی ایسے کریں کہ یہ پر تاثیر ہو تو اس کی چال کیا ہوگی؟ بولیں جی! ہاں جی خانے کتنے ہوں گے، ایک سوال تو یہ ہے ان خانوں کو کیا کہیں گے۔ اور دوسرا سوال یہ ہے کہ حال کونسی ہوگی، نقش پُر کرنے کی چال ہوئی ہے ناں! اس لئے کہتا ہوں اللہ والو! پرانی کتابوں میں جائیں تو یہ بات سمجھ آئے اب تو نقش پُر کرنے کا مزاج ہی ختم ہوگیا۔ فوٹوسٹیٹ اٹھا کر تعویذ دے دیئے، جب فوٹو سٹیٹ آگئی تو تاثیر بھی فوٹوسٹیٹ ہوگی۔ دیکھیں آپ حضرات کا امتحان لینا مطلوب نہیں گہرائی تک پہنچانا مطلوب ہے میری بات کو دوسرے معنوں میں لیجئے گا میرا کہنے

کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس چیز کی گہرائی تک پہنچیں۔

طاقتور ترین نقش

ایک صاحب کہتے ہیں کہ خاکی چال ہوگی۔ خاکی ہوگی، بادی ہوگی، آتشی ہوگی، آبی ہوگی ان چار چالوں میں سے کونسی چال ہوگی۔ یقین جانیئے بڑا طاقتور ترین نقش ہے، بہت کمال نقش ہے جو میں آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں یہ بھی میں دعویٰ نہیں کرتا ہے میں نے صدری چیز بتائی ہے، یہ ان حروف کے، ساتھ چال کے ساتھ مکمل نقش آپ کو کہیں نہیں ملے گا۔ صرف ہاروت ماروت والا ملے گا کہیں صرف آدم حوا والا ملے گا، کہیں صرف کہف قطمیر والا ملے گا، ان چھ حروف کے ساتھ کہیں نہیں ملے گا۔ اب آپ بتائیں کہ کہاں ملے گا؟

جنات کیلئے بادی چال

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ”سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْم“ ایک پٹھان یہ آیت پڑھنا شروع ہوگیا۔ میں پٹھانوں کے علوم کا اعتراف کر رہا ہوں کہ آیت پڑھنا شروع کر دیا۔ پٹھانوں کے پاس بڑے گہرے علوم ہوتے ہیں اس کی آپ تین چالیں لیں اس کو چلائیں یہ جو صاحبِ علم لوگ ہیں ان کو سمجھ آئے گی جو چال کی دنیا جانتے ہیں ان سے عرض کرتا ہوں۔ اگر اس کو حب کیلئے کرنا ہے تو آبی چال کریں اور اگر جنات کیلئے کرنا ہے تو بادی چال کریں اور باقی کوئی بھی مسائل جیسے شیطانی، نظر بد یا اس قسم کی کوئی چیز بیماری وغیرہ تو اس کیلئے خاکی چال ہو، ایک مثال دیتا ہوں۔

شدید کھانسی کیلئے کامیاب علاج

گڑ کو ویسے کھائیں تاثیر اور ہے اور اگر شربت بنائیں اور گڑ والے چاول کھائیں تاثیر اور کھانسی جتنی طاقتور ہو بعض بندے تجربے بتاتے ہیں کہ گڑ والے چاول کھا کر

اوپر سے چائے پی لیں حالانکہ کھانسی کا تعلق چاولوں کے ساتھ ہوتا ہی نہیں، چاول کھاتے ہی بندہ دیوانہ ہو جاتا ہے۔ گڑ والے چاول ہوں ابھی میں نے گڑ والے چاول پکوائے تھے اپنے دوستوں کیلئے پرانا گڑ پڑا تھا گھر سے لے آیا سپیشل چاول اس میں گری ڈالی کھوپرا ڈالا اور وہ میں نے اپنے دوستوں کو کھلائے، گڑ کو ایسے کھائیں تو تاثیر اور ہے اسی طرح چاولوں کے ساتھ تاثیر بدل جاتی ہے۔ میں نے کون کون سی چالیس بتائی ہیں؟ آبی، باری......

اگر آپ آبی چال لکھیں اگر آپ اس کا مشاہدہ تجربہ زیادہ کرنا چاہتے ہیں تو پہلے ہوتا تھا کہ پانی میں جا کر یہ تعویذ لکھیں یا پانی میں کھڑے ہو کر ناف تک پانی ہو۔ گردن تک پانی ہو یہ عمل پڑھیں لیکن اب یہ ہے کہ اگر آپ تولیہ بھگو کر اسی ہاتھ پر رکھ لیں جس ہاتھ سے نقش لکھنا ہے تو اس کی تاثیر زیادہ ہوگی۔ آبی کے ساتھ دوسری چال کونسی لکھوائی ہے؟ بادی! خاکی اور بادی میں اگر آپ مٹی پر بیٹھ جائیں اور اس کا فائدہ لکھیں مٹی سے مراد یہ ہے کہ اس پر کپڑا اچھالیں اور کپڑا اچھا کر اس پر بیٹھ جائیں تو اس کی تاثیر زیادہ ہوگی۔

اب اگر آپ کہیں گے کہ تو کیسے کہتا ہے؟ میں اس کو سائنس کی دنیا سے سمجھا دیتا ہوں۔

چھ الفاظ کا کمال

واک (سیر/ورزش) کرتے ہوئے اگر کچا یا پکا ٹریک ہو فرق پڑتا ہے؟ یہ ہمارے ریس کورس، لارنس گارڈن میں مالداروں کیلئے جو ٹریک بنائے گئے ہیں ایسے لوگ جو واک کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے مٹی والا ٹریک ہے۔ معلوم ہوا بیٹھنا بھی کوئی اثر کرتا ہے اور مٹی پر چلنا اور سخت فرش پر چلنا تاثیر دیتا ہے اور واقعی دیتا ہے تو یہ چھ حروف ہیں لیکن ابتداء ذہن میں رکھئے گا۔ پہلے آدم حوا ہاروت ماروت کہف قطمیر ترتیب نزولی ہے۔ لفظ قطمیر سب سے آخر میں آئے درجات کے مطابق بھی اور نزول کے مطابق بھی۔ اچھا

اب ان چھ حروف کی مزید وضاحت عرض کرتا ہوں۔ آدم کو کاغذ کے ایک کونے میں لکھیں، الف کو ایک کونے میں لکھیں، ''د'' کو ایک کونے میں لکھیں میم کو ایک کونے میں لکھیں کاغذ چھوٹا ہوا اس کے دائیں کونے میں لکھیں ''الف'' پھر ''د'' پھر میم اب ایک کونہ بچا؟ اب اس ایک کونے میں پوری حوا لکھ دیں مرد غالب، عورت مغلوب تین خانے مرد کے ایک خانہ عورت کا بنا۔ حوا لکھ کر اس کے درمیان میں 21 پر لکھیں ہاروت اور ماروت اور اس کے نیچے لکھیں کہف اور قطمیر اور اس کو بہت زیادہ عطر لگائیں۔

خفیہ علم کے فوائد

اچھا اس میں آپ سے ایک سوال ہے جواب دیں اور ضرور دیا کریں۔ دیکھیں ابھی آپ حضرات بولیں ہیں تو پانی نکالنے کے موضوع پر فائدہ ہوا ہے یا نہیں ہوا؟ مجھے یاد ہے میں نے پچھلی مرتبہ بلوایا تھا کہ حالتِ میت میں بعض لوگوں کو نزال ہوتا ہے اس میں بہت سارے لوگ بولے تھے، بہت فائدہ ہوا تھا۔ یہ ایک ایسا علم تھا جو خفیہ تھا بہت سے لوگوں نے اپنے مشاہدات اور تجربات بتائے تھے اس سے فائدہ ہوا تھا اور بہت فائدہ ہوا تھا۔

اچھا مجھے ایک چیز بتائیں کہ نقش کو خوشبو کیوں لگاتے ہیں؟ آپ میں سے کسی کا مشاہدہ ہے؟

ایک صاحب کہتے ہیں تاثیر بڑھ جاتی ہے، یہ کہتے ہیں کہ تصویر خلائق کیلئے جو نقش ہو اس میں تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اچھا جی! آپ؟

کہتے ہیں کہ میں نے ایسی تاثیر دیکھی کہ بیان نہیں کر سکتا، کیا میں نے جائز کام کیلئے تھا۔ اور بتائیں؟ اور کون بتا رہا ہے؟

کہتے ہیں دل کے مریض کیلئے خود خوشبو سے لکھا، فائدہ ہوا۔ اور؟ اچھا جی!

اب ایک سوال کا جواب دیں! فرشتوں کی غذا کیا ہے؟ خوشبو! نیک جنات کی غذا کیا ہے؟

شیطانی چیزوں کا راستہ بند

آپ کی عملیات کی دنیا میں جو رابطے بنتے ہیں وہ یہی ہستیاں تو بنتی ہیں۔ میرے حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دفعہ فرمایا کہ یہ جو ہاروت ہے اس کو دروازے کے دائیں طرف بٹھا دو اور ماروت کو بائیں طرف بٹھا دو اور کہف کو کہو کہ یہ دروازے کی نگرانی کرے اور قطمیر کو کہو کہ یہ دروازے کی دربانی کرے۔ اب باقی بچے آدم اور حوا آدم اور حوا سے کہو بیٹھ کر دعا مانگیں کہ اللہ اس دروازے کی حفاظت فرما۔ ان چھ کو لگا دیا کام پر، اور کام کیا تھا؟ اب میں کام بتاؤں وہ کام یہ تھا کہ فرمایا اس دروازے سے روزانہ جناتی وشیطانی قوتیں آتی ہیں جو اس گھر میں فساد مچاتی ہیں اور اس میں بہت جھگڑا کرواتی ہیں اور اس میں بہت نقصان ہوتا ہے اور جھگڑے، فساد، بیماریاں، تکلیفیں، پریشانیاں ہوتی ہیں ان کو دے دو۔ پھر فرمایا کہ ان کے دینے کیلئے ایک کام کرو خوشبو کی دھونی ساتھ دو۔ لوبان، امبر ہو، اگربتی ہو، کچھ بھی ہو ساتھ لگا دو، صرف تین دن کے اندر اندر ان کی دربانی لگوائی حفاظت کی تو اس گھر سے جنات جادو ختم ہو گئے۔

انسانی عقل سے ماوراء علوم

جس طرح میں نے آپ کو مٹی کی مثال دی ہے کہ پکے ٹریک پر چلنے سے فرق پڑتا ہے ناں! اور بعض علوم ایسے ہوتے ہیں جو انسانی عقل سے ماوراء ہوتے ہیں۔ بابے کے ہاتھ کانپ گئے پانی میٹھا نکل آیا۔ اسی طرح یہ نظام بھی بالکل ایسے ہیں کہ اس سے بھی کائنات کے کچھ رازوں کا پتہ چلتا ہے۔ یہ کائنات کے نظام بھی ہیں ایسے ہو گیا اور بالکل ہو گیا۔

آپ سے ایک سوال ہے کہ آپ یہ بتائیے کہ کہف اور قطمیر کا کوئی مشاہدہ آپ کے سامنے آیا ہو تو بتائیں آدم اور حوا ہاروت یا ماروت ان چھ لفظ میں سے کسی لفظ کا مشاہدہ ہوا ہو تو بتائیں؟

پیسے فوراً نکل آئے

ایک صاحب کہتے ہیں کہ بینک والی مشین (اے ٹی ایم کارڈ) سے پیسے نکال رہا تھا (آپ کی پچھلی کلاس میں میں نے سنا تھا کہ کہف کو استعمال کریں) میں نے کارڈ کے اوپر انگلی سے کہف لکھا اور کارڈ ڈالا تو پیسے نکل گئے، پہلے آدھا گھنٹے تک کھپتا رہا کچھ بھی نہ ہوا۔

اور بولیں! بولنے سے فائدہ ہوتا ہے ناں!

دروازے کی حفاظت

ایک صاحب کہنے لگے کہ میں فیصل آباد سمندری سے آیا ہوں پچھلی کلاس میں ہم نے سنا تھا استاد محترم نے حکم دیا تو ہم نے پڑھ کر پھونک ماردی خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ ہیں۔ کتنے لوگ ہوں؟ سات آٹھ لوگ ہیں جنگی لباس پہنے ہوئے ہتھیار اٹھائے ہوئے ہیں جو دروازے کی حفاظت کر رہے ہیں۔

کپڑے بوسیدہ ہونا بند

ہاں جی! ایک صاحب کہنے لگے کہ ہمارے ہاں ایک خاتون (یہاں لاہور میں) کپڑے الماری میں رکھتی تھی تو وہ بوسیدہ ہو جاتے تھے میں نے یہاں روحانی کلاس میں سنا تھا تو میں نے ان سے کہا کہ الماری پر سات بار کہف لکھ دیں جس سے اب ان کے کپڑے بوسیدہ نہیں ہوتے جو پہلے گل کر خراب ہو جاتے تھے۔

آپ؟

موٹر سائیکل چوری نہیں ہوتی

یہ صاحب کہتے ہیں کہ ہمارا ادارہ جھنگ میں ہے تو وہاں موٹر سائیکل باہر کھڑی کرتے اور ہم سات بار کہف پڑھتے اور ہم بھول جاتے، سات آٹھ دفعہ ایسا ہوا کہ وہ باہر کھڑی رہی اور چوری نہیں ہوئی۔ ہم بھول گئے لیکن سات دفعہ کہف پڑھا ہوا تھا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ جوتا یا کوئی اور سامان ہو اب تو میری عادت بن گئی ہے

کہ کہف پڑھ کر پھونک مار دیتا ہوں جس سے چوری نہیں ہوتا۔

رابطہ نہ رکھنے والا بیٹا راہِ راست پر

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ایک بوڑھی خاتون میرے پاس آئی کہ بیٹا نا بیوی سے رابطہ کرتا ہے نا مجھ سے رابطہ کرتا ہے۔ بہت حیلے اور جتن کئے لیکن رابطہ ہی نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ ”وظیفہ“ پڑھیں۔ کہنے لگیں کہ میں اَن پڑھ ہوں۔ میں نے انہیں کہا کہ صرف کہف پڑھا کریں۔ یہ کہنے لگے کہ تقریباً اٹھاراں یا بیس دن کے بعد وہ خاتون آئیں اور کہنے لگیں کہ بیٹا الحمدللہ! اب بہت رابطہ کرتا ہے مزید پڑھا تو وہ کہتے ہیں کہ بیٹا اب کہتا ہے کہ اماں آپ کے پاس آنے کیلئے بہت بے چینی ہو رہی ہے لیکن بزنس کا مسئلہ ہے۔

میں اپنا ایک واقعہ سناؤں مجھ سے ایک صاحب کہنے لگے کہ بیٹا رابطہ نہیں کرتا۔ میں نے کہا ان شاء اللہ دیکھنا تو صحیح بہت کرے گا۔ میں نے کہا کہف پڑھو اور پڑھ کر اصحاب کہف سے کہو کہ اس کو اپنی زبان میں جا کر ذرا سمجھائیں یہ خیال سے کہنا وہ سمجھاتے بھی ہیں اور ذرا چوکھا سمجھاتے ہیں۔ وہ مائی پڑھتی رہی اور تصور میں کہتی رہی اور میں نے کہا کہ کبھی کبھی اصحاب کہف کو دن میں کوئی چیز پڑھ کر ہدیہ بھی کر دیا کریں یہ اس کی تاثیر بڑھانے والی نعمت ہے۔ بھئی سکھی ملاقات اور ہدیے والی ملاقات میں فرق نہیں ہوتا؟ اور کوئی فکر مال کا بھی ہوتا ہے اور اعمال کا بھی ہوتا ہے اور ہمارے ہاں اللہ کے فضل سے تسبیح خانہ کا رواج اعمال پر ہے۔ مجھے لوگ لاکھوں دفعہ کلمہ، درود شریف پڑھ کر ہدیہ کرتے ہیں۔ رمضان کے بعد قرآن کے مجھے بہت ہدیے ملتے ہیں۔ یہ پڑھا، یہ پڑھا، لوگ حج و عمرے کے بعد بہت ہدیے دیتے ہیں کہ آپ کیلئے اتنا پڑھا ہے، اتنا ہدیہ کیا ہے۔

میں نے اس سے کہا کرو۔ کچھ عرصے کے بعد وہ بیٹے کو ساتھ لے کر آ گئے۔

آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

آپ نے کلمے کے سوا سوا لاکھ کے بیس نصاب پڑھے؟ آپ نے مجھے ہدیہ کیا؟ جزاک اللہ، اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ آپ نے علامہ لاہوتی صاحب کا پیدائشی دوست کا کالم پڑھا؟

لفظ کہف نے بیٹے کو ملوادیا

اچھا جی! اپنا تو کچھ نظر آتا نہیں کہیں جیبیں خالی ہیں چلو کسی سے کچھ گزارا ہو جائے گا۔ دھکا سٹارٹ سے کوئی گزارا ہو جائے گا، کہیں نا کہیں سے بخشش کا کوئی نظام نظر تو آتا ہے۔ وہ بیٹے کو ساتھ لے کر آ گئے مجھے یاد نہیں تقریباً کچھ ہفتوں کے بعد مائی بیٹے کو ساتھ لے کر آ گئی۔ اُس مائی کو میں بھول گیا تھا۔ بیٹا تو ویسے بھی میں نے دیکھا نہیں تھا وہ مائی پنجاب کے کسی علاقے میں رہتی تھی اور بیٹا کراچی میں رہتا تھا کئی سال سے گیا ہی نہیں تھا پاکستان میں ہی تھا۔ جب وہ لے کر آئی تو میں نے کہا تو کیوں آیا؟ کہا کہ آپ نے مجھے سزا دلوائی اور یہ بات اس نے مجھے غصے سے کہی۔ جیسے ہے! کسی کو گن پوائنٹ پر لے آئیں ایسے آیا تھا اس نے مجھے غصے سے یہ بات کہی۔ آپ نے مجھے سزا دلوائی تھی اور دھمکی والے انداز تھے۔ میں نے کہا میں نے آپ کو کیا سزا دلوائی؟ کہنے لگا کہ آپ نے والدہ کو وظیفہ کیوں بتایا تھا؟ میں نے کہا میں نے تو آپ کی والدہ کو قرآن کا ایک لفظ بتایا تھا۔ پھر اس نے غصہ نکالا۔ ان لوگوں نے میرے ساتھ یہ کیا وہ کیا وہ کیا۔ میں نے اُس سے کہا بھئی! مجھے سزا بتاؤ مجھے غصہ نہ بتاؤ وہ سزا سننے کے شوق میں بیٹھا تھا۔ (ہاہاہا) میں نے کہا یہ کہانیاں چلتی رہتی ہیں مجھے اپنی سزا بتا؟ کہنے لگا کہ جی! انہوں نے پڑھنا شروع کیا تو رات کو کچھ لوگ مجھے پکڑ پکڑ کر کہتے تھے کہ اٹھ ماں کے پاس جا اور مجھے سونے نہیں دیتے تھے مجھے کندھے سے پکڑ پکڑ کر کہتے تھے اٹھ جا۔ میں نے کہا کہ کتنے بندے تھے؟ کہنے لگا پانچ چھ تھے۔ میں نے کہا نہیں چھ سات تھے۔ کہنے لگا ہاں ہاں اتنے تھے، ایسے بندے تھے جو کہتے تھے اٹھ بھاگ اِدھر سے اور وہ سونے ہی نہیں دیتے تھے، مجھے چین ہی نہیں لینے

دیتے پھر سارا دن میرے ذہن میں ماں ہی ماں تھی، ماں ہی ماں تھی اور مجھ سے نقصان ہوتا تھا ہاتھ سے چیزیں ٹوٹ جاتی تھیں۔ (دیکھ گمان کہاں، خیال کہاں انسان کہاں۔ انسان کا جہاں خیال اٹکتا ہے تو انسان اسی کو سوچتا ہے)۔

کہنے لگا سارا دن یہی کچھ رہتا تھا سارا دن کہا کہ آخر مجبور ہو کر میں کئی راتوں کا جاگا آخر میں نے رات کو کہا کہ میں کل والدہ کے پاس چلا جاؤں گا ایک رات کو مجھے سکون سے سونے دو۔ کہنے لگے کہ ٹھیک ہے وہ رات میں بہت سکون سے سویا۔ پھر میں سمجھ گیا کہ اب جائے بغیر گزارا نہیں۔ اماں کے پاس جائے بغیر گزارا نہیں۔ جیسے انہوں نے بتایا ناں! اللہ والے تھے کہ اماں ان پڑھ تھی میں نے کہا کہف پڑھتی رہو تو اماں تھی اَن پڑھ تو اماں نے کہف کو لگا یار گڑ اِدھر نکل گیا اس کا رگڑا۔

شیطانی چیزیں بالکل ختم

دیکھیں میں آپ کو بلوا رہا ہوں، بول رہا ہوں کیا مزا آ رہا ہے؟ فائدہ ہو رہا ہے؟ اسی لئے تو عرض کرتا ہوں کہ بولیں! ہم ایک دوسرے کو سیکھتے سکھاتے چلیں اس سے محفل میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے اونگھ نہیں آتی، نیند نہیں آتی یہ سنتے سنتے انسان سن ہو جاتا ہے۔ یہ مولانا صاحب کہتے ہیں کہ! چیزیں جو ہیں مجھے چھیڑتی، تنگ کرتی تھیں اور ان سے نازیبا حرکت بھی کرتی تھیں۔ میں نے ان کہ یہ چھ لفظ بتائے تھے آدم، حوا، ہاروت، ماروت، کہف، قطمیر اور میں بتانے کے بعد بھول گیا۔ اب انہوں نے یاد دلایا ہے۔ کتنے سال پہلے کی بات ہے؟ یہ کہتے ہیں دو سال پہلے کی بات۔ ہے کہ ایک تسبیح پڑھتا تھا وہ دن اور آج کا دن ہے چیزیں بالکل ختم ہو گئیں۔

لفظ کہف کے دھماکے

ابھی ہم کہف پر چل رہے ہیں تو یہ دھماکے ہو رہے ہیں۔ سوچیں! اور اگر ہم ان لفظوں کو جدا جدا لینا شروع کر دیں؟ دیکھیں! ہم اس وقت دو لفظوں میں تھوڑا سا گھسے

ہیں۔ اچھا کوئی قطمیر کی تاثیر بتائے؟

کتوں سے پناہ

ایک صاحب شاہ کوٹ سے آئے ہیں انہیں بچپن میں کتے نے کاٹ لیا تو دادا جی نے بتایا کہ آئندہ اگر کتا سامنے آئے تو قطمیر قطمیر قطمیر تین دفعہ پڑھ لیا کرو۔ کہنے لگے کہ آج چالیس سال عمر ہے اور یہ واقعہ تیس سال پہلے کا تھا اس تجربہ کو کرتے کرتے تیس سال گزر گئے ہیں اس کے بعد کبھی کتا سامنے نہیں آیا۔

ہاں جی قطمیر کا فائدہ اور بتاؤ؟

یہ کہتے ہیں کہ موٹر سائیکل جب میں چلاتا ہوں تو کہف قطمیر ٹینکی پر لکھ دیتا ہوں یہ کہتے ہیں کہ کہف قطمیر کا میں جب لاک لگاتا ہوں تو حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

لفظ کہف سے چوری نہیں ہوتی

اچھا جی! آپ کے سننے میں یہ چیز آئی ہے کہ اگر خط پر قطمیر لکھ دیا جائے تو وہ گم اور چوری نہیں ہوتا؟ کسی نے ضرور سنا بھی ہوگا اور آزمایا بھی ہوگا! بولیں؟

کہتے ہیں کہ عبقری کا جو لفافہ آتا ہے اس پر بھی لکھا ہوا ہوتا ہے، ہم سوچتے تھے کہ یہ کیوں! ہاں بولیں بھئی! کسی کے ضرور مشاہدے میں آیا ہوگا۔

پریشان اور خوار کرنے والے جنات سے نجات

حضرت نے فرمایا: میرے پاس ایک صاحب سرگودھا سے آئے کہ جن کو جنات نے اتنا خوار اور پریشان کیا ہوا تھا اتنا کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ میں نے اس کے تین وظائف بنائے ہوئے ہیں جو بتاتا رہتا ہوں اور میرے مسلسل مشاہدے میں ہے بلکہ ایک دفعہ ایک بندہ میرے پاس جنات کا خط لایا اس نے کہا کہ جی یہ آکر وہ رکھ جاتے ہیں۔ جنات کے اس خط میں لکھا ہوا تھا کہ آپ یہ کام کرنا چھوڑ دیں، پھر دھمکیاں دیں۔ میں نے اس کو کہا کہ تو سارا دن پڑھ ”یا حفیظ کہف قطمیر“

بس جو لگی چوٹیں اللہ اکبر! آپ سوچ نہیں سکتے۔ اِدھر ایک طرف اللہ کا نام اور پھر اُدھر اللہ کے غلام۔ اصحاب کہف کون تھے؟ اللہ کے غلام تھے اور کتا غلاموں کا غلام تھا۔ آپ اس کی تربیت کا نقطہ سمجھے؟ یا حفیظ اللہ کا نام اور کہف اللہ کے غلاموں کا نام اور قطمیر غلاموں کے غلام کا نام۔ میں نے کہا اسے ہر وقت پڑھ پاک ناپاک وضو بے وضو پڑھ، اس کو ایسی تاثیر ملی کہ وہ پاگل ہو گیا تھا کئی عرصہ پاگل خانے میں رہا۔ پاگل بننے کی بنیاد؟ سن لیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے وظائف

نفسیاتی بیماریوں کی بنیاد ذہنی الجھنوں کی بنیاد، ٹینشن، اینگزائٹی، اسٹریس کی بنیاد جناتی ادر شیطانی چیزیں ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ آپ کو اس کی دلیل میں ایک روایت بتاتا ہوں مفہوم ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں ہم ایک جگہ گئے ایک بندے کو دیوانہ پایا ہم نے اس کے کان میں اذان دی اور وہ ٹھیک ہو گیا۔ کیا آپ نے یہ روایت سنی ہے؟ سنی ہے! پاگل بننے کی دیوانگی اسٹریس، ٹینشن، اینگزائٹی ان چیزوں کی بنیاد شیطانی اور جناتی چیزیں ہیں۔

چھ راز...... اختتام جنات کا سبب

ہاروت، ماروت، کہف قطمیر، آدم حوا یہ کائنات میں کوئی راز ہیں۔ یہ چھ راز ہیں اور ہر راز میں ایک انوکھی داستان ہے۔ آپ کے سامنے یہ اللہ والے! بتا رہے ہیں کہ میں صرف ایک تسبیح صبح و شام پڑھتا تھا جنات تنگ بھی کرتے تھے پریشان بھی کرتے تھے سونے بھی نہیں دیتے تھے نازیبا حرکت بھی کرتے تھے اس تسبیح سے سب ختم ہو گئے۔

مکارن اور فریفتہ جننی سے خلاصی

ایک صاحب میرے پاس آئے کہ ایک جننی ان کے ساتھ لگ گئی اور اس نے بہت پریشان بھی کیا ہوا ہے جو جان ہی نہیں چھوڑتی تھی۔ آخر کار اس کا حل میں نے

یہی بتایا کہ یہ چھ لفظ پڑھو ایک تسبیح پڑھو سارا دن پڑھو ایک تسبیح صبح وشام توجہ سے پڑھو باقی سارا دن پڑھو۔ کچھ ہی دنوں بعد بیچارے نے پتا نہیں کیسے مجھ سے ملاقات کی اس دوران وہ جننی ان کے ساتھ تھی، تھوڑی دیر تو اپنی زبان بولتے پھر کوئی اور بولی بولنا شروع کر دیتے یعنی پہلے وہ بولتے پھر جننی بولتی۔ جننی کہنے لگی آپ کیوں اس سے مجھے جدا کرتے ہیں؟ اس نے بہت کچھ کیا، میرے پاس ان سب چیزوں کا توڑ تھا کیونکہ میں خود حافظہ، عالمہ، قاریہ ہوں (ہاہاہا) لیکن میں اس پر فریفتہ ہوں، عاشق ہوں، مجھے اس سے محبت ہے۔ میں نے کہا اس کی محبت کی وجہ؟ کہنے لگی کہ اس کے سونے کا انداز بس یار! کو جو ادا پسند آجائے (ہاہاہا) اصل تو ادائیں ہیں نا (ہاہاہا) میں نے کہا اس کا سونے کا انداز کیا ہے؟ کہنے لگی یہ ٹانگوں میں تکیہ دے کر سوتا ہے (ہاہاہا) بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اللہ کی بندی تیرا اس سے تکیہ دے کر سونے سے کیا تعلق ہے؟ اس جننی نے بڑی انوکھی اور بہت کام کی بات کہی اور میں نے یہ بات بڑی آزمائی وہ کہنے لگی کہ وہ کہتا ہے کہ میری رانوں میں کوئی چیز ہو میں ایسے نا سوؤں، چیز ہوتی تو کچھ نہیں تو وہ تکیہ ہی ہوجاتا ہے۔ کہنے لگی جب میں نے اس کو دیکھا تو میں نے کہا یہ کام کا بندہ ہے۔ پھر کہنے لگی کہ ایک اور ادا بھی ہے کہ یہ شریف آدمی ہے، یہ برا نہیں ہے، یہ حلال کی کوشش کرتا ہے، حرام کی کوشش نہیں کرتا۔ یہ گناہوں سے بچتا ہے نیکی پر آتا ہے، گھنٹوں گھنٹوں بیٹھ کر ذکر کرتا ہے۔ میں نے سوچا کہ تکیہ والی ادا پہلی تھی جو مجھے کھا گئی۔ میں نے کہا چلو میں حافظہ عالمہ قاریہ بھی ہوں اور یہ بھی ہے ہمارا جوڑا اچھا بنے گا۔ (ہاہاہا)۔ یہ جو پڑھتا تھا وہ میں بھی پڑھتی تھی یہ آیت الکرسی پڑھتا تھا میں بھی پڑھتی تھی یہ ساری چیزیں پڑھتا میں بھی پڑھتی تھی لیکن جب سے آپ نے یہ بتایا ناں کہ آدم حوا ہاروت ماروت کہف قطمیر اس کا میرے پاس توڑ نہیں ہے آپ مہربانی کریں یہ وظیفہ واپس لے لیں، میرا ساتھی مجھے دے دیں۔ میں نے کہا اللہ کی بندی! تو حافظہ عالمہ قاریہ ہے غیر محرم اور محرم کے بارے میں تو پہلے مجھے بتاؤ۔

ٹھیک ہے تجھے اللہ نے علم دیا ہے مجھے فتویٰ بتا! پھر میں آگے چلوں گا۔ جب میں نے یہ بات کہی تو خاموش ہوگئی۔ کہنے لگی مہربانی کریں! میں نے کہا کہ نہیں پہلے مجھے فتویٰ بتا تو مہربانی کر مجھے فتویٰ بتادے۔ تو شریعت میں اس کو حلال کردے میں ابھی اپنی اجازت واپس لے لوں گا۔ پھر یہ پڑھے گا بھی تو فائدہ نہیں ہوگا میں نے کہا بتاؤ۔

آپ اپنی بات کریں میں بعد میں بات کرلوں گا!

جنات کا عورت سے نکاح

مولانا میر محمد صاحب خیر پور میرس جمعیت کے بہت بڑے بزرگ ہیں، میں ان کو گاڑی میں لا رہا تھا ہمارے ہاں جامعہ مدنیہ ہے وہاں اجلاس ہوا میں اُن کو یہاں دعا کیلئے لا رہا تھا میں نے ان سے ایک دفعہ بات کرتے کرتے پوچھا جنات کا عورت سے نکاح؟ کہنے لگے کہ علماء کہتے ہیں کہ اگر جننی اپنی حالت بدل کر عورت کی شکل میں آجائے پھر جائز ہے ورنہ نہیں۔ یہ بہت بڑے مفتی ہیں سندھ کے بہت بڑے مفتی ہیں بڑے بڑے علماء مفتی ان کے شاگرد ہیں۔ مولانا میر محمد صاحب ابھی بھی زندہ ہیں خیر پور میرس میں ہوتے ہیں بہت بڑے عالم ہیں۔ خیر یہ علماء کا فتویٰ ہے۔ مولانا میر محمد صاحب نے کہا کہ جنس کے بدلنے سے فتویٰ بدل جائے گا یہ علماء کی باتیں ہیں علماء جانیں ان کا کام جانے۔ اللہ ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے، اس وقت یہ میرا موضوع نہیں۔

جننی سے مکالمہ

میں نے جننی سے کہا کہ نہیں فتویٰ بتاؤ۔ وہ آخر فتویٰ کیا دے اپنے بڑھے کو کیسے انکار کرے۔ مجھے کہنے لگی کہ اگر آپ نہیں کرتے تو ساری زندگی میں آپ کو بددعا دوں گی۔ بددعا میں نے کہا لعنت ہوتی ہے لوٹ کر اگر تیرے پاس آجائے پھر؟ یہ تو اصول ہے جس پر لعنت کی جائے جس کے پاس جائے اگر وہ حق دار نہیں ہوتا تو واپس کس پر آتی ہے؟ اسی پر لوٹ کر آتی ہے۔

اماں کے جنات بیٹے

یہ ہمارا ہارون بیٹھا ہے عبقری میں مَیں نے ایک دفعہ جنات کا واقعہ لکھا تھا اور ٹیلی نار کا ایک نمبر بھی لکھا تھا۔ ایک جوان ہے اس بندے کا میرے پاس خط آیا یہ بندہ مجھے نہیں جانتا تھا۔ جامعہ دار العلوم خیبر پختونخوا میں یہ جوان سادسہ میں پڑھتا ہے۔ اچھا! اس بیچارے نے کوئی وظیفہ نہیں کیا اور نہ اس کا جنات سے تعلق ہے، ان کی اماں کے پاس جنات تھے جن میں ایک زینب، ایک کا نام عبدالودود اور عبدالغفار تھا جو انکی اماں کے بیٹے بنے ہوئے تھے وہ گھر آتے تھے انکے گھر میں آنا جانا تھا ان کو پہلی دفعہ انمول خزانہ دیے گئے کہ یہ پڑھا کرو۔ لاہور کا ایک بندہ ہے حکیم طارق اس نے لکھا ہے ان کو تعارف ہوا پھر اس بندے نے مجھ کو خط لکھا میں نے خط پڑھا تو میں نے کہا کہ یہ پٹھان کا خط ہے میں نے اس کو فون کیا (عبقری میں کسی کا موبائل نہیں چھاپتا خدانخواستہ نام چھپا تو ایک دو دفعہ موبائل نمبر چھپ گئے اس سے وہ کام شروع ہوا کہ آپ سوچ نہیں سکتے عبقری ہزاروں لوگ نہیں پڑھتے لاکھوں سے بھی آگے ہیں کیونکہ نیٹ پر جب چلا جاتا ہے تو اللہ کے فضل سے 200 سے زائد ممالک پر یہ نیٹ جا رہا ہے) تو ان کے بارے میں جو لکھا تو اس بیچارے کو مخلوق نے فون کیے کہ اور پہلے تو کہا جھوٹ بولتا ہے۔ پھر دوسرے فون آئے کہ ہمیں بھی وہ وظیفہ بتا جس سے جن ہمارے بھی دوست بن جائیں۔ وہ بیچارا کہنے لگا میں تو تھک گیا ہوں۔ اس نے کہا ''چیر خفا دے''، غلطی میری کے میں نے کہا کہ خط سمیت اس کو سارا شائع کردو۔

اب بھی آتے ہیں فون؟

جنات کا تحفہ

یہ کہتے ہیں کہ فون آیا وہ کہتے ہیں حکیم صاحب سے کہو کہ کوئی جن تحفہ میں دے دیں۔ حکیم طارق خود تحفے مانگتا ہے میں کوئی جنوں والی سرکار تو نہیں ہوں۔ میں نے جنات تابع ہونے کے کبھی دعوے نہیں کیے۔ میں تو خود چاہتا ہوں کہ ایک دو جن ہوں

میرے ساتھ رہیں جو خدمت تو کرتے رہیں۔ اس بیچارے کے پاس وہ فون آئے کہ بس! ابھی بھی آئے اصل میں وہ جنات ان کے تابع نہیں تھے ان کے ساتھی تھے بہن بھائیوں کی طرح گھر میں رہتے تھے۔ پھر ایک جن جو عبدالودود تھا وہ یہاں لاہور میں ایک درویش تھے ان کا مرید تھا ان کا سارا گھرانہ سارا قافلہ وہ ہندوؤں کے ساتھ جہاد کرتا تھا وہ اس میں شہید ہو گیا وہ کب ہوا؟

جنات سے خط و کتاب

یہ کہتے ہیں پچھلے سے پچھلے سال پھر انہوں نے خط لکھا کہ انہوں نے آنا چھوڑ دیا۔ پھر میں نے ان کے نام خط دیا جو کاغذ لکھ کر رکھ جاتے ہیں پھر وہ خط لے جاتے ہیں وہیں جواب دے جاتے ہیں ان کے گھر کا کونہ ہے وہیں کاغذ لکھ کر رکھ دیتے ہیں وہ جواب دے جاتے ہیں اور خط لے جاتے ہیں۔

ہاں جی! ایسا ہوتا ہے۔

جنات سے ملا نسخہ

ایک دن میرے پاس ایک آدمی آیا کہنے لگا کہ جی میرے پاس جنات آتے ہیں انہوں نے یہ دوائی دی ہے کہ وہاں درس میں حکیم طارق بیٹھتا ہے اسے فلاں تکلیف ہے اسے یہ دوائی دو۔ کہا کہ میں نے یہ دوائی پیسی ہے۔ میں نے کہا کیا اجزاء ہیں؟ اس نے اجزاء بتائے وہ واقعی صحیح اجزاء تھے جو میرے دل میں لگے۔ میں تھوڑا سا حکیم بھی ہوں اجزاء کی ترتیب کو جانتا ہوں۔ یہ جنات کا نظام جو ہے اور ویسے جو تابع جن ہوتا وہ بڑی تکلیف دیتا ہے وہ موقع میں رہتا ہے کیونکہ آپ نے اس کو پنجرے میں بند کیا ہے نا! سچ بتاؤں جن بہترین فائدہ اس وقت دیتا ہے جب دوست ہو۔

جنات نے راستہ دکھا دیا

یہ کہتے ہیں کہ میں آپ کے پاس بیٹھا ہوں مجھے جنات نے آپ کا راستہ دکھایا

تھا۔ بڑے حاجی صاحب ایک سو بیاسی سال عمر تھی (آپ کہاں سے آئے ہیں؟ پاکپتن کے ساتھ ملکہ ہانس ایک جگہ ہے وہاں سے آئے ہیں) کہنے لگے یہاں کا درد بڑے حاجی صاحب (علی محمد) ایک سو بیاسی کی عمر فوت ہوئے اور ان کے بھائی محمد صدیق نے دکھایا ہے وہ درس میں آتے رہتے ہیں۔ خیر......!

علامہ لاہوتی صاحب کے کالم سے مخلوق کو فائدے

میرے دوستو! جنات کا ایک نظام ہے اور انوکھا نظام ہے اور یقین جانئے جتنا علامہ لاہوتی صاحب کے کالم سے مخلوق کو فائدہ ہوا، سوا سوا لاکھ کے بیس نصاب انہوں نے پڑھے ہیں۔ میں بلا مبالغہ کہہ رہا ہوں لوگوں نے لاکھوں کروڑوں اربوں کلمہ پڑھا ہے اس کالم کی وجہ سے سچ ہے یہ؟ کروڑوں اربوں کلمہ پڑھا ہے۔ علامہ صاحب کی عمر میں اللہ برکت عطا فرمائے۔ ہمارے رسالہ میں وہ لکھتے ہیں تو لوگ ان سے ملاقات چاہتے ہیں میں نے پچھلی دفعہ عرض کیا تھا کہ ان کی ایک شرط ہے کشمیر آزاد ہو جائے گا تو وہیں جلوہ دکھا دوں گا اور دعا کریں کشمیر آزاد ہو جائے۔ تو اس کالم کے ذریعے جو اعمال کی دنیا پھیل رہی ہے نا! دیکھیں جنات کی کہانیاں ڈائجسٹ میں بھی چلتی ہیں میگزینوں میں بھی چلتی ہیں کیونکہ انسان ہمیشہ پراسرار چیزوں کی تلاش میں رہا ہے لیکن میں نہیں کہتا آپ سے سوال کرتا ہوں کیا آپ تک ایسی کہانی چلی ہے، سیریل چلی ہے؟ جب ساتھ ساتھ لوگ اعمال سے جڑتے گئے ہوں، روحانیت سے جڑتے گئے ہوں؟ آج تک نہیں چلی اور اللہ کے فضل سے صحابی بابا سے ملاقات کرنے والے لوگ بے شمار آتے ہیں۔ جنہوں نے خواب میں یا جاگتے ہوئے ان کی زیارت کی۔

ہاں جی؟ آپ نے خواب میں زیارت کی؟ کس کی؟ تو بات چل رہی تھی کہنے لگی کہ ساری عمر آپ کو بددعائیں دوں گی وہاں سے بات چلی تھی نا؟ ہم وہاں اس واقع سے بچھڑے تھے۔ تو کہنے لگی ساری عمر آپ کو بددعائیں دوں گی اور گالیاں بھی دوں

گی اس کو کہو یہ آدم حوا ہاروت ماروت کہف قطمیر پڑھنا چھوڑ دے۔ میں نے کہا جو غیر شرعی ہے وہ غیر شرعی ہے یہ تو نہیں ہوگا۔ میں اس کو نہیں کہوں گا۔ میں نے اس کے سامنے کہہ دیا کہ تو نے اور طاقت سے اس کو پڑھنا ہے۔ کتنا پڑھتا ہے؟ کہنے لگا جی ایک تسبیح صبح وشام۔

مائی دروازے توڑ کر نکل گئی

میں نے کہا اب تین تسبیح کردو ایک صبح ایک دوپہر ایک شام ایک فجر کے بعد ایک ظہر کے بعد ایک عشاء کے بعد یہ تیرا عمل ہے۔ جس طرح انہوں نے بتایا تا کہ وہ مائی دروازے توڑ کر نکلی تھی کہ اس کی شادی کرو میرے ساتھ تو اس نے کہا کہ نہیں ہو سکتی تو شور شرابہ، اس طرح وہ غصہ میں آئی کہنے لگی کہ میں سارا تسبیح خانہ برباد کردوں گی۔ میں نے کہا تو اکیلی ہے یہاں؟ خاموش ہوگئی سہم گئی۔ سارے تسبیح خانہ کو تو برباد کردے گی تو اکیلی ہے۔ سچ بتا! کہنے لگی کہ نہیں مجھ جیسے یہاں اور لاکھوں ہیں تو میں نے کہا پھر جا اللہ سے ہدایت مانگ میں نے کہا کہ تیرا مقصد دل کا سکون ہے نا؟ اس کے ساتھ ہے، تو میں تجھے ایک وظیفہ بتاتا ہوں سارا دن پڑھا کر ”معاذ اللہ“ اس کو حال بتایا اس کو حل دیا میں نے کہا اللہ کی بندی کر تو کچھ نہیں سکتی، بے بس ہے کیا کرے گی؟ تڑپے گی اور پریشان ہوگی۔

میں نے کونج ونجوں کڑواواں

جننی کا بدعاؤں سے دعائیں دینا

میں نے اس جننی کو کہا کہ اس کو پڑھ اور سوالاکھ کر کے مجھے بتا۔ پھر وہ اس بندے کے ذریعے سوالاکھ کا کاغذ بھیجتی تھی پھر اس کے بعد رابطہ نہیں ہوا۔ دو تین چار دفعہ رابطہ ہوا آخری دفعہ جو رابطہ ہوا کہ اللہ کے فضل سے مجھے تسلی ہوگئی ہے اور میں آپ کو دعائیں دیتی ہوں۔ آپ نے مجھے عشق مجازی سے بچایا اور مجھ سے قرآن وحدیث کا

نور لٹنے سے بچ گیا۔ میں نے تیراں سال پڑھا ہے ایک بہت بڑے مدرسے کا نام لیا وہاں میں نے انسان کی شکل میں پڑھا اور تیراں سالہ علوم حاصل کئے ہیں بس پتہ نہیں میں کہا بھٹک گئی تھی اور آپ کے اس وظیفے (معاذ اللہ) نے میرے دل کو روشن کیا اور عشق کی عینک اتر گئی اور مجھے احساس ہوا کہ میں کہا بھٹکی ہوئی تھی۔ اور دعائیں وغیرہ دیں۔

لفظ آدم اور حوا کی تاثیر

میں عرض کر رہا ہوں کہ ان لفظوں میں طاقت ہے ان لفظوں (آدم وحوا) میں تاثیر ہے۔ یہ بتائیں انبیاء علیہم السلام کا ذریعہ بنے؟ ساری دنیا ولی اور کائنات نبی کا مقابلہ کر سکتے ہیں؟ اچھا آدم اور حوا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ذریعہ بنے؟ آدم اور حوا محدثین، بڑے بڑے فقہاء کا ذریعے بنے؟ اور آدم اور حوا بڑے بڑے اولیاء وابدال کا ذریعہ بنے؟ تو یاد رکھنا جو ذریعہ بنتا ہے وہ اپنی تاثیر نہیں کھوتا۔ ہاں! بڑا اگر وگروہی رہتا ہے اس کے ذریعے بندہ آگے نکل جائے بھلے وہ نا ہو اس کا نام ہوتا ہے اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے اور دوسری چیز یہ جو ہاروت اور ماروت ہے نا! یہ وہ ہستیاں ہیں کہ جنہوں نے جادو کے نظام کو سمجھانے کیلئے ایک نظام اللہ نے قرآن میں بتایا ہے اور تذکرہ اس لئے کیا کہ منکرین جادو (جو جادو کا انکار کرتے ہیں) ان کو قیامت تک کیلئے بتانا ہے یہ علم ہے اور رہے گا۔

اور سنو! ایک بات اور بتاؤں سانپ ہمیشہ اپنے دانتوں سے ڈستا ہے، بچھو ڈنک سے ڈستا ہے، کتا دانتوں سے نہیں لعاب سے ڈستا ہے کتے کے پڑتے ہی اس کے دانتوں میں جو لعاب ہوتا ہے وہ پڑتا ہے اور اس کے لعاب میں زہر ہوتا ہے اور انسان آنکھوں سے ڈستا ہے۔ سچ کہہ رہا ہوں۔

نظروں میں ڈسنے کی تاثیر

سانپ کے دانتوں میں ایک نالی ہوتی ہے جو ڈائریکٹ جسم میں چلی جاتی ہے اس

میں زہر ہوتا ہے اور انسان کی نظروں میں ڈسنے کی بڑی طاقت اور تاثیر ہے۔

اچھا چلو ایک سوال آپ سے آپ کے پاس یہ واقعات ہوں گے کہ غصے میں فلاں بندے نے فلاں کو کاٹا اور بندہ مر گیا۔ سنا ہے کبھی یہ واقعہ؟ ضرور سنا ہوگا، ہاں جی! کھڑے ہو جاؤ!

سنو! میں آپ کے سامنے وہ علوم سے پردے ہٹا رہا ہوں جو شاید مشاہدے میں تو ہیں لیکن عام نہیں ہیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ اس کے اوپر کاٹنے کا اثر تھا۔ کوئی آپ کا مشاہدہ کہ موت واقعہ ہوئی ہو؟

ہاں بتائیں!

کہاں سے تشریف لائے؟ ضلع بہاولپور سے یہ کہتے ہیں کہ خالو کے سسر کے بھائی کو ایک کتے نے کاٹا تو اس کو ڈاکٹروں، حکیموں کے پاس لے گئے لیکن اسے آرام نا آیا اور فوت ہو گیا۔ جسے کتے نے کاٹا اس نے اپنی بھائی کا بازو منہ میں لے کر کاٹا تو دوسرا بھائی بھی کچھ دنوں کے بعد مر گیا۔

غصے کی حالت میں عمل کی تاثیر

غصے کی حالت میں کاٹنے کا مجھے مشاہدہ بتائیں۔ میرے پاس ہیں پھر اس کے بعد میں آپ کو غصے کی حالت میں عمل پڑھنے کی تاثیر بتاتا ہوں۔ اچھا چلو! عملیات کی دنیا میں بعض عمل کو کہتے ہیں کہ غصے کی حالت میں پڑھو، بعض کو کہتے ہیں کہ منہ میں کڑوی چیز رکھ کر پڑھو، بعض عمل کے بارے میں کہتے ہیں کہ منہ میں سری رکھ کر پڑھو، بعض عمل کے بارے میں کہتے ہیں منہ میں چھوٹی الائچی رکھ کر پڑھو بعض عمل کے بارے میں کہتے ہیں کہ کوئی تلخ چیز رکھ کر پڑھو۔ اللہ والو! یہ تو ہے ناں کتابوں میں۔ یاد رکھنا جو کتابوں میں باتیں ہوتی ہیں وہ چھوڑی ہوئی نہیں ہوتیں۔ ہمارا علم محدود ہے، ہم سمجھتے ہیں وہ ایسے ہی ہے۔ وہ ایسے ہی نہیں ہوتی اس کے پیچھے بے شمار تجربات و مشاہدات

ہوتے ہیں۔ یہ میں آپ کو حقیقت عرض کر رہا ہوں یہ جو آدمی غصے میں کاٹتا ہے نا! اس کے کئی واقعات ہیں میرے پاس کہ اس نے غصے میں کاٹا۔ بعض لوگوں کا غصے میں کاٹنے کا مزاج ہوتا ہے لڑتے ہوئے فوراً کاٹتے ہیں، کاٹتے ہی تین دن کے اندر اندر بندہ تڑپتے مر گیا۔ یہ جو ہاروت ماروت ہے نا میں اس کے بارے میں ایک چیز بتاتا ہوں یہ ایک چیز ہوتی ہے جب بچہ دانت نکال رہا ہوتا ہے تو اس کو دیتے ہیں ربڑ سا ہوتا ہے تاکہ اسی کو کاٹے۔ اس کو کیا کہتے ہیں؟ انگلش میں Tether کہتے ہیں اور دوسرا کیا بتا رہے ہیں؟ لفظ Pees۔ چلو جو بھی ہے سمجھ تو آ گیا ہے نا! آدم حوا ہاروت ماروت۔ میرے ساتھ یہ واقعہ ہوا، مشاہدات میں لوگ آتے جاتے رہتے ہیں ایک جادو تھا بڑا سخت کیا یا تو جنات کے ذریعے اور یقیناً جنات کے ذریعے ہی ہوتا ہے۔ سخت جادو تھا پڑھتا تھا فائدہ ہو جاتا تھا، پھر کرتا پھر ہو جاتا۔ میں نے کہا اچھا لگتا ہے تیری توجہ میں کمی ہے تیرے غصے میں کمی ہے۔ میں نے کہا وہ لے اور اس کو پڑھتے ہوئے غصے میں کاٹ، اس ربڑ کو کاٹ اور ربڑ کو زور سے کاٹ اور اس کو غصے کی حالت میں پڑھ منہ میں رکھ ایک ہاتھ سے اس کو پکڑ اور ایک ہاتھ سے تسبیح پڑھ اور اس کو جگہ جگہ سے کاٹ اور یہ پڑھ ایک تسبیح جا کر دھماکہ کرے گی اور ایسے ہی ہوا یقین جانئے غالباً گیاراں یا بارہ دن کے اندر اندر فیصلہ ہو گیا اور ایسے ہوا کہ جس کی حد نہیں، آپ کے لہجے آپ کے تخیل، آپ کے تصور، آپ کی توجہ کا اثر ہوتا ہے۔ ماں بیٹھے بیٹھے کہتی ہے کہ میرے سینے سے دودھ گر رہا ہے میرا بچہ اٹھ گیا ہے رو رہا ہے؟ یہ سچ ہے؟ کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟ ماں کا دل سے تعلق ہوتا ہے اثر ہوتا ہے یہی توجہ کا اثر ہوتا ہے اللہ والوں کے ہاں جو توجہ ہوتی ہے نا اسی سے ہوتی ہے اور جو آپ کی توجہ عملیات کی دنیا میں ہے وہ اسی سے ہے۔ میں ڈائری میں بہت کچھ لکھ کر لایا ہوں لیکن یہاں سے ہی نہیں نکل پا رہا، میں کیا کروں۔ دل چاہتا ہے کہ آدم حوا ہاروت ماروت کہف قطمیر کو ہی آگے چلاؤں اسی کے اندر بڑی طاقت ہے۔

مخالف کے عمل سے بچاؤ کی ترتیب

دیکھو! ایک عمل ہو اور ہو وہ لاجواب۔ کیا خیال ہے؟ سو پر بھاری ہے یا نہیں ہے۔ ایک ہو جو کمال رکھتا ہو۔ ایک بات اور بتاؤں آپ کسی کو عمل بتاؤ اور وہ آپ پر کرنا شروع کردے اسکی آپ کے پاس بچاؤ کی کیا تدبیر ہے؟

وہ کہتے ہیں ناں کہ بلی نے سارے گر دیئے تھے شیر کو درخت پر چڑھنے کا گر نہیں بتایا تھا شیر نے ایسے مارا دھماکہ اور بلی درخت پر چڑھ گئی اور شیر اس کو نیچے بیٹھا دیکھ رہا بدنظری کررہا ہے۔

بلے کی بدنظری

ہمارے ہاں بلیوں کا لنگر چلتا ہے ایک دن میں ایک بلے سے کہنے لگا روز بدنظری کرتا ہے، ہمارے ہاں کا دربان ہو کر بدنظری کرتا ہے تمہیں سمجھ نہیں ہے۔ ہمارے ہاں ایک باباجی ہیں وہ کہتے ہیں یہ بلا روز بلیوں کو مارتا ہے سب سے زیادہ یہی مارتا ہے جو آپ کا لاڈلہ ہے۔

عاملوں کی حفاظت کیلئے خاص عمل

تو اس عمل کے بارے میں آپ کے پاس کیا گارنٹی ہے؟ آپ نے کسی کو کوئی عمل دیا مثلاً میں آپ کو دے دوں وہ آپ مجھ پر کرنا شروع ہو جائیں۔ ایک مثال دے رہا ہوں یہ میں عاملوں کی حفاظت کیلئے عرض کررہا ہوں اور آپ کو تو پتا ہے نا عمل سلب بھی ہوتا ہے، چھن بھی جاتا ہے؟ کس کو پتا ہے ہاتھ کھڑا کریں؟ بہت سارے ہاتھ کھڑے ہوئے عمل چھن بھی جاتا ہے اور ایک جھٹکے میں چھن جاتا ہے اور ہاتھ یوں کیا اور یوں گیا وہ گیا۔ آپ ایسا کریں اس کی نکالیں زکوۃ، زکوۃ سمجھتے ہیں نا! عملیات کی دنیا کو جو سمجھتا ہے وہ تو سمجھتے ہوں گے باقی زکوۃ فطرانے والی کہانی سمجھتے ہوں گے۔ ان کو پتہ نہیں تو نا ہی سمجھیں کیونکہ ہم نے یہاں ان کو بلایا ہے جو اس فن اور اس Subject کے ہیں۔

اعمال کی زکوٰۃ سے حفاظت

آپ جو ہیں نا! عملیات کی نکالیں زکوٰۃ، اور جب زکوٰۃ نکال لیں گے نا! پھر آپ کے خلاف لاکھ پڑھتا رہے کیونکہ عامل تو آپ ہیں کوئی اثر ہی نہیں ہوگا، اگر زکوٰۃ نہ نکالی تو خطرہ ہے آپ کے خلاف کوئی کر سکتا ہے۔ عموماً ایسا نہیں ہوتا نہیں کرتے لوگوں کو اپنا ہی ہوش نہیں لیکن آپ کے خلاف کر سکتا ہے کوئی خطرہ ہے اگر آپ نے زکوٰۃ نہ نکالی اس کی زکوٰۃ جو ہے اکتیس اور پچیس والی نہیں ہے میں اس کی زکوٰۃ عرض کرتا ہوں۔ اس کی زکوٰۃ تین تین دن کی ہے گیارہ دن، اس کو عملیات کی دنیا میں ایک لفظ کہتے ہیں یہ جو آپ مطالعے والے لوگ ہیں وہ برے لفظوں کو فوراً پہنچ جائیں گے اس کو کہتے ہیں ترتیب معکوفی معکوف کہتے ہیں اوندھے کو، وہ ترتیب معکوفی کیا ہے یہ عملیات کی خاص اصطلاح عرض کر رہا ہوں آپ کو بڑا فائدہ دے گی لکھ لیجئے۔ شام کو حلقہ کشف المحجوب ہوگا ابھی عملیات کا موضوع ہے اس وقت اس موضوع کی بات ہوگی نا! اب اس موضوع کی بات ہے۔ جمعرات کو جو میرا درس ہوتا ہے وہ اس موضوع کی بات ہے اب عملیات ہی کی کلاس ہے نا! ترتیب معکوفی آپ کسی بھی عمل کو جلدی طے کرنا چاہتے ہیں اس کی ایک زکوٰۃ بتا رہا ہوں، عمومی بہت پرانی کتابوں میں مل جاتی ہے۔ عمومی یہ صدری چیز ہے جو میں آپ کے سامنے عرض کر رہا ہوں۔ سینے سے سینہ وہ ہے ترتیب معکوفی۔ تین دن گیاراں دفعہ یعنی ایک تین دن گئے پھر دوسرے اس طرح تین تین دن گیاراں دفعہ کرنا ہے۔ کتنے ہیں؟ تینتیس دن کا یہ عمل ہے لیکن تین تین جو کرنے ہیں وہ متواتر نہیں کرنے اپنے عمل کے جلال سے خود اپنے آپ کو بچانا ہے۔ آپ آگ جھونک رہے ہیں آپ غور سے سمجھیں تو اس میں ایندھن اتنا ڈالو کہ شعلہ لپک کر آپ کے منہ میں نہ پڑے۔ ایسے ہے؟ ایندھن اس میں فیول اتنا ڈالیں کہ اتنا بڑا شعلہ نہ اٹھے کہ خود آپ کا منہ بھی جلا دے، آگ بھی جلانی ہے۔ تو اس کو زکوٰۃ معکوفی بھی کہتے ہیں ترتیب معکوفی بھی کہتے ہیں۔ یہ جو مجددین ہیں نا! یہ فن کے لوگوں

کی باتیں ہیں، ان کے ذریعے یہ باتیں ملتی ہیں۔

فن کے مجدد اور فقہاء کی ترتیب

جو اس فن کے مجدد ہیں جو اس فن کے فقہاء ہیں یہ ان کی باتیں ہیں اب میں اس کی ترتیب عرض کرتا ہوں۔ یہ صرف ہفتے میں تین دن کرنی ہے اور وہ جو تین دن کرنی ہے وہ بدھ، جمعرات اور جمعہ ہے ہمیشہ یہ تین دن چننے ہیں کبھی بھی ہفتے کے دن نہ کرنا، ہفتہ اور منگل کے دن اس میں ساعتیں اور ہوتی ہیں۔ ساعتوں کو جانتے ہیں؟ جو ساعتوں کو جانتے ہیں انہی سے بات کر رہا ہوں۔

بدھ، جمعرات اور جمعہ میں بابرکت ساعت

مجھے ایک بندہ کہنے لگا کہ یہ جو ساعتیں ہیں یہ ساری شرکیہ باتیں ہیں۔ میں نے کہا تیرا علم کمزور ہے میں نے بڑے بڑے اکابر کی کتابوں کو اٹھایا اور اس کے سامنے رکھا میں نے کہا یہ دیکھ وہ کہتے ہیں ساعت کا خیال رکھو۔ اس ساعت کا خیال رکھو۔ میں نے دارالعلوم کے اکابروں کی کتابیں اٹھا کر دکھائیں کہ اس ساعت کا خیال رکھو اس ساعت کا خیال رکھو۔ معلوم یہ ہوا کہ یہ ساعتوں کو مانتے ہیں تو خیال رکھو۔ تو کہتا ہے کہ ساعتیں شرک ہیں؟ اپنے علم کو مضبوط کر مطالعے کو ذرا صحیح کر پھر تیرا علم ٹھیک ہو جائے گا ورنہ ہر چیز کو ایسے ہی کہتا رہے گا۔ بدھ، جمعرات اور جمعہ میں جو ساعت ہوتی ہے وہ ہمیشہ بہت بابرکت ساعت ہوتی ہے۔ تین دنوں میں اس کو سوا لاکھ پڑھنا ہے، آدم حوا ہاروت ماروت کہف قطمیر یہ ایک دفعہ بنا، اس طرح سوا لاکھ تین دن پھر اس کو سوا لاکھ کر کے چھوڑ دینا ہے اور تین دن ترک جمالی ترک جلالی ترک لذات، ترک حیوانات، ترک شہوات تین دن کرنا ہے۔ بس چلہ پورا ہو گیا، گیاراں چلے کرنے ہیں۔

چلہ کاٹنے کا عمل

چلو آسان بتا دوں! ایک چلہ تین دن کا اور گیاراں چلے کرنے ہیں، یہ آسان ہو گیا۔ تین دن میں جو ہے اس کو پورا کر کے پرہیز وہ بے شک چھوڑ دے۔ پھر آئندہ

ہفتے کا انتظار کریں اور اس میں ایک سفید سوٹ بنوانا ہوگا اور وہی سوٹ پہننا ہے گیاراں چلوں میں وہی ایک سوٹ پہننا ہے درمیان میں میلا ہوجائے تو دھو سکتے ہیں اور خوشبو مبالغہ سے لگانی ہے، لگانی نہیں تھپنی ہے، بہت زیادہ خوشبو لگانی ہے اور پہلے یہی گیاراں دفعہ پڑھ کر اسی کا حصار کرنا ہے اسی کا حصار اسی کے چلے کیلئے۔

(شاہد صاحب اونگھ آئی ہے آپ کو یوں میں ادھر دیکھ رہا ہوں ادھر توجہ پڑی کہ بندہ کوئی ادھر سو رہا ہے)۔

کیا کرنا ہے؟

تین دن کا چلہ گیاراں چلے کرنے ہیں اور اسی کو گیاراں دفعہ پڑھ کر اسی کا حصار ضرور کرنا ہے جس کو کڑا دینا کہتے ہیں بہت طاقتور لفظ ہیں۔ (اللہ والو! میرے قریب بیٹھ کر اونگھتے ہو؟) اول و آخر سات دفعہ درود ابراہیمی، پھر چھوڑ دیں۔ پھر اگلے ہفتے کی بدھ جمعرات جمعہ کا انتظار کریں۔ پھر تیسرے ہفتے کی بدھ جمعرات جمعہ کا انتظار کریں اسی طرح کوئی درمیان میں بدھ جمعرات جمعہ نا چھوٹے۔ جگہ ایک ہو، مکان ایک ہو، پڑھنے کا وقت ایک ہو اور تین دنوں میں پورا کرنا ہے۔ ایک بندہ کہے کہ جی میں نے ایک دن میں پورا کرنا ہے۔ بعض سریعت رفتار ہوتے ہیں۔ نہیں اس کو تین دنوں میں تقسیم کرنا ہے اور تین دنوں میں پورا کرنا ہے۔ مسجد میں کر سکتے ہیں؟ بالکل مسجد سے پاکیزہ جگہ کون سی ہوگی۔ سب سے پرسکون جگہ مسجد ہے اور ایسی مسجد ہو جو ذرا ویران ہو، تو بہتر ہے وقت دن کا ہو، رات کا ہو جو بھی ہو تین دن میں پورا کرنا ہے۔ میں نے عرض کر دیا۔ اب آپ خود دیکھیں دن میں پڑھیں یا رات میں پڑھیں اور تین دن میں پورا ہو اور یہ سوالاکھ تین دن میں بالکل آسانی سے پورا ہوجاتا ہے۔

کہنے لگے اس کی وضاحت کر دیں! بھئی پھر آپ آئے کیوں تھے؟

عبقری کی ہل چل سے مخلوق کو فائدہ

ایسا نہ کریں پھر دوسرے بھی ایسے آئے بیٹھیں ہیں پھر میں چھانٹ کر ابھی

اٹھاؤں۔ آئے کیوں تھے؟ میرے پاس تو پانچ دس بندے آئیں اور اس فن کے آئیں۔ میں سچی بات بتاؤں؟ میری زندگی کی خبر نہیں میں چاہتا ہوں کہ میں عاملوں کی ایسی ٹیم تیار کروں جو موجودہ جادو کے باطل نظام پر ساتھی بنے۔ میرے دل میں ہے کہ ایسی ٹیم ہو جو موجودہ مخلوق خدا پریشان ہے عقائد، ایمان، رزق سب کچھ ختم ہو جاتا ہے اور کام وہیں کا وہیں رہ جاتا ہے۔ الحمدللہ عبقری کی تھوڑی ہل چل سے مخلوق کو بہت فائدہ ہوا ہے اور بہت سے کتنے میگزین ہیں جو عبقری کی ترتیب پر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ کئی میگزین والوں نے مجھے خود بتایا (میں نام نہیں لیتا) کہ جی! عبقری کی ترتیب پر ہمارا میگزین آیا ہے۔ تو اس کی تعداد میں بھی ہل چل مچی ہے تو لہٰذا آپ یہ دیکھیں کہ ہم نے عبقری کے نام کی اللہ کے فضل سے یہ ترتیب بنائی۔ ہے کہ اس سے فائدہ ہوا ہے۔ حالانکہ سو خامیاں سو غلطیاں اس میں ہو سکتی ہیں میں نے کون سا دعویٰ کیا ہے کہ وہ عقل کل اور مے عقل کل ہوں۔ میں کون سا کہتا ہوں کہ وہ کامل ہے۔

”جنات کا پیدائشی دوست“ کے فوائد

دو علماء (مفتی) صاحب جب تک اس کو نا دیکھ لیں اس وقت تک رسالہ پریس میں نہیں جاتا پھر بھی سمجھتا ہوں کہ غلطی ہو سکتی ہے اور خاص طور پر عبقری میں دو چیزیں مخلوق کو زیادہ فائدہ دیتی ہیں ایک لوگوں کے ٹوٹکے اور ایک جنات کا پیدائشی دوست کا کالم۔ ایسے ہے؟ لوگوں کے مشاہدے اور پیدائشی دوست کا کالم بہت فائدہ دیتے ہیں۔ اب دیکھیں! ایک صاحب نے بتایا کہ مجھے یہاں بھیجنے والے خود جنات ہیں۔ آپ کا کیا نام ہے؟ غلام مرتضیٰ۔

اہل حدیث ہیں؟ اچھا! کیونکہ اہل حدیث حضرات بھی یہاں بہت سارے بیٹھے ہیں تو اچھا اور کوئی ہے جس کو جنات نے یہاں بھیجا ہو؟ جو کہتا ہے کہ مجھے تسبیح خانہ کا تعارف بھی نہیں تھا اور اس کو پتہ نہیں تھا۔

ہاں جی!

ایک صاحب کہتے ہیں کہ جنات کے پیدائشی دوست میں لکھا ہے کہ جنات شاہی قلعہ میں بھی بستے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ شاہی قلعہ موتی مسجد میں میں نے جا کر نفل پڑھے جس سے مجھے یہاں پہنچنے میں رہبری ملی۔

اچھا جی بات کہاں سے چلی تھی ہم نے کہاں سے چھوڑی تھی؟

ترک جلالی، جمالی، لذات، حیوانات اور شہوات کی تشریح

تو انہوں نے سوال کیا ترک جلالی؟ تو میں نے اس سے کہا کہ آپ آئے کیوں تھے بہت سے ایسے بیٹھے ہیں ان کا شعبہ ہی نہیں ہے چلو یہ برکت کیلئے آئے بیٹھے ہیں کہ یہ کہتے ہیں چلو شاید ہماری برکت سے لوگوں کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ یہ ترک جلالی، ترک جمالی، ترک لذات، ترک حیوانات، ترک شہوات یہ الفاظ ہیں اب میں لفظوں کی تشریح عرض کرتا ہوں۔

ترک جلالی

ہمیشہ کوئی جلالی عمل کیا جائے تو اس سے جلال آتا ہے اس کے کئی معنی ہیں میں ایک دو معنی عرض کرتا ہوں اس سے جلال آتا ہے تو جلال عمل سے جلال آئے گا، غصہ آئے گا تو غصہ پر کنٹرول کرنا ہے۔ ایک یہ اور دوسرا یہ کہ عمل کے دوران چیزیں تیرے سامنے آئیں گی تمہیں تنگ کریں گی ان پر غصہ نہیں کرنا بلکہ اپنے کام میں لگے رہنا ہے۔

کالے مکوڑے کا مزاج

میں ترک جلالی پر ایک واقعہ سناتا ہوں کہ ایک بندہ تسبیح کر رہا تھا ایک کالا مکوڑا سامنے آیا اس نے ہاتھ سے ایسے کیا پھر تسبیح میں لگ گیا پھر آیا پھر ایسے کیا اور تسبیح میں لگ گیا وہ پھر آیا پھر ہاتھ سے ایسے کیا اور تسبیح میں لگ گیا۔ یہ کالے مکوڑے کا مزاج ہے اس کو جہاں سے ہٹاؤ گے نا! وہ گھوم پھر کر پھر وہاں ضرور آئے گا اور بعض اوقات یہ چیزیں کالے مکوڑے کی شکل میں اور (مختلف چیزوں میں اللہ نے طاقت دی ہیں) ہر

شکل ڈھال لیتی ہیں وہ پھر آیا اس نے کیا کیا؟ اس نے زور سے ایسے ہاتھ مارا اور اس کو مار دیا۔ ایک چیز مجھے بتائیں، حالتِ احرام میں کوئی چیز مارنا جائز ہے؟ سفید کپڑے اس نے نئے پہنے ہوئے ہیں دھلے ہوئے، خوشبو والے اور یہ اس وقت سمجھ لیں حالت احرام میں ہے اور احرام کی جو سکیورٹیاں، حفاظتیں اور احتیاطیں ہیں یہاں شرائط وہ ہوں گی اور ہیں سمجھ لیں۔ ہمارے ہاں میرے حضرت نے جو کرایا تھا مجھے وہ میں نے کپڑے نہیں پہنے تھے انہوں نے مجھے حالت احرام میں کرایا تھا احرام میں دو چادریں، ایک چادر نیچے، ایک چادر اوپر، تین دن احرام باندھے تنہائی میں رہے۔ احرام باندھ کر اس میں تاثیر زیادہ ہوتی ہے کیونکہ اس کو تشبیہ مل جاتا ہے، اس کی مشابہت مل جاتی ہے، احرام کی، یہ تو ترک جلالی ہوئی، لوگوں پر غصہ، ان چیزوں پر غصہ، بس یکسو ہو کر مجھے کسی چیز سے گمان نہیں۔ ساری دنیا جہاں چاہے، کیڑے آئیں مکوڑے آئیں کچھ نہیں، یقین، دھیان، اعتقاد اور توجہ یہ ہے ترک جلالی اور ایک ہے ترک جمالی، جلال سے بھی بچنا ہے اور جمال سے بھی بچنا ہے۔

بہترین اصلاح کا طریقہ

میں نے ایک بندے کو پڑھنے کیلئے تسبیح دی اور میں نے کہا کہ آپ وہاں بیٹھ کر یہ تسبیح کرنا اور دیکھو کوئی اِدھر اُدھر توجہ نہ کرنا۔ وہ بندہ مجھ سے سیکھنے آیا تھا۔ کہنے لگا جی آپ سے سیکھنے آیا ہوں۔ میں نے کہا دیکھ یہ مشق کرا رہا ہوں اِدھر اُدھر کوئی توجہ نہ کرنا بس تسبیح کی توجہ پر لگ جانا اور کچھ نہ کرنا۔ مجھے کہنے لگا ٹھیک ہے۔ تھوڑی دیر بعد اس کے موبائل پر فون آیا، میں نے محسوس کیا کہ جیسے بچے آپس میں لڑ رہے ہیں یا بچہ کوئی چیز مانگ رہا ہے۔ تو وہ بندہ کہہ رہا تھا کہ اچھا اچھا میں کر کے دیتا ہوں، حکیم صاحب نے مجھے عمل پر بٹھایا ہوا ہے۔ میں نے اسے کہا اِدھر آؤ اور میں نے اچانک کھینچ کر اسے تھپڑ امارا۔ اس کو یقین ہی نہیں تھا کہ ایسے تھپڑ مارے گا۔ کھینچ کر تھپڑ مارا جو اسے ٹھا کر کے لگا اور پھر میں نے کہا جاؤ اب جا کر پڑھو۔ بس میں نے اور کچھ نہیں کہا۔ جیسے

اس جوان کو میں نے کہا نا پڑھ، مجھے ایسے اونگھ آئی ہے اس کے بعد آئی ہے؟ نہیں آئی ہے نا! اچھا تسبیح پڑھ کر میرے پاس آیا میں نے کہا بتا؟ کہنے لگا بہت فائدہ ہوا۔ میں نے کہا تسبیح یا تھپڑ کا، کس چیز کا فائدہ ہوا؟

ترک جمالی

کسی قسم کا کوئی دھیان، جمال بھی نہ ہو، جلال نہ ہو تو جمال بھی نہ ہو ترک جلالی، ترک جمالی، ترک لذات، دال کھانی ہے مونگ کی، مٹی کی ہنڈیا ہو، لکڑی کا چمچ ہو، ڈوئی ہو اور چھری نہ ہو، لوہے کا استعمال نہ ہو، جو کی روٹی اَن چھنے کی ہو۔

ترک لذات

ترک حیوانات، کوئی گوشت وغیرہ نہیں اور بعض تو ترک حیوانات میں کہتے ہیں اگر سواری کرنی ہے تو حیوانات کی سواری نہ ہو اس دن سواری سے بھی نہ چل چاہے وہ حیوانات کی ہے۔ آج کل تو موٹر کے پہیے کی سواری ہے نا! سواری نہ ہو۔ ترک حیوانات اور ترک شہوات بیوی تک کیلئے بھی پرہیز ہے مجامعت مباشرت نہ ہو، قرب نہ ہو یہ کچھ میں نے تھوڑا سا شرائط کا عکس آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے، اس کی تفصیلات مراقبے کی کتابوں میں بھری پڑی ہیں لیکن آپ کے حکم پر میں نے تھوڑا سا عکس پیش کیا ہے۔ یہ اگر آپ کر لیں گیارہ چلے ہیں نا۔ ایک چلہ کتنے دن کا؟ اور اس میں تعداد کتنی؟ سوا لاکھ اور الفاظ کون سے؟ آدم حوا۔ ہاروت ماروت کہف قطمیر یہ الفاظ ہیں، اول و آخر درود شریف، یہ اگر کر لیں نا یقین جانئے یہ سیفِ بے نیام ہے آپ سب عملوں سے بس ایسے مستغنی ہو جائیں گے، بالکل آپ کو ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ آپ کو کسی چیز کی کوئی ضرورت نہیں رہے گی۔ یہ جادو کیلئے، جنات کیلئے، آسیب کیلئے، خطرات کیلئے، میں کہتا ہوں اس کے واقعات پھر مجھے بڑے بڑے عجیب مجاہدین نے بتائے۔ یہ بڑے بڑے ٹینکوں کو جہازوں کو اٹھا کر یوں پھینکتے ہیں اور بڑی بڑی گنوں کو بس بات میں اشارہ کرتے ہوئے آگے چل رہا ہوں اور پتہ نہیں

کہاں کہاں اس کی طاقت اور تاثیر ہے آپ سمجھ نہیں سکتے کہ آدم، حوا، ہاروت، ماروت، کہف قطمیر کیا چھ گولے اکٹھے نکلتے ہیں، آپ کے پاس ایسی توپ ہوگی جس سے چھ گولے اکٹھے نکلیں گے۔ یہ جو میں نے وظیفہ بتایا ہے ''یا حفیظ کہف قطمیر'' لیکن آپ صرف یہی وظیفہ کرلیں تو بس! ...... میں ایک اور وظیفہ دیا کرتا ہوں چلو وہ بھی ان لفظوں کے ساتھ بتادیتا ہوں۔

آزمودہ وظیفہ

جو اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرسکیں وہ یہی وظیفہ کریں، آپ زکوٰۃ ادا نہ بھی کریں تو یہ وظیفہ کام دیتا ہے۔ اب میں نے ان کو کون سی زکوٰۃ چونکہ میں نے ان کو ٹوٹی پھوٹی زکوٰۃ دی ہوئی ہے اس لئے میں نے ان کو کہا تھا یہ تسبیح پڑھ لو۔ انہوں نے پڑھی اِن کا کام ہوگیا۔

تنگ کرنیوالے جنات

ایک صاحب بتا رہے ہیں کہ جو جنات تنگ کرتے تھے اس کیلئے یہ عمل بہت ہی لاجواب ہے۔ ایسے ہی میں اس کی تاثیر بتاتا رہتا ہوں ''یا حفیظ کہف قطمیر'' اور ایک بندے کو میں نے بتایا ''اللھم باسمک کھف قطمیر'' یہ جو دعا ہے ناں ''اللھم باسمک اموت واحیا'' یہ جو لفظ ہے ناں صرف باسمک، میں پہلی وحی سے باسمک کو رکھتا ہوں ''اقراء باسمک'' یہ جو لفظ باسمک ہے ناں آپ کو یہ پہلی وحی میں ملا ہے ''اللھم'' محدثین نے لکھا ہے جن دعاؤں سے پہلے اللھم ہو وہ دعائیں اسم اعظم بن جاتی ہیں لکھا ہے باقاعدہ لفظ ''اللھم'' پر محدثین کے وہ مشاہدات وہ تجربات عاملین کاملین کے آپ گمان کرتے کرتے بھول جائیں صرف ''اللھم'' پہ۔ اور باسمک پر اتنے مشاہدات و تجربات میرے، محدثین کے، فقہاء کے، علماء کے، عاملین کے، کاملین کے ہیں۔ تو میں اس کو اس طرح بھی عرض کرتا ہوں۔ پھر سن لیں ''اللھم باسمک کھف قطمیر'' اس طرح بھی میں عرض کرتا ہوں اور اس کی

ایک تاثیر یہی ہے۔ تعداد خود بنالیں تھوڑی، زیادہ بندش کو توڑنے کیلئے ایک چیز عرض کرتا ہوں بہت بہت آزمائی ہوئی یہاں تک کہ تسلی ہوگئی۔ کوئی سوال اس موضوع پر بتائیں کہ کوئی چیز رہ گئی ہو تو؟ ہاں جی! اس کا چلہ صرف میں عاملین کو کرنے کیلئے بتارہا ہوں کیونکہ اس سے ایک طاقت اور تاثیر بن جائے گی۔ ویسے بھی اس کو پڑھ لیں تو اس کی بہت تاثیر اور طاقت ہے ایک تسبیح صبح وشام، زیادہ 313 مرتبہ صبح وشام پڑھ لیں جتنا گُڑ اتنا میٹھا۔ میں آج سب سے زیادہ آپ کو اس پر وقت دے رہا ہوں۔

حج کے تین فرض

اگر کسی کو زماں ومکاں پر شک ہے تو میں ایک دلیل دیتا ہوں پھر اس دلیل کو توڑنے کیلئے مجھے ایک دلیل دو، اس کا توڑ بتاؤ مجھے۔ ابھی آپ جہاز پر بیٹھو اور ایک دن جاکر عرفات میں گزار کر آجاؤ، کیا حج ہوجائے گا؟ نہیں عرفات کیلئے کونسا دن چاہیے؟ 9 ذی الحج چاہیے اور عرفات بھی چاہیے۔ اچھا 9 ذی الحج کو لاہور میں احرام باندھ کر بیٹھ گئے کہ حاجی صاحب السلام علیکم مبارک باد ہو۔ احرام بھی چاہیے، عرفات بھی چاہیے۔ حج کے تین فرض ہیں ان ایک فرض میں وقوفِ عرفا، حج کے فرائض میں شامل ہے۔ یہ زمان اور مکان ہے۔ دلیل ہے کوئی اس کی؟ آپ گھر میں جمعہ کرالیں اور جمعہ نا مسجد میں ہو۔

زمان اور مکان سے فائدہ

ایک بندہ مجھے کہنے لگا زمان اور مکان سے کیا ہوتا ہے؟ میں نے کہا ہوتا تو کچھ نہیں فائدہ ہوجاتا ہے تاثیر سے لیکن میں نے عرفات کی مثال دی میں نے کہا حج تو ہوجائے گا اگر یہاں باندھ کے بندہ بیٹھے چلو اس کی شکل حاجی جیسی ہوجائے گی پھر دوسرے دن احرام کھول کے سر بھی منڈوالے لیکن اللہ کے ہاں حج تو وہی ہوگا۔ میں اس میں آپ کو بے شمار دلیلیں دے سکتا ہوں۔ میں عرض کررہا ہوں یہ زمان اور مکان کو ایسے نہ سمجھا کریں۔

کائنات کا نظام کھل گیا

ہمارے اہل اللہ بتاتے ہیں یہ تین تسبیحات جو ہیں ان کو وقت نکال کر ایک جگہ ہو ایک وقت ہو پوری توجہ سے کریں اور بعض اہل اللہ کے بارے میں تھا کہ یہ کونہ اُن کیلئے مختص ہے وہ یہاں آ کر نماز پڑھتے ہیں، پانچ وقت نماز اسی کونے میں پڑھتے ہیں انکے ہاں بھی وہی زمان اور مکان یا امام کے پیچھے وہی پڑھتے ہیں۔ وہی زمان اور مکان۔ اسکے اندر بڑی طاقت اور تاثیر اور پھر بات وہی آ گئی جو میں نے اقراء کی بات کہی، پہلی وحی کی بات، جو کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کو سینے سے بھینچا گیا اور ایسا بھینچا گیا کہ جیسے دم گھٹ جائے گا بات وہی آ گئی کہ ہر زم زم ایڑیاں رگڑنے کے بعد ملتا ہے اور ہر اقراء اور باسمک سے کائنات کا نظام کھلتا ہے وہ سینہ اور دل گھٹنے یعنی قربانیوں کے بعد ملتا ہے۔

بزرگوں کا آزمودہ عمل

بندش کیلئے میں ایک عمل عرض کرتا ہوں، یہ بڑے بڑے بزرگوں کا آزمودہ ہے۔ اور میرے شیخ رحمہ اللہ نے مجھے یہ عمل کروایا تھا اور یہ واحد ہے جس کیلئے آپ کو زیادہ محنت نہیں کرنا پڑے گی۔ یہ مختصر سا عمل ہے بہت مختصر سا عمل ہے اور اس میں بڑی طاقت اور تاثیر ہے لیکن بندش کیلئے بہت لاجواب ہے۔ عام عمل ہے، عمومی عمل ہے، مختصر سا عمل ہے۔ اس کا پہلا واقعہ میرے ساتھ یوں ہوا میں روٹیاں لگوانے گیا ایک خاتون تھیں محلے میں وہ روٹیاں لگاتی تھیں جیسے اب بھی لگاتی ہیں وہ لکڑیاں ڈالے، ادھر وہ جو تندور کا سوراخ ہوتا ہے جہاں سے ہوا جاتی ہے تندور وہ بھی کھلا ہر چیز صحیح، وہ بیچاری لکڑیاں بار بار اُدھر کرے اِدھر کرے پھر مٹی کا تیل لائے آگ ہی نہ جلے۔ مائی جو ہے ناں ایک دم کہنے لگی کہ میرا تندور کسی نے باندھ دیا ہے کہ کسی نے میرا تندور باندھ دیا ہے۔ اچھا بیٹھے بیٹھے نا مجھے (میں چھوٹا سا تھا) یہ عمل اصل میں میرے

نانا کا ہے، میرے نانا بہت بڑے عامل تھے یہ ان کا ہے۔ پھر شیخ رحمۃ اللہ علیہ سے میں نے عرض کیا تو فرمانے لگے ہاں میرے معمول میں بھی ہے عمل میرے نانا کا ہے میرے نانا یہ عمل پڑھتے تھے۔ اچھا میں نے پڑھتے پڑھتے ان سے سیکھ لیا وہ پڑھتے تھے ناں وہ اونچا اونچا پڑھتے تھے پڑھ کر ایسے دم کر کے دے دیتے تھے بچوں پر دم کرتے تھے کسی کو کر دیتے تھے اکثر پتھر کنکر پر بھی کر دیتے تھے تو میں نے اپنے نانا سے سیکھا اس مائی نے غصے سے ایک دم کہا کہ لگتا ہے کہ میرا تندور کسی نے باندھ دیا ہے اور ایک بد دعا بھی دی۔ میں نے ادھر اُدھر دیکھا تو میرے ساتھ مٹی کا ایک ڈھیلا پڑا تھا میں نے یہی پڑھنا شروع کر دیا۔

یَاخَالِصُ یَامُخْلِصُ یَاخَلَاصُ
بِحَقِ ابْنِ عَبَاسٍ بِحَقِ مِهتَرْ اِلْیَاسِ بَنْدُ خَلَاصُ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم بارشیں مانگتے تھے اور مہتر کہتے ہیں سردار کو ”یَاخَالِصُ یَامُخْلِصُ یَاخَلَاصُ بِحَقِ ابْنِ عَبَاسٍ بِحَقِ مِهتَرْ اِلْیَاسِ بَنْدُ خَلَاصُ“

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی کہہ سکتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتا ہوں۔

یَاخَالِصُ یَامُخْلِصُ یَاخَلَاصُ
بِحَقِ ابْنِ عَبَاسٍ بِحَقِ مِهتَرْ اِلْیَاسِ بَنْدُ خَلَاصُ

بند تندور میں آگ بھڑک اٹھی

میں نے بیٹھے بیٹھے اس کو غالباً سات دفعہ پڑھا، پڑھ کر میں نے کنکر ڈالا تندور کے اندر یقین جانئے آپ سوچ نہیں سکتے جیسے کوئی جلتی آگ پر پٹرول ڈالے نہ تو ایک دم آگ کا دھماکہ ہوتا ہے، مائی مجھے کہنے لگی بھئی پترا بھلا کیتا ای۔ اور کہنے لگی تو کون ہے؟ اچھا حاجی دوترایں۔ میرے نانا کو حاجی کہتے تھے۔ ہوں تیرے کو گر سکھائیں۔ (اس

نے تجھے کچھ گر سکھائے ہوں گے) یہ میرا پہلا تجربہ ہوا ہے۔ پہلا تجربہ اس عمل کا ہوا، اس عمل میں کچھ شرک ہے؟ نہیں ہے۔

یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ

بِحَقِّ ابْنِ عَبَّاسٍ بِحَقِّ مِهْتَرِ الْیَاسِ بَنْدُ خَلَاصُ

ڈلیوری نہایت آسان

یہ کہتے ہیں کہ اگر اسی کا تعویذ بنا کر خاتون کی بائیں ران میں باندھ دیں تو ڈلیوری نہایت آسان ہوتی ہے اور اس کو پڑھ کے، طاق تعداد میں تین پانچ سات گیارہ بار پڑھ کر میٹھی چیز بھی کھلا دیں اور تعویذ بھی باندھ دیں تو ڈلیوری نہایت آسان ہوتی ہے۔ اللہ اخلاص دے، دعا کیا کریں کہ اللہ اخلاص دے۔

کسی بھی قسم کی رہائی کیلئے

میرا پہلا تجربہ وہیں ہوا اور اسکے بعد گھر بندھا ہوا ہو، دکان بندھی ہوئی ہو، دفتر بندھا ہوا ہو، دل بندھا ہوا ہو، طبیعت بندھی ہوئی ہو، بندہ بندھا ہوا ہو، طبیعت بندھی ہوئی ہو، قید سے رہائی کیلئے قیدی کیلئے بہت لاجواب ہے۔ جہاں سے بھی کوئی رہائی چاہتے ہیں، جیسے بچے کی رہائی چاہیے، ماں کے پیٹ سے مقصد ڈلیوری ہے اور جہاں سے بھی ہو، یہ بہت پر تاثیر عمل ہے اور یہ اہل اللہ کے مشاہدے میں ہے اور اس عمل کا کسی اور کو مشاہدہ ہوا تو ضرور بتائیں۔

ایک صاحب بتاتے ہیں کہ بیکری کی جو بھٹیاں ہوتی ہیں نا وہ اکثر کسی نے باندھی ہوتی ہیں اگر کسی کی بھٹی باندھی ہو تو میں یہ پڑھتا ہوں تو الحمدللہ اس عمل کی برکت سے بھٹیاں کھل جاتی ہیں اور ان میں آگ جل جاتی ہے۔

میں نے یہ عمل رشتوں کے بندش کیلئے بہت سے لوگوں کو بتایا جنہوں نے کیا اور فائدہ پایا اس کے بہت سے مشاہدات مجھے ملے ہیں۔ صبح و شام اس کی ایک ایک تسبیح اول و آخر درود شریف پڑھ لیں، یا گیارہ تسبیح پڑھ لیں، 121 مرتبہ پڑھ لیں یا طاق

تعداد میں پڑھ لیں۔

رشتے کروانے والوں کے فریب

میں کل جا رہا تھا وہاں ایک صاحب ہیں انہوں نے لکھا ہوا تھا رشتے کرواتے ہیں میں ایسے بچوں کو لے کر اندر چلا گیا۔ وہ بتا رہے تھے یہ صاحب ہیں ان کی شادی جو ہے پہلی ٹوٹ گئی تھی میں چپ کر کے سنتا رہا۔ یہ رات کی بات ہے۔ دوسرا، کہنے لگا کیوں ٹوٹی تھی؟ کہنے لگے وہ کہنے لگی مجھے کوٹھی بنا دیں۔ ویسے ایک بات کہوں ان کی پہلی بارات جہاز پر گئی تھی ان کے اسٹیٹس کی بات بتا دوں کوٹھیاں، بنگلے بہت زیادہ ہیں ادھر کہتے ہیں کوٹھیاں بنگلے بہت زیادہ ہیں ادھر بیوی کہنے لگی مجھے کوٹھی بنا دیں اس بات پر رشتہ ختم ہو گیا۔ میں چپ کر کے یہ دو چیزیں سن رہا تھا۔ تو میں نے کہا جی مجھے بھی رشتہ کا سلسلہ بتائیں، وہ دیکھے کہ اس کے بچے ساتھ کھڑے ہیں۔ میں نے کہا مجھے تو بتائیں کوئی رشتے کا سلسلہ۔ کہنے لگے جی میں ان سے فارغ ہوتا ہوں، بہت اچھے رشتے ہیں آپ اطمینان کریں۔ میں پھر بیٹھ گیا۔ وہ پھر لمبی چوڑی بحث تھی وہ کمپیوٹر پر تصویریں دکھا رہے تھے میں ان کے ساتھ بیٹھ کر دیکھ رہا تھا۔ تو میں نے ان سے عرض کیا کہ جی اگر اجازت ہو تو میں جاؤں۔ اور پھر میں نے کہا جی حکیم طارق صاحب کا نام سنا ہو گا؟ کہنے لگے جی ان سے تو ملاقات نہیں ہوتی اور بس پتہ نہیں وہ کس مزاج کے ہیں؟ اور پھر وہ حکیم صاحب کو بسم اللہ کر کے شروع ہو گئے۔ جب انہوں نے اپنے دل کی گندگی نکال لی تو میں نے کہا وہ حکیم طارق میں ہی ہوں۔ (میں بچوں کو مٹھائی لے کر دینے گیا تھا نرالہ سویٹ ہے ہمارے ساتھ میں رات کو وہاں سے آ رہا تھا مغرب کے بعد عشاء کے قریب) تو کہنے لگا اوہو! اچھا اچھا آپ سے تو ملاقات آسان ہے۔ میں نے کہا میں حاضر ناظر ہوں آپ کے سامنے ہوں آپ کے سامنے کھڑا ہوں تو آپ کے سامنے حاضر ناظر ہوں۔ تو میں درخواست یہ کر رہا ہوں کہ مہر تو تیس روپے کی مل جاتی ہے جب چاہوں لگا دو متکبر ہونے کی۔

رشتہ تلاش کرنا اور در پر آنا میں فرق

پہلا جھگڑا جو رشتوں کے بارے، ہاں میرے جی میں آیا کہ لوگوں کو کیوں اعمال نہیں بتاتا۔ ان کو کہہ دوں یہ اعمال کرو اور جب اعمال کرنے پر، سچی بات بتاؤں ایک ہے رشتہ تلاش کرنا ایک ہے در پر آنا فرق ہے اور زمین آسمان کا فرق ہے۔ یقین جانئے یا خالص یا مخلص جو ہے یہ رشتوں کے لئے لاجواب ہے۔ آپ خود سوچیں آگ باندھی ہوئی ہے، زندگی باندھی ہوئی ہے اور مشکلات حد تک پہنچی ہوئی ہیں، کاروبار بندھا ہوا ہے، بندش میں ہوتا کیا ہے؟ بندش میں ہوتا یہ ہے ایسے کالے جنات اصل میں اس دکان یا اس جگہ پر بیٹھا دیئے جاتے ہیں جو حجاب الابصار کر کے بندوں کی نظروں کو ختم کر کے بندے کے دل کے اندر اس کی توجہ ختم کر دیتے ہیں وہ بندہ (گاہک) ادھر نہیں جاتا اُدھر جاتا ہے دل کے اندر ایسا وسوسہ ڈالتے ہیں گاہک کو وہ دکان نظر نہیں آتی، نظر آئے بھی تو اس کو وہ خیال وہ گمان نہیں آتا اور وہ ادھر سے اُدھر چلا جاتا ہے۔ یہ گندگی چیزوں کی وجہ سے ہے اب ان چیزوں کا حل صرف اللہ کے نام کے سوا کچھ نہیں اللہ سے بڑھ کر خالص کوئی چیز نہیں، مخلص کوئی ہے رب سے بڑھ کر؟ تو یہ وظیفہ جو ہے اس کی اجازت آپ سب کو عام ہے، بندش چاہے جس قسم کی بھی ہو۔

انقباض کی کیفیت

مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ ذکر سے میرا دل بند ہو گیا ہے تہجد پڑھتا تھا، تسبیح پڑھتا تھا اعمال کرتا تھا، سجدے لمبے لمبے دعائیں، ہر چیز سے دل اچاٹ ہو گیا۔ میں سمجھ گیا اس کے اوپر انقباض کی کیفیت ہے۔ فوراً میں نے کہا ایسا کرو ایک عمل بتاتا ہوں کہ سینے پر تسبیح رکھ کر (ذاکر شاکر اعمال کرنے والے، اللہ سے محبت میں توبہ تائب کرنے والے، سلوک اور سالکین کی محبت، یا ایمان کی اعلیٰ ترقی، تقویٰ کا اعلیٰ درجہ تو اس کیلئے میں ایک تسبیح بتاتا ہوں) کہ سینے پر تسبیح رکھ کر یہ ایک تسبیح پڑھ، تسبیح دل پر ہو وہیں گرے سوتے ہوئے، تسبیح دل پر ہو، سو کر پڑھنا ہے۔ ایک تسبیح اول آخر تین دفعہ

درود شریف، بہت تاثیر ملتی ہے اس تسبیح کی تین دن کے اندر چند دن کے اندر، ہفتہ دو تین ہفتہ کے اندر اس کی تاثیر کھل جاتی ہے، مہک جاتی ہے۔ دل پر تسبیح رکھ کر، دل پر تسبیح رکھ کیونکہ دل سے اس کا تعلق ہے دل پر رکھ کر تسبیح پڑھیں تو اس کا بہت فائدہ ہوتا ہے اور بہت طاقت اور تاثیر ملتی ہے۔

انوکھی چیز

اب اس سے آگے چلیں! ایک چیز میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں اور یہ میرے پاس ایک عالم ہے ان کو میں نے یہ سوا لاکھ کروایا تھا یعنی عام طور پر میں اس کو سات دفعہ، گیارہ دفعہ بتا دیتا ہوں، اکیس دفعہ، اکتالیس دفعہ بتا دیتا ہوں۔ یہ بہت بہت انوکھی چیز ہے، یہ الفاظ جو ابھی میں پڑھ رہا ہوں۔ پہلے ان الفاظ کی سند بیان کرتا ہوں۔

اللہ کے سوا سب مخلوق

جہاں تک میری تحقیق ہے (اللہ کمی بیشی معاف فرمائے) مجھے جو اس کی سند ملی ہے وہ یہ ملی ہے کہ یہ وہ الفاظ ہیں جو مسلسل اسرافیل علیہ الصلوٰۃ السلام پڑھ رہے ہیں، تو انہیں صور پھونکنے کا وقت نہیں ملا اور جس دن وہ یہ پڑھنا چھوڑ دیں گے اس دن کائنات ختم ہو جائیگی۔ اللہ کے امر سے وہ پڑھ رہے ہیں اور جب امر ہوگا تو ان کا پڑھنا ختم ہو جائے گا، جب امر ہوگا۔ پہلی سند تو وہیں سے ہے کہ اس کائنات کا وجود تو ان لفظوں سے باقی ہے یوں سمجھ لیں۔ خود سوچیں کائنات کا وجود جن لفظوں میں ہے تو کائنات کے اندر جو کچھ ہے تو اس کا وجود ان لفظوں سے کچھ نہیں ہوگا وہ کہتے ہیں مخلوق کون ہے؟ مخلوق سے مراد کسی نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ کہ اللہ کے سوا سب مخلوق ہے کسی نے سوال کیا کہ مخلوق کسے کہتے ہیں؟ فرمایا کہ اللہ کے سوا بس مختصر سی وضاحت اللہ کے سوا سب مخلوق ہے۔ تو اسرافیل علیہ الصلوٰۃ السلام جو ہیں وہ منہ میں صور لے کر کھڑے ہیں اور یہ لفظ پڑھ رہے ہیں اور ان لفظوں کی وجہ سے کائنات بچی ہوئی ہے اور اللہ کا امر (جس کو قیامت کہہ رہے ہیں) نہیں آرہا۔ تو جب کائنات کے اندر جو کچھ

ہے حتیٰ کہ یہ وہ لفظ ہیں جو قبر کے عذاب کو ٹلوا دیتے ہیں۔

زندگی بھر ٹنوں افیون بیچی

ایک بندے نے خود مجھے کہا کہ خواب میں والد صاحب آئے اور مسلسل آ رہے ہیں یہ حالت ہے، ان کی بڑی تکلیف ناک حالت ہے۔ والد صاحب کے پہلے دور میں افیون کے ٹھیکے ہوتے تھے، ہر شہر میں ایک دکان ہوتی تھی، اس کے ٹھیکیدار ہوتے تھے جو اس دور میں افیون بیچتے تھے۔ یہ انگریز کے دور میں اصل میں یہ ترتیب چلی تھی کہ نشہ کرنے والے کو سہولت دو اور اس کو نشے کا نظام پورا دو انگریز کے دور سے یہ ترتیب چلی تھی۔ تو وہ اس کے والد افیون بیچتے تھے زندگی بھر منوں پتہ نہیں ٹنوں افیون بیچی اور پھر خود بھی کھانا شروع ہو گئے۔ پان والا پھر خود بھی پان کھانا شروع ہو جاتا ہے اور پھر زندگی بیچاروں کی غفلت میں پھر آخر کار فوت ہو گئے۔ مجھے کہنے لگے ایسے ایسے حالت ہے تو میں نے ان سے کہا کہ آپ ایسا کریں۔

(نیٹ پر ایک بات آئی ہے میں جواب دے دوں ذرا نیٹ والے پوچھتے ہیں کہ آپ نیٹ پر سننے والوں کو بھی اجازت ہے۔ میں نے کہا سو فیصد اجازت ہے نیٹ والے کہتے ہیں جو بعد میں نیٹ سنیں گے ان کو بھی اجازت ہے، ہاں ان کو بھی اجازت ہے وہ کہتے ہیں دل پر تسبیح رکھ کر پڑھنے والے نیٹ والے کہتے ہیں یہ الفاظ دہرا دیں۔

یَاخَالِصُ یَامُخْلِصُ یَاخَلَاصُ
بِحَقِّ ابْنِ عَبَّاسٍ بِحَقِّ مِهْتَرُ اِلْیَاسِ بَنْدُ خَلَاصُ

میت کی حالت کا پتہ کرنا

اچھا جی! کیا بات تھی؟ اُن بے چارے کی زندگی بس غفلت میں گزری، بیٹا بڑا نیک تھا۔ اس نے پتہ ہے مجھے دیکھا کیسے وہ سورۃ التکاثر (الھاکم التکاثر) والا عمل کیا، چار رکعت نماز، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ التکاثر، یہ فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے اس میں یہ عمل لکھا ہوا ہے، میت کا پتہ کرنا

ہو کہ میری میت کس حالت میں ہے مرحوم کس حالت میں اس عمل کو کسی کو جلدی اور کسی کو دیر سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اصل میں یہ خواجہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے یہ عمل کئی کتابوں میں ہے، ہر مشہور کتاب میں دستیاب ہے۔ اس لئے اس کا حوالہ دیا میں نے والد کیلئے یہ عمل بتایا تھا، نیک بیٹا تھا کہتا تھا کہ پتہ نہیں میرا ابا کس حالت میں ہے، لیکن جب حالت دیکھی تو حالت بڑی خراب تھی۔ میں نے اس کو اور بھی اعمال بتائے، میں نے عذاب کیلئے یہی بتایا جو اب بتا رہا ہوں۔ کہنے لگا میرے والد نے مجھے خود کہا ہے کہ ''طارق'' کا جا کر شکریہ ادا کرو (حکیم صاحب کا) اس نے تجھے جو لفظ بتائے ہیں نا ان لفظوں نے آ کر مجھے چھپا لیا ہے، ان لفظوں نے مجھے چھپا لیا ہے۔

وہ لفظ ہیں:

اَللّٰہُ حَافِظِیْ، اَللّٰہُ حَاضِرِیْ، اَللّٰہُ نَاظِرِیْ، اَللّٰہُ شَاہِدِیْ، اَللّٰہُ نَاصِرِیْ، اَللّٰہُ مَعِیْ، اَللّٰہُ لِیْ۔

یہ میں درس میں بھی پڑھتا ہوں۔

تعداد کا تعلق عشق سے

کتنے لفظ بنتے ہیں؟ بھئی آپ کے پاس سات لفظ ہیں۔ اس کی تعداد کا تعلق عشق سے ہے۔ سات دفعہ، گیارہ دفعہ، اکیس دفعہ، اکتالیس دفعہ، ایک تسبیح صبح و شام، لیکن میں اس کی تعداد کا تعلق عشق سے بتاتا ہوں۔ آپ ان لفظوں کو اگر دیکھیں، ان لفظوں میں گھومیں، اِن لفظوں میں ڈوبیں تو آپ کو ان لفظوں میں کائنات ملے گی۔ معی اور لی کے کیا معنی ہیں؟ عشق میں نے کیوں کہا؟ آپ ان لفظوں میں عشق تلاش کر کے دیکھو۔ سنیں!

اَللّٰہُ حَافِظِیْ (اللہ میری حفاظت کر رہا)، اَللّٰہُ حَاضِرِیْ (اللہ ہر وقت حاضر ہے) اَللّٰہُ نَاظِرِیْ (اللہ مجھے دیکھ رہا ہے)، اَللّٰہُ شَاہِدِیْ (اللہ میری ہر بات کا گواہ ہے)

اَللّٰہُ نَاصِرِیْ (اللہ ہر وقت میری مدد میں لگا ہوا ہے)، اَللّٰہُ مَعِیْ اور اَللّٰہُ لِیْ۔

عاشقانہ الفاظ

آپ ان لفظوں کے ترجمہ میں جائیں تو یہ عاشقانہ لفظ ہیں۔ بچہ آیا روتا روتا ماں نے کہا کیا ہوا؟ اس نے کہا مجھے محلے کے بچوں نے مارا، باپ بیٹھا تھا وہ کہنے لگا چل میرے ساتھ میں پوچھتا ہوں ایسی کی تیسی کر دوں گا۔ پہلے روتا ہوا آیا اب جب باپ ساتھ ہوا اس نے کف اوپر کئے، بازو پھلا لیے، مٹھیاں بھینچیں جا رہا تھا اور بچہ پھر گلی میں جا کر چیلنج کرتا ہے کہ آجاؤ میرا باپ ساتھ ہے۔

اور ایک بچہ دم دبا کر ادھر بھاگا اور ایک اُدھر بھاگا۔ کیوں؟ اب باپ ساتھ ہے۔

تو جس کے ساتھ اللہ ہو؟

پھیپھڑوں کے مرض میں مبتلاء کر دینے والی فیکٹری

عذاب قبر کا ہو، عذاب زندگی کا ہو اور مشکلات زندگی کی ہوں، کوئی کسی قسم کی حفاظت، کفایت، کفالت، زندگی کو معصیت سے بچانا ہو، مصیبت سے بچانا ہو، زندگی کو معاشرے سے بچانا ہو، زندگی کو تباہیوں سے بچانا ہو۔ ایک فیکٹری میں بندہ کام کرتا تھا، لاہور شیخوپورہ روڈ پر کیمیکل کی فیکٹری ہے، وہاں بہت خطرناک کیمیکل بنتا ہے۔ مجھے کہنے لگا یہاں بندہ پانچ سال چل سکتا ہے بس چھ سال کے بعد بندہ پھیپھڑوں یا جگر کا مریض بن جاتا ہے اور یہاں وہ اتنی تنخواہیں دیتے ہیں کہ بندہ موت کو قبول کر لیتا ہے لیکن نوکری نہیں چھوڑتا تنخواہ ہی اتنی دیتے ہیں اور مارات اتنی دیتے ہیں کہ میں بھی اس وجہ سے ہوں اور مجھے پتہ ہے پانچ چھ سال کے بعد میں بھی فارغ ہو جاؤں گا۔

سب نکل گئے میں بچ گیا

میں نے کہا لوگوں کو پتہ نہیں کہ اتنے پیسے علاج پر لگ جاتے ہیں۔ کہنے لگا یہ نظر نہیں آتا۔ اچھا میں نے کہا تو ساری زندگی رہ سکتا ہے۔ وہ کیسے؟ میں نے کہا یہ پڑھا

کراس کو لکھ کے دے دیا۔ میرے خیال میں آج اس کو 7,6 سال 8 ہو گئے ہیں یا زیادہ ہو گئے ہیں۔ اب وہ میرے پاس آتا ہے میں نے کہا کیا حال ہے؟ کہنے لگا میں سب سے اس لئے سینئر ہوں سب نکل گئے صرف میں ہوں اور میں ٹھیک ٹھاک ہوں۔

فائیو سٹار ہوٹل کے ماحول سے حفاظت

میں ہلٹن کے ایک فائیو سٹار میں ہوٹل تھا۔ حج پر ہلٹن میں مجھے ایک بندہ ملا، انڈین تھا، مجھے کہنے لگا آپ مجھے کیوں اچھے لگتے ہیں؟ پتہ نہیں۔ مجھے کہنے لگا کہ میں دراصل جو ہے میرا ایک بہت نیک گھرانے سے تعلق ہے، میں بنگلور کا ہوں اور میرے بڑے اعظم گڑھ میں پڑھاتے تھے۔ کچھ حالات مجھے یہاں لائے، ہوٹل کی زندگی سے غیر مطمئن ہوں اور ہوٹل میں جو کچھ ہوتا ہے مجھے پتا ہے اور میں اس سے بچنا چاہتا ہوں، کوئی حل ہے؟ کوئی وظیفہ بتا دیں، دعا کر دیں۔ میں نے کہا بالکل اس کا حل ہے اور وظیفہ بھی ہے اور دعا بھی ہے۔ میں نے یہ بتا دیا اور میں نے کہا اس کو پڑھا کرو اور ماشاء اللہ تھوڑے لفظ اسکے منہ پر آ گئے وہ پڑھا لکھا تھا اور کچھ عربی سے شدھ بدھ بھی تھی، قرآن پاک سے، اس لئے اس کے منہ پر آ گیا۔

سورۃ والضحیٰ پڑھنے سے ملاقات ہو گئی

اس ہلٹن میں تین چار سال بعد پھر جانا ہوا رب کی مرضی جہاں چاہے لے جائے تو جانا ہوا ناں تو وہی خیال آیا کہ ہلٹن میں ایک بندہ ملا تھا اور تھا بنگلور کا انڈین تھا ایسے خیال آیا اور میں نے جو ہے ناں میں نے کیا کیا؟ میں نے گیارہ دفعہ سورۃ الضحیٰ پڑھ لی میں نے کہا ملے گا اول و آخر تین دفعہ درود شریف، گیارہ دفعہ سورۃ والضحیٰ پڑھ لی ملتا ہے بندہ والضحیٰ سے، میں نے گیارہ دفعہ پڑھ لی۔ دو تین دن کے بعد مجھے اچانک ملا میں نے کہا السلام علیکم! پہچانا مجھے آپ نے؟ میں نے کہا آپ کو اللہ حافظ دیا تھا! بڑا گلے لگ کر ملا، بڑا خوش ہوا، روم آپ کا؟ میں نے کہا فلاں فلاں۔ کہنے لگا آپ کس

وقت ہوتے ہیں؟ میں نے کہا تھوڑا سا وقت کمرے میں گزرتا ہے۔ میں نے کہا آپ مجھے اپنا موبائل نمبر دے دیں۔ اس کا میں نے نمبر لے لیا اور جب میں کمرے میں تھا تو میں نے اس کو بلالیا، وہ آگیا۔ اس وقت میں حرم کیلئے نکل رہا تھا۔

وظیفہ اور برے ماحول سے حفاظت

میں نے اس سے پوچھا کہ کیا بنا؟ کہنے لگا کہ ہوٹل میرے لئے ریاض الجنہ بن گیا ہے۔ میں نے کہا وہ کیسے؟ کہنے لگا کہ جی در و دیوار سے معصیت ٹپکتی ہے لیکن جب سے میں نے یہ پڑھنا شروع کیا ہے جیسے ریاض الجنہ میں بیٹھ کر سکون ملتا ہے ایسے ہی یہاں سکون ملتا ہے اور میرے اعمال قضا نہیں ہو رہے میرا ذکر قضاء نہیں ہو رہا، میری تسبیحات واپس آگئیں اور نمازیں واپس آگئیں۔ یا اعلموا الغیب!

بڑی عجیب چیزیں ہیں میت کیلئے بھی، زندہ کیلئے بھی۔ ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا، وَشَاھِدِنَا، وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا...... یہ دونوں کیلئے ہے پہلے حیّ اور مردہ دونوں کیلئے عمدہ چیز ہے، نسلوں کیلئے لاجواب چیز ہے۔

مجھے ایک بندے نے انوکھی بات کہی حالانکہ خود میرے گمان میں بھی نہیں تھی بعض چیزیں میں آپ سے ہی سیکھتا ہوں، اس کا مجھے اعتراف ہے۔

قیامت تک کی نسلوں کی حفاظت

کہنے لگے جی میں نے طے کیا ہے کہ میں اس کو اپنی نسلوں کیلئے ہزاروں لاکھوں پڑھوں گا، میرے مرنے کے بعد قیامت تک کیلئے میری جتنی بھی نسلیں آنے والی ہیں ان کی حفاظت کیلئے پڑھوں گا، نفس شیطان اور برائی اور فتنے اور گناہ اور معصیت ان سب کی حفاظت کیلئے پڑھوں گا اور اپنی قبر کیلئے پڑھوں گا، ان کی قبر کیلئے پڑھوں گا میری آنے والی نسلیں آئیں گی آخر مر ہی جائیں گی نا! باقی تو اسی کریم نے رہنا ہے اللہ نے رہنا ہے ان کی حفاظت کیلئے پڑھوں گا اور میں نیت کرکے پڑھ رہا ہوں۔ مجھے اس کی نیت اچھی لگی تو آپ کو عرض کر رہا ہوں۔ مشورہ ہے کہ ایک ڈیڑھ بجنے والا

ہے، پہلے کھانا کھالیں اور آپ سے ایک درخواست ہے ابھی فارم فوراً تقسیم ہوں گے، کھانے اور نماز کے وقفے سے پہلے آپ سے ایک درخواست ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ یہ جو روحانی کلاسیں ہے نا! روحانی کلاسوں کے آزمودہ وظائف، آزمودہ نقش، آزمودہ طبی ٹوٹکے اور آزمودہ تجربات اس عنوان سے ملتی جلتی اس پر ایک کتاب چاہ رہا ہوں وہ کتاب کیا ہوگی؟ آپ حضرات کے آزمودہ تجربے، مشاہدات یا نقش، تین نقش کم از کم اور تین طبی ٹوٹکے حکمت کے، آپ مجھ سے ضرور وعدہ کریں کہ لکھ کر دیں۔ مجھے اس کتاب کا خیال کیسے آیا کہ میں نے ایک پرانی کتاب اٹھائی اس پر اس کا نام لکھا ہوا تھا ”مجرب کانفرنس“ میں نے دیکھا تو میں نے کہا یہ کیا حال ہے؟ جب میں نے اسے پرکھا تو پتہ چلا کہ پرانے حکیموں کی کانفرنس ہوئی تھی اس میں اعلان کیا گیا تھا کہ آپ حضرات اپنے تین تین تجربات لکھ کر بھیجیں ہم ان تجربات کو اکٹھا کر کے ایک کتاب شائع کریں گے۔ اس کے بعد وہ کتاب شائع ہوئی۔ آپ یقین جانئے اس کتاب کو 80,90 سال ہو گئے اور اس کتاب کو لکھنے والے سب وفات پا گئے لیکن اس کتاب کا فیض عام اب تک بھی جاری ہے۔ سچ بتاؤں؟ کتابوں میں آتا ہے کہ کسی کو راستہ دکھا دو تو ایک انگلی جنت میں ہوگی اور انگلی کہے گی کہ یا اللہ! میں جنت میں اور باقی جسم جہنم میں ۔۔۔ تو اس انگلی کی وجہ سے پورا جسم جنت میں چلا جائے گا۔ اللہ اپنے بندوں کی بھلائی اور اللہ اپنے بندوں کی خیریں بہت پسند کرتا ہے۔ تو میرے جی میں ایک چاہت کہ جو آپ کی خدمت میں عرض کرنی ہے کہ بخل شکنی کریں کہ آپ کی اِس چیز سے مخلوق فائدہ اٹھائے۔ آپ کے پاس اگر کوئی عمل ہے چاہے وہ طبی ہے، روحانی، نقش کا عمل یا جیسا بھی عمل ہے اس کے تین چار مشاہدات اور واقعات بھی ساتھ لکھ دیں۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ یہ کتاب شائع ہو۔ میرے جی میں ہے اور میری کوشش ہوتی ہے کہ جو میرے پاس ہوتا ہے وہ آپ کے پاس پہنچ جائے۔ میں کوئی عامل کامل نہیں ہوں، لیکن جو بھی

میرے پاس ہے وہ آپ تک پہنچ جائے۔ آپ سے بھی یہی درخواست کہ جو آپ کے پاس ہے وہ اللہ کی مخلوق تک پہنچائیں۔ کوئی طبی ٹوٹکہ ہے ضرور لکھیں، کوئی دم کا ٹوٹکہ ہے ضرور لکھیں، کوئی روحانی عمل ہے ضرور لکھیں اور یہ جو حضرات نیٹ پر سن رہے ہیں وہ بھی ضرور لکھیں۔

عمل اور عامل میں فرق

ایک ہے عمل ایک ہے عامل، دونوں میں بہت فرق ہے۔ وہی عمل کسی ایک کے پاس ہوتا ہے اور وہی عمل کسی دوسرے کے پاس ہوتا ہے۔ اس کی تاثیر وہی ہے اور اس کی تاثیر دوسری ہے۔ وہ کہتا ہے میں نے پڑھا تھا تو ایسے ہو گیا تھا۔ میں نے کیا تھا تو ایسے ہو گیا تھا۔ کہنے لگا میں نے کیا تو ایسے نہیں ہوا۔ معلوم ہوا کہ عمل وہی، عامل میں فرق ہے۔ عمل کا تعلق یقین کے ساتھ بہت زیادہ ہے اور اس کی تاثیر کا تعلق اعتماد پر بھروسہ ہو اور اعتماد پر اعتماد ہو اور یقین پر یقین ہو تو اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے ورنہ پھر پتہ ہے کیا کہتے ہیں......؟ کہتے ہیں جی سنی سنائی باتیں کر دیتے ہیں کتابوں سے پڑھ کہ دیکھ لیتے ہیں۔ آپ کے سامنے کئی لوگوں نے کھڑے ہو کر اپنے مشاہدات بیان کئے کہ ہمیں اس عمل سے یہ فائدہ ہوا ''یا خالص یا مخلص'' کے فائدے بتائے لوگوں نے، ہاروت ماروت کے کہف کے فائدے بتائے لوگوں نے کہ کہف کے کتنے فائدے ملے۔ اگر یقین نہیں ہوتا پھر وہ اس بے یقینی کی دنیا میں جا کر انسان بہت کچھ کھو بیٹھتا ہے، بہت کچھ کھو بیٹھتا ہے۔ اگر یقین نہیں ہوتا تو اور بہت کچھ ضائع کر بیٹھتا ہے۔ تو عمل کیلئے یقین بہت ضروری ہے اور یقین کیلئے مجاہدہ کرنا پڑتا ہے، قربانی دینا پڑتی ہے۔

سخت سردی اور جوگی کا ٹھنڈے پانی میں عمل

ہندو ہے ناں! جوگی اور یوگی ان کے کوئی عمل ہوتے ہیں، ان کے پاس عمل ہوتے ہیں۔ یہ ایک کتاب ہے ''المنجد'' لغت کی ایک کتاب ہے اس کا کئی علماء نے ترجمہ کیا۔ ایک عالم تھے مولانا نور احمد قاسمی صاحب پرانے دار العلوم کے فضلا میں

سے تھے پرانے بزرگوں میں سے تھے کب کے فوت ہو گئے۔ مجھے فرمانے لگے کہ الہٰ آباد کی یونیورسٹی میں مَیں پڑھتا تھا میں نے کچھ ایم اے کیا وہیں سے تو راستے میں ایک نہر پڑھتی تھی۔ کہنے لگے کہ اس نہر میں جوگی ہوتے تھے جو سخت سردی میں ٹھنڈے پانی میں کھڑے ہوتے تھے (مجھے مولانا نے خود بتایا) میں حیران ہوتا تھا کہ سخت سردی میں ٹھنڈے پانی میں وہ کھڑے ہیں۔ تو کہنے لگے میں ایک دفعہ ان سے سوال کر بیٹھا کہ میں نے کہا آپ نے کیا عمل کیا ہے؟

ہندو جوگی کا مولانا نور احمد قاسمی صاحب کو چیلنج

تو کہنے لگے کہ عمل تو تم بھی کر لو گے لیکن مجھ تک نہیں پہنچ سکوں گے۔ فرق یہ ہے کہ تم مسلمان ہو اور میں ہندو ہوں۔ میں نے کہا میں مسلمان ہو کر آپ تک نہیں پہنچ سکوں گا؟ کہنے لگے نہیں۔ مجھے بڑی حیرت ہوئی، عجیب بات محسوس ہوئی کہ عمل کر کے میں آپ تک نہیں پہنچ سکوں گا۔

کہنے لگے تمہارا ایک خدا ہے ہمارے کئی خدا ہیں، پیپل ہمارا خدا ہے، گائے ہمارا خدا ہے، بت ہمارے خدا، سانپ ہمارا خدا، چاند ہمارا خدا، سورج ہمارا خدا، ہمارے تو کئی بے شمار خدا ہیں۔ کہنے لگے کئی خدا والے ایک یقین تک پہنچے تم ایک خدا والے ہو۔ کہنے لگے اس کی بات کسی چیلنج کی طرح مجھے جا کر ایسے چب گئی۔ تو میں نے کہا مجھے بھی بتاؤں میں بھی کروں گا۔ کہنے لگا کہ میں نے کئی سال تک یقین کے ساتھ صرف "رام رام" کیا ہے اور کچھ بھی نہیں کیا، کچھ بھی نہیں کیا۔ کئی سال تک یقین کے ساتھ۔

رحمٰن اور رحیم سے بن مانگے پائے جا

یہ بات قاسمی صاحب رحمہ اللہ نے بیان کی جو میں نے سن لی، میں اس وقت سٹوڈنٹ لائف میں تھا، ان کے پاس جاتا تھا۔ میں نے سوچا کہ اللہ کے جو دو نام ہیں رحمٰن اور رحیم۔ رحمٰن وہ ہے جو بن مانگے جب چاہے بن مانگے پا جائے، بہت سے بھی زیادہ دے اور یہ

بھی نا دیکھے کہ میرا دشمن ہے، میرا دوست ہے، میرا موافق ہے، میرا مخالف ہے، تو اس ہستی کو کہتے ہیں رحمٰن اور وہ صرف ایک ہی ہستی اللہ جل شانہ کی ہے اور رحیم جو ہے وہ تقسیم ہے کہ قیامت کے دن ''وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ'' (یٰس) کہ علیحدہ ہو جائیں یہ صفت رحیم وہاں کام آئے گی اسے کہتے ہیں ''یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا یَارَحِیْمَ الْاٰخِرَۃِ''۔

پاکیزہ اور برکت والے اللہ کے نام

جب میں نے یہ واقعہ سنا انہی دنوں میں تقریباً ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ دو ہفتہ مہینہ کم وبیش بس اندازاً ایک صاحب مجھے ملے۔ مجھے کہنے لگے کوئی وظیفہ بتائیں؟ میں نے کہا کہ ایک لفظ بتاؤں گا لیکن اس کو پاگل ہو کر پڑھنا ہے اور پھر میں نے وہ جوگی والا واقعہ سنا دیا۔ میں نے کہا مجھے ابھی کچھ ہفتہ پہلے فلاں ہستی نے یہ واقعہ سنایا وہ تو سنا کر خاموش ہو گئے۔ لیکن پھر میرا اپنا شعبہ ہے میں اس پر سوچتا رہا کہ میں کیا کروں؟ تو میں نے کہا رام کے مقابلے میں جو لفظ مجھے مل سکتا ہے وہ رحمٰن ہے، رحیم نہیں۔ رحمٰن! اللہ کے سارے نام پاکیزہ ہیں، اللہ کے سارے نام برکت والے ہیں۔ میں نے اس سے کہا کہ تو رحمٰن پڑھ، سات دفعہ رحمٰن پڑھنے سے جادو ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر کوئی یقین والا ہے ناں صرف سات دفعہ پڑھنے سے جادو ٹوٹ جاتا ہے۔

بے اولادوں کو اولاد ملی

میں ایک عمل اکثر بتایا کرتا ہوں ''یَاحَمِیْدُ'' ہر نماز کے بعد سات دفعہ پڑھنے سے بے اولادوں کو اولاد ملی ہے۔ بارہا بتایا اور کئی مشاہدات ہیں صرف ''یا حمید'' تو ''یارحمٰن'' جو ہے سات بار پڑھنے سے جادو ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر اس کو دیوانگی سے پڑھا جائے تو پھر کیا اس کا کیا کمال ہوگا؟ یہی بات اسے میں نے سمجھائی اس نے کہا ٹھیک ہے۔ یارحمٰن پڑھا اور خوب پڑھا یقین جانئے وہی شخص مجھے ملا۔ بہاولپور میں ایک مسجد ہے جامع مسجد صادق اس کے نیچے مارکیٹ، شہر میں نواب بہاولپور نے وہ

مسجد بنائی تھی اس مارکیٹ کے اندر اس کی دکان تھی وہ بندہ مجھے ملا میں نے اس کو بتایا اب بھی دکان ہے اس کی میں نے اس کو بتایا ''رحمٰن'' صرف ایک لفظ اس نے پڑھا اور میں نے کہا کہ دیکھ جوگی والے یقین سے پڑھنا جیسے جوگی کو رام پر یقین تھا ناں! اس سے کہیں زیادہ تجھے رحمٰن پر یقین ہو اور اس کو وہ طاقت اور تاثیر ملی کہ مجھے کہتا ہے کہ جی! آپ مجھے حکم دیں کہ میں ٹھنڈے برف والے پانی میں کھڑا ہو جاؤں۔ میں نے کہا تجربہ کروں گا۔ کہنے لگا کر لیں! میں برف والے کارخانے میں لے گیا جس میں وہ بلاک رکھتے ہیں ناں اس میں کوئی انگلی نہیں لگا سکتا گرمی میں بھی انگلی نہیں لگا سکتا۔ وہ پانی میں نے دیکھا تھا خطلو میں، اسکردو گلگت سے آگے خطلو ہے جہاں سے کارگل کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ میں نے وہ پانی وہاں دیکھا تھا بندہ ایک سیکنڈ انگلی نہیں ڈال سکتا۔

برف والے پانی میں بھی جسم گرم رہا

سامنے برف سے گھلتا ہوا آرہا تھا ناگا پربت کی پہاڑی سے۔ تو میں نے اس سے کہا اس برف والے پانی اتر جا، ایک بندے سے میں نے اجازت لی کہ ایک تجربہ کرنا ہے۔ مجھے کہنے لگا ٹھنڈے پانی میں بندہ مارنا ہے؟ میں نے کہا نہیں پہلے تھوڑا سا پاؤں ڈال کر دیکھیں گے۔ اگر پاؤں اس کا سہ گیا تو پھر ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو پورا ڈال کر دیکھیں گے اور وہ ایسے ہوا کہ اسے ایسا یقین تھا کہ وہ بے دھڑک اس کے اندر اتر گیا۔ وہ ذرا گہرا تھا اس نے ایک جگہ اپنے پاؤں کی ٹھیک بنا لی، اس کا پانی ناف سے اوپر اور سینے کے کچھ نیچے آیا اور وہ کھڑا رہا اور میں تقریباً 40 سے 48 منٹ اس کو دیکھتا رہا وہ ٹھیک ٹھاک کھڑا ہے اور جب وہ نکلا تو اس کا جسم گرم تھا، ہیٹ تھا، کوئی ٹھنڈا نہیں تھا اور بڑے یقین سے مجھے کہنے لگا بتوں کا ماننے والا یہ یقین پا سکتا ہے تو ایک رب کا ماننے والا بھی پا سکتا ہے۔

خزانے میں ساری ضرورتیں

یہی لاہور کے ساتھ ایک جگہ ہے وہ بندہ مجھے خود ملا، پکوڑے والے کے پاس گئے

اس نے کہا جا باتیں ایسے ہی کرتا ہے۔ اس نے کہا نہیں اللہ کرتا ہے، اور اللہ سے ساری ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور اللہ کے خزانے میں ہی ساری ضرورتیں ہیں۔ اس نے کہا خزانے میں ساری ضرورتیں ہیں۔ اس نے کہا جا! کڑاہی میں ایسے ہاتھ ڈال کر کہتا ہے سچی بات ہے اللہ کرتا ہے۔ اللہ سے ضرورتیں ساری پوری ہوتی ہیں، وہ کہتا ہے ہاتھ نکال وہ ہاتھ ڈال کر کھڑا ہوا ہے اور اس سے باتیں کر رہا ہے ابلتی کڑاہی میں پکوڑے بھی ہیں اور ہاتھ اس نے ایسے ڈالا ہوا ہے ہاتھ پورا چلا گیا کچھ ہاتھ کا حصہ آگے بھی جتنا تیل کی گہرائی تھی وہ چلا گیا وہ ایسے کھڑا باتیں کر رہا ہے۔ بس! یقین کی طاقت نے اس پکوڑے والے کو گھما دیا اس کو کہا پہنچا دیا اب وہ پکوڑے والا اس وقت ولی بن گیا ہے۔ پھر کڑاہی پر ایسے ہاتھ ملا جیسے تیل صاف کرتے ہیں، ایسے ہاتھ مل کر کہنے لگا کہ سچی بات ہے اللہ کر دیتا ہے۔ یہ تیل تو کچھ بھی نہیں ہے اللہ پاک کے خزانے میں سب کچھ ہے۔ کھڑا کھڑا بالکل برائٹ برائٹ باتیں کر رہا ہے۔ اس بندے سے ملا وہ اب بھی ہے۔

یقین کامل عمل کا پہلا زینہ

تو گزارش یہ ہے کہ یقین کامل جو ہے وہ عمل کا پہلا زینہ ہے، عمل کا پہلا حصہ ہے، زندگی کی پہلی ترتیب ہے اور یقین کامل ہی زندگی کی پہلی متاع اور جس کو یقین کامل ہوتا ہے وہ پا جاتا ہے اور اگر یقین کامل نہیں ہوتا بعض اوقات باتیں کرتا ہے بعض اوقات وسوسے آتے ہیں بعض اوقات شک کرتے ہیں اور بعض اوقات بے یقینی ہوتی ہے۔

یقین پر تھوڑی سی محنت میں بھی کروں آپ بھی کریں، میں بھی محتاج ہوں سب محتاج ہیں اور ان شاء اللہ اُسکے جلوے ملتے ہیں۔ ایک بندہ اتنے بڑے لمبے چوڑے وظیفے کر رہا اور اس کو یقین نہیں ہے اور ایک بندہ صرف لفظ رحمٰن پڑھ کر یقین کی اس طاقت تک پہنچ گیا کہ برفانی پانی جو ہے جس سے خود پانی بھی برف بن جاتا ہے، کیوں جی! لوہے کا بلاک، لوہے کے خول کے اندر اتنا موٹا لوہا ہوتا ہے اور اتنے موٹے لوہے کے

اندر سے جب وہ نکلتا ہے جو سارا برف ہوتا ہے تو اس کا جسم تو برف بنا ہی نہیں۔ میں خود کھڑا رہا پونا گھنٹہ سے زیادہ۔ میں نے کہا سمجھ آ گئی اب نکل تو تجھے وہ دولت حاصل ہو گئی۔ مجھے کہنے لگا کہ صرف برف نہیں مجھے آگ میں اتار دیں۔ ایسے ہی ہو گا۔

اللہ والوں کا لوگوں سے مباہل ومناظرہ

میں ابھی سکھر میں تھا تو ایک درویش سے ملنے گیا سوائے جمعہ کے بیس سال باہر نہیں نکلے۔ بڑے عالم ہیں بڑے اللہ والے ہیں، سائیں عبدالجبار صاحب، میں ان سے ملنے گیا۔ اچانک میرے دوست (کچھ علماء کرام) مجھے لے گئے۔ یقین کی آخر ایک جگہ کچھ لوگوں سے مباہل ومناظرہ ہو گیا اس نے کہا آگ پر چلنا ہے، اس نے کہا میں بھی چلوں گا۔ یہ مینڈک کی چربی پاؤں پر لگا لیتے ہیں پھر آگ پر چلتے ہیں اور وہ آگ بھی تھوڑی سی ہوتی ہے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں وغیرہ پھر جب ان کا معاملہ آیا تو کئی لوگوں نے دیکھا چشم دید خود بتا رہے تھے۔ ان کیلئے بڑی بڑی لکڑیوں کے انگارے جلائے اور کہنے لگے جب میں ''اللہ اکبر'' کہتا تھا تو آگ جو ہے میرے لئے ایسے مٹی ہو جاتی تھی اور بالکل ختم ہو جاتی تھی۔ یقین کی ایک دنیا ہے جس کو مل جائے، محنت سے ہے، یقین کی دنیا محنت سے ہے۔ میں صحرا میں گیا (ایک وظیفہ بھی بتا رہا ہوں) صحراؤں میں میرا جانا ہوتا ہے، تنہائی ہمارے جسموں کی ضرورت ہے، ہماری روح کی ضرورت ہے۔ تنہائی! ہم تنہائی سے آئے ہیں اور تنہائی میں ہی جانا ہے۔ ماں کا پیٹ تنہائی، قبر کا پیٹ تنہائی، یہ ہنگاموں کی زندگی تھوڑی سی پھر تنہائی ہماری ابتداء بھی تنہائی اور انتہا بھی، افتتاح ہمارا تنہائی میں ہے۔ تو تنہائیوں کی تلاش ہماری روح کی ضرورت ہے۔ تو میں تنہائیوں میں گیا۔ وہاں ایک صاحب مجھے ملے جو صحراء میں رہتے ہیں وہاں ہر طرف سانپ ہی سانپ، بچھو ہی بچھو خطرناک سانپ ہوتے ہیں، وہ صاحب کہنے لگے آج تک مجھے کچھ نہیں ہوا۔ کہنے لگے میں آپ کو ایک چیز سناؤں؟ میں نے کہا سناؤ۔ انہوں نے قوالی لگا دی۔ میں نے کہا ٹھیک ہے بند کرا دیا۔ کہنے لگے بس

میں اسی سے دل بہلاتا ہوں۔ یہ جو قوالی ہے ناں یہ میری روح کو بہت طاقت پہنچاتی ہے۔ یقیناً اس کی روح کو پہنچاتی ہوگی۔ مجھے کہنے لگے ایک وظیفہ میرے پاس ہے بس وہ وظیفہ میں پڑھتا ہوں۔ آج تک سانپ بچھو مجھ سے ڈرتے ہیں میں سانپ بچھو سے نہیں ڈرتا اور یہ جو ڈینگی کی وباء پھیلی تھی اس میں میں نے اس کو بہت آزمایا تھا اور بھی بہت بڑے مسائل میں میں عرض کرتا ہوں۔ وہ ہے ''سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ'' بس! سات سلام ہیں ناں قرآن میں ان میں ایک سلام ہے ''سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ''۔ وہ آدمی دنیا میں بھی تھوڑا سا پڑھا ہوا، دینی اعتبار سے تو ان پڑھ تھا۔

کوئی آٹھ اور کوئی ٹاٹھ والے

مجھے کہنے لگا یقین جانئے شاید وہ نماز پڑھتا ہوگا اور صحرا میں رہ کر جمعہ بھی ویسے نہیں ہوتا وہ جمعہ بھی شاید پڑھتا ہوگا۔ وہ کہتے ہیں ناں کہ کوئی آٹھ والے ہیں کوئی ٹاٹھ والے ہیں اور پتہ نہیں کہ وہ تین سو ساٹھ والا تھا کہ نہیں تھا لیکن اس کو اس وظیفے پر ایسا یقین ہے اور ہے بھی ایسا ہی۔ یہ ہے بھی یقین والا وظیفہ بڑا پر تاثیر وظیفہ، مچھروں کیلئے کھٹمل کیلئے، پسو کیلئے، دیمک کیلئے، کھیتوں کے دیمک کیلئے، گھروں کے دیمک، کھٹمل، پسو، مچھر، کیڑے مکوڑے، گھروں میں چوہے اور سانپ اور بچھو ہر نقصان دینے والی چیز، وہ رینگنے والی ہے یا چلنے والی ہے، لاجواب طاقتور چیز ہے جس گھر کے دروازے پر یہ لکھ کر لگا لی جائے اس گھر کے دروازے میں حفاظت والی چیز گزر سکتی ہے گھر سے تکلیف دینے والی چیز نہیں گزر سکتی۔

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ

وبائی امراض اور بیماریوں سے حفاظت

چھوٹی سی آیت ہے میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو قرآن اترا اللہ کے فرمان کی چھوٹی سی آیت ہے اور وبائی امراض، وبائی بیماریوں کیلئے بھی لاجواب، حشرات، حیوانات کے شر کیلئے بھی بہترین ہے۔ کراچی میں ایک صاحب مجھے ملے

جس دنوں میں کراچی میں پریکٹس کرتا تھا۔ مجھے کہنے لگے کہ تھک گئے ہیں ہم تو کھٹمل، پسو ان چیزوں سے کوئی کیڑے مار دوائی اس پر اثر نہیں کرتی۔ میں نے کہا آپ بس دو کام کرو ایک سات دفعہ سورۃ الماعون (یہ اکثر میں بتایا کرتا ہوں) ہلکی اونچی آواز میں گھر میں پڑھو سات دفعہ اول و آخر تین دفعہ درود شریف بسم اللہ کے ساتھ اور سارا دن "سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ" بلا تعداد پڑھتے رہو۔

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ کی فضیلت

مجھے کہنے لگا ہم نے خود دیکھا مجھے ایسا محسوس ہوا کہ قافلے کے قافلے جو ہیں وہ پسوؤں کے میرے گھر سے اکٹھے ہو کر بس جا رہے ہیں اور ٹوائلٹ کی طرف جا رہے ہیں، حمام کی طرف جا رہے ہیں اور آگے کہاں گئے؟ کوئی سوراخ نہیں تھا۔ ایسا ہے ناں کہ بل ہو اس کے اندر چلے گئے ہوں پتہ نہیں کہاں گئے؟ میری درخواست یہ ہے کہ یہ ایک مبارک لفظ ہے "سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ" قرآن پاک کی چھوٹی سی آیت ہے۔

عملیات میں بھی مجدد بنیں

اسے چھوٹا سا نا سمجھیں ایک اور چیز آپ حضرات سے درخواست ہے جس طرح دین میں مجدد گزرے ہیں ناں ایسے عملیات میں بھی مجدد بنا کریں۔ سوچیں یہ عمل یہاں مثلاً ایک صاحب میرے پاس آئے ہیں (بات کرتے کرتے رک گیا ہوں) ایک صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے کہ جی! میرے پاس اس مسئلے کیلئے یہ دم ہے۔ میں نے کہا بس؟ کہنے لگا کہ ہاں میں نے کہا کہ نہیں! یہ تو فلاں تکلیف کیلئے بھی ہو سکتا ہے۔ کہنے لگے کہ میں نے تو نہیں آزمایا۔ میں نے کہا آزمائیں کیونکہ اس لفظ کی تاثیر بہت وسیع ہے پھیلی ہوئی ہے میں نے اس سے عرض کیا اس لفظ کی تاثیر بہت وسیع اور پھیلی ہوئی ہے۔ تو لہٰذا اس لفظ کی تاثیر کو آپ وسیع کرو۔ اس نے کچھ عرصے بعد مجھے بتایا کہ اس نے اس لفظ کی تاثیر کو وسیع کیا اور ان جگہوں پر جہاں وہ دم نہیں کرتا تھا ان پر بھی

کرنا شروع کیا اور اس کو فائدہ ہوا۔ ہم ایک عمل کیلئے اس پر اپنے ذہن کو استعمال کریں کہ میرا ذہن کہاں کہاں ہوسکتا ہے اور کس کس جگہ ہوسکتا ہے اور کس طرح ہوسکتا ہے اس کو سوچیں اور ضرور سوچیں!

وظائف اور فوائد

اللہ والو! اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ آپ بہت زیادہ، بہت زیادہ پھر عملوں کی بہت زیادہ نہیں مختصر سی ایک چھوٹی سی پٹاری ہوگی، ایک صندوق سا ہوگا، چھوٹا سا اسی سے سارا گزارا ہوجائے گا، آپ کے پاس لمبی چوڑی چیزیں نہیں ہوں گی۔ چلیں آپ اپنے مشاہدے میں سوچیں آپ میں سے بعض لوگ ایسے ہوں گے کہ ان کے پاس کوئی ایک نقش ہوگا، ایک وظیفہ ہوگا، ایک عمل ہوگا اور ان کا یقین ہے کہ میں جہاں بھی یا زیادہ سے زیادہ مسائل میں میں نے اس کو آزمایا اور بہت فائدہ پایا۔ ہوتا ہے یا نہیں ہوتا؟ اپنی زندگی کے مشاہدات میں ایک ہی وظیفہ میں نے فلاں مقصد کیلئے کیا، فلاں کام کیلئے کیا اور اس کو فائدہ ہوا اس پر بہت یقینی فائدہ ہوا ہے۔ کسی کے پاس کوئی ایسا عمل ہے، کوئی بتائے گا؟

زہریلے سانپ سے بچ گئے

کہنے لگے کہ پھوپھا تھے کثرت سے یہی لفظ پڑھتے تھے ”سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ“ اور وہ سحری کے وقت گھاس کاٹنے جاتے تھے۔ فجر کی نماز سے پہلے اور کسی طرح گھاس کے بنڈل میں سانپ آیا انہیں پتہ نہ چلا سانپ نے کاٹنے کی کوشش کی اور آگے بڑھا پھر پیچھے سائیکل کی غراریوں میں سانپ پھنس گیا اور وہیں اٹک گیا ان کا سائیکل بھاری ہوگیا، انہوں نے محسوس کیا اور پھر دیکھا تو سانپ اپنی موت آپ مر گیا، اس آیت کی برکت سے۔

اور کسی کو اس آیت کا فائدہ، تاثیر مشاہدے میں آیا ہو؟

کسی بھی چیز نے نقصان نہیں پہنچایا

کہتے ہیں کہ میں اندھیرے میں جاتا ہوں، جہلم گاؤں میں رہتے ہیں اندھیرے میں عشاء کے بعد جاتا ہوں آج تک مجھے کسی چیز نے نقصان نہیں پہنچایا۔

کھیتوں کی سانپ سے حفاظت

ایک صاحب عارفوالا سے آئے ہیں کہتے ہیں کہ کھیتوں میں رہتا ہوں دروازے پر چٹ پر لکھ دیتے ہیں جب تک لکھی رہتی ہے سانپ اندر نہیں آتا مٹ جاتی ہے تو پھر ہم اس کو تازہ بنا کر لکھ دیتے ہیں۔ کہتے ہیں اگر مٹ جاتی ہے تو پھر کوئی سانپ آجاتا ہے۔

جو جانور کو نظر آتا ہے وہ ہمیں نظر نہیں آتا

سانپ پڑھے ہوئے نہیں ہے سانپوں کو جو نظر آتا ہے وہ مجھے آپ کو نظر نہیں آتا۔ سانپ دیکھ لیتے ہیں کہ اب دربان نہیں ہے جانور کو جو نظر آتا ہے وہ مجھے آپ کو نظر نہیں آتا۔ کہتے ہیں ناں! کہ اللہ پاک بندے کی کوئی چیز اگر لیتے ہیں تو اس کا متبادل دیتے ہیں.....ٹھیک؟ اسی طرح اللہ نے ان کی زبان لے لی ہے تو ان کو سمجھ دے دی ہے۔

سانپ بھاگ گیا

ایک صاحب مظفر آباد آزاد کشمیر سے آئے ہیں کہتے ہیں کہ ہم چشمے پر آرہے تھے نماز پڑھ کر تو سامنے بہت بڑا سانپ بیٹھا تھا نا پیچھے جائے اور نا آگے جانے کا نام لے تو کہنے لگے کہ ہم نے یہ سلام مسلسل پڑھا سات سلام پڑھے اس سلام کو مسلسل پڑھا اور پھر سانپ بھاگ گیا پھر آرمی کا ایک جوان آگیا ہم پیچھے بھاگے تو سانپ چلا گیا تھا۔ اس آیت کی برکت سے اللہ نے سانپ سے حفاظت کی۔

آپ خود سوچیں! اس آیت کی برکت سے، اللہ پاک نے کیا حفاظت فرمائی۔

دروازے پر لکھ لیں تو حفاظت، پڑھ لیں تو حفاظت، کیسی حفاظت والی چیز ہے۔

اس آیت کا اور کوئی مشاہدہ بتائیں؟

ایک صاحب کہتے ہیں سات دن سورۃ الماعون میں نے پڑھی چوہے چلے گئے۔ مسلسل پڑھتا رہتا ہوں تو چوہے نہیں آتے۔

ہاں جی! آپ؟

بڑا سانپ بوتل میں چلا گیا

لاہور میں سگیاں پل کے ساتھ درود محل کیلئے ہم نے جگہ لی ہوئی ہے وہاں چونکہ دریائی علاقہ ہے راوی کا حصہ ہے وہاں گرمیوں میں سانپ بہت ہوتے ہیں تو یہ جوان وہاں خدمت کرتا ہے۔ میں نے وہاں خدمت کرنے والوں سے عرض کیا تھا کہ ”سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ“ پڑھتے رہنا۔ یہ بتا رہے ہیں کہ سانپ آیا بڑا سا سانپ تھا ہم تین بندوں نے آخر مجبور کیا وہ بوتل میں چلا گیا یہ پڑھتے رہے، بوتل میں بند کر دیا وہ مر گیا، اس کا بدلہ لینے کیلئے دوسرے دن پھر ایک اور آ گیا بپھرا ہوا تھا، غصہ میں تھا تو کہنے لگے پھر وہ سانپ چھپا تو میں نے دیکھ لیا (اوتم نے دیکھا نہیں دکھایا گیا ہے) تو کہنے لگے کہ ہم نے یہ آیت پڑھی وہ بوتل میں نہیں آتا تھا وہ بھی بوتل میں آنے پر مجبور ہو گیا اور اس کو بھی مار ڈالا پھر نہیں آیا جوڑا ہوگا ناں! اور بعض اوقات جوڑا ہوتا ہے۔ تو یہ تاثیر ہے، طاقت ہے جو ہمیں قدم قدم پر ضرورت پڑتی ہے۔

سانپوں سے آرمی کے جوانوں کی حفاظت

ایک دفعہ آرمی کے ایک بڑے افسر تھے اس وقت ان کے جوانوں کی یونٹ کشمیر جا رہی تھی مجھے کہا کہ وہاں بہت سانپ ہیں بہت زیادہ، سنا ہے۔ بڑے پریشان ہیں ہم تو افسر ہیں جالیوں کے دروازے ہیں، جو جوان ہیں وہ کیا کریں میں نے ان سے عرض کیا کہ ان کو یہ آیت سکھائیں اور اس کے ایک دو واقعات میں انہیں بتا دیئے۔ تو انہوں نے پھر مجھے بعد میں بتایا کوئی سال دو سال کے بعد ملاقات ہوئی مجھے کہنے لگے جی! واقعی اس آیت نے کمال دیا، اتنے واقعات ہیں اگر میں لکھنے بیٹھوں تو لکھتے لکھتے

صفحات بھر جائیں گے کہ ہمارے آرمی کے جوانوں کی اللہ پاک نے کہاں کہاں اس آیت کی برکت سے حفاظت کی ہے۔

اور بتائیں کوئی اس آیت کے مشاہدے؟ اپنا یا کسی کا ایک دو یاد آ گئے ہوں تو بتائیں۔

چھوٹی سی آیت سے سانپ کے ڈسوں کا علاج

یہ اللہ والے فرماتے ہیں کہ میں میڈیکل پریکٹشر ہوں میرے پاس مریض آتے ہیں تو ایک مریض آیا تو اس نے مجھے بتایا کہ میں سانپوں کا زہر اتارنے کا کام کرتا ہوں یعنی سانپوں کا زہر ختم کرنے کا کام کرتا ہوں۔ میرے پاس علم ہے میرے پاس سانپ والے لوگ آتے ہیں۔ تو کہنے لگے کہ میں نے پوچھا کیا پڑھتے ہو؟ کہنے لگا کہ میں یہی آیت پڑھتا ہوں "سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ"۔

زہریلی بیماریوں کا طاقتور علاج

اچھا ایک اور بات! جن بیماریوں کا تعلق زہر سے ہے ناں! یہ جو لفظ ہے سرطان، سرطان دراصل کیکڑے کو کہتے ہیں۔ کیکڑے کو انگلش میں Cactrs کہتے ہیں۔ Crabs وغیرہ، اس کے آٹھ دس پاؤں ہوتے ہیں اور جڑیں اپنی گاڑھ دیتا ہے۔ ہر وہ تکلیف جو زہر والی ہے (غور سے سمجھئے گا) ہر وہ تکلیف جس کا تعلق زہر سے ہے پھیلتی جا رہی ہے ناسور بڑے سے بڑے، پھوڑے بڑے سے بڑے گندے جو پھیلنے والے پھوڑے ہیں، کتے کا کاٹا ہو بہت زیادہ جس کا زہر پھیل رہا ہو، سانپ کا کاٹا ہو، بچھو کا کاٹا ہو، ایسی بیماری جس میں زہر پھیلتا ہو اور بیماری بڑھتی چلی جاتی ہے ان بیماریوں کیلئے بھی اس کا پڑھنا بہت طاقتور ہے اور اسکی بہت تاثیر ہے۔ اور کوئی مشاہدہ آپ کی زندگی میں اس کا آیا ہو جیسے انہوں نے بتایا؟ کہنے لگے میرے فزکس کے ٹیچر تھے وہ اور میرے والد صاحب ہاتھ سے بچھو اور کنکھجورے کو ہاتھ سے مارتے تھے۔ کہنے لگے کھڑے ہاتھ، کھڑی تلی کے ساتھ میں مارتا ہوں سانس روک کر یہی آیت پڑھتا ہوں اور اس وقت تک مارتا ہوں جب تک وہ مر نہیں جاتا، وہ مجھے کاٹ نہیں سکتا۔

آپ سے اب ایک سوال ہے، کتنے واقعات ایسے ہیں کہ سانپ دراصل جن تھا۔ آپ کی زندگی میں مشاہدات و واقعات میں بہت آئے ہوں گے۔ ایک واقعہ میں سناؤں!

سانپ بعض اوقات جنات ہوتے ہیں!

جناتی چیزوں کے واویلے

ہمارے وہاں ایک مسجد ہے مسجد کیساتھ ایک چھوٹا سا مکتب ہے وہ قاری صاحب مجھے کہنے لگے بعض اوقات میری چارپائی کے نیچے کتا گھس جاتا ہے دیکھتا ہوں تو کچھ بھی نہیں ہے اور بعض اوقات بکری ہوتی ہے کہ وہ بندے کو اٹھائے تو ہڈیاں چیخ چیخ کرتی ہیں اور بعض اوقات میں باہر محسوس کرتا ہوں سخت آندھی آرہی ہے اور وہ آندھی ایسی کہ چکر دے رہی ہے آندھی کا شور، باہر دیکھو تو کچھ بھی نہیں ہے۔ بہت پریشانی ہوتی ہے، ڈراتے ہیں۔

میں نے کہا یہ جناتی چیزیں ہیں آپ یہ پڑھا کریں، ان کو وظیفہ دیا۔ مجھے کہنے لگے ایک سانپ آیا جو کچھ دنوں بعد کمرے میں آگیا حالانکہ کوئی سوراخ نہیں تھا کہ وہ اس میں سے گزرتا، اتنا موٹا سانپ تھا۔ دروازے کے نیچے چھوٹی سی جگہ ہوتی ہے وہ نہیں گزرسکتا تھا، وہ کہنے لگے کہ سانپ آیا تو ساتھ بستی والوں کو میں نے بلایا۔

مرتے ہی سانپ غائب ہوگیا

(ذرا خیال کرنا نیند آئے گی کھانے کے بعد نیند آنا ضروری ہے، قیلولے کا وقت ہے، قیلولہ سنت ہے۔ اچھا یہ بتاؤ! جہاں فرض ٹوٹ رہے ہوں وہاں سنت کا کیا مقام ہے؟ اس مسئلہ کے بیچ علماء کرام کیا فرماتے ہیں؟) اور میں بیٹھا رہا اور لاٹھیاں مار مار کر میں نے اس کو ماردیا مارنے کے بعد اس کو اٹھا کر ساتھ جھاڑیاں پڑی تھیں کانٹے دار ہوتی ہیں ان کے اوپر ڈال دیا تھوڑی دیر بعد دیکھا تو وہ تھا ہی نہیں، سانپ کا جسم نہیں تھا۔

سانپ جنات کی شکل اختیار کرتے ہیں

اس میں آپ لوگوں کی کیا رائے ہے کہ سانپ بعض اوقات جنات کی شکل اختیار کرتے ہیں سانپ بعض اوقات جنات ہوتے ہیں اس کے متعلق آپ لوگوں کے کوئی مشاہدات ہیں؟

سامنے بیٹھا اچانک غائب ہوگیا

ایک صاحب ضلع مظفر گڑھ سے آئے ہیں، کہنے لگے کہ بچے کو لیکر رات ایک بجے نانی کے گھر سے آیا تو بیٹھک میں دیکھا ایک بہت بڑا سانپ دیوار کے ساتھ بیٹھا ہے میں گھبرا گیا اور بچے کو ایک طرف کیا اور میں اس کو مارنے کیلئے آگے بڑھا دیکھا تو ایک لمحے میں اِدھر اُدھر دیکھا تو سانپ نہیں تھا حالانکہ نہ آنے کا راستہ نہ جانے کا راستہ پورے گھر میں ڈھونڈا کچھ بھی نہیں تھا۔

طالب علم جن

ایک صاحب کہنے لگے تین جن طالب علم تھے ایک سانپ پکڑنے والا آیا ایک نے کہا کہ آج میں اس سے شرارت کرتا ہوں دیکھتا ہوں وہ سانپ بن گیا، اس نے بڑی منت کی آخر اس نے کڑا لگایا تو سانپ مجبوراً وہیں آیا تو بعد میں اس کو چھڑایا پوچھا کیا تھا؟ تو اس نے کہا ہر طرف آگ تھی امن کی جگہ وہی نظر آئی جو کہ کڑے کے اندر تھی۔

جانوروں کا انسانی عقل سے ماورا نظام

میں ایک بات ابھی عرض کر رہا تھا آپ نے جو بات ابھی کہی ناں کہ ”سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ“ دروازے پر لکھتے ہیں تو وہ مٹ جاتی ہے تو پھر سانپ، جانوروں کو وہ نظر آتا ہے جو مجھے آپ کو نظر نہیں آتا ہے۔ جانوروں کی ایک دنیا بھی ہے، جانوروں کی بولیاں بھی ہیں اور جانوروں کا ایک نظام بھی ہے۔ جو میری آپ کی عقل اور سائنس کی دنیا اس کو نہیں سمجھ پاتی۔

اور کوئی بتائیں؟ سانپ اور جن اس موضوع پر اپنے دو واقعہ، مشاہدے اور بتائیں پھر آگے چلتے ہیں۔

اژدہا اور سانپ

یہ ایک اللہ والے کہہ رہے ہیں میں نے ایک چلہ کاٹا تھا اکتالیسویں دن دائرے کے باہر اردگرد بڑے بڑے اژدہا اور سانپ بڑے بڑے نظر آئے اکتالیسویں دن بہت زیادہ نظر آئے۔

اچھا جی! آگے چلتے ہیں......!

آیت چھوٹی......تاثیر اور کمالات بڑے

تو یہ ''سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ'' جو ہے اس آیت پر آج کے بعد آپ حضرات ذرا غور کریں۔ یہ چھوٹی سی مبارک آیت ہے لیکن اس کے کمالات، اور اس کی تاثیرات میں نے دانستہ آپ حضرات کو بلوایا ہے اور آپ کے مشاہدات سنے ہیں اس سے فائدہ ہوا ہے اس آیت کو میں بیان کر کے آگے نکل جاتا آپ کو فائدہ تو ہوتا لیکن جو اس کے کھلنے سے جو فائدہ ہوا ہے زیادہ یا تھوڑا؟ بہت زیادہ ہوا ہے......! میں نے اس کی تاثیر اس کے مشاہدات آپ کے سامنے کھولے ہیں اور آپ حضرات نے اپنے تجربات اور مشاہدات بتائے ہیں۔

بدوا اور وہاب

اچھا ایک لفظ ہے ''بدوح'' اصل میں یہ توراتی لفظ ہے اور یہ لفظ پرانی قوموں کا ہے اور یہ لکھا ہوا جو آپ اسے دوسری خطِ ادریسی میں دیکھیں گے تو لکیریں مار کر ایک خاص انداز سے لکھا جاتا ہے لیکن بولنے میں یہ بدوح ہے۔ اس کے معنی اصل میں بہت تعریف والا ہے۔ یہ جو لفظ وہاب ہے ناں! یہ سمجھ لیں اس کا ترجمہ ہے اور جو لفظ وہاب کی تاثیر ہے وہ سو فیصد اسی کی تاثیر ہے۔ جیسے ہندی میں نارین ہرے کہتے ہیں

سبحان اللہ کو۔

میں تو گئی تھی پنیاں بھرن کو بھلا ہو میری گھاگر ٹوٹی
میں تو پنیاں بھرن سے چھوٹی میرے سر سے ٹلی بلا
اور میں تو گئی تھی رام چپن کو بھلا ہوا کہ مری مالا ٹوٹی
میں تو رام چپن سے چھوٹی میرے سر سے ٹلی بلا
جپ اور جاپا دونوں مرے نارین ہرے نارین ہرے
نارین ہرے نارین ہرے

فنافی اللہ اور بقاباللہ کے مقام کے اشعار

اب بظاہر تو یہ ہندی کا لفظ ہے اور نارین ہرے جو میں کہہ رہا ہوں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں کوئی مندر میں بیٹھا ہوں لیکن نہیں یہ اشعار بہت بڑی ہستی کے اشعار ہیں بہت بڑی اور اللہ کی محبت میں اتنے ڈوبے ہوئے ہیں فنافی اللہ، بقاباللہ کے مقام تک پہنچے ہوئے بندے کے منہ سے یہ اشعار نکلتے ہیں۔

جوان! پھر اونگھ آئی ہے؟

کہتا تھا کہ ساتھ جئیں گے ساتھ مریں گے اب روٹھ گئے ہیں تو منانے نہیں آیا
مدت سے کوئی شخص رلانے نہیں آیا جلتی ہوئی آنکھوں کو بجھانے نہیں آیا
میں نے کہا تھا میرے دل میں رہا کر مل بھی گیا مٹ بھی گیا موج ہوا میں
ریت پر صرف میرا نام لکھا کر اے دل! تجھے دشمن کی بھی پہچان کہاں ہے
تو حلقہ یاراں میں ذرا محتاط رہا کر

ناں اونگھ نا شعر نکلے، حلقہ یاراں میں ذرا محتاط رہا کر۔

اور اگر آپ کو پھر نیند آئی تو آخری یہ شعر کہوں گا۔

ہے دعا کہ آتش عشق میں تو بھی میرے طرح جلا کرے

نا نصیب ہو تجھے ہنسنا تیرے دل میں درد اٹھا کرے
تیرے سامنے تیرا گھر جلے تیرا بس چلے نا بجھا سکے
تیرے بھی دل میں ہو یہ دعا نا گھر کسی کا جلا کرے

اچھا جی پھر! کیا بات تھی؟

چاروں حروف میں بسی کائنات

ہاں! فنافی اللہ اور بقاباللہ کے مقام کے اشعار ہیں۔ بات اصل میں میں کر رہا تھا "نارین ہرے" پر لفظوں کے ظاہر سے ہم دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ یہ لفظ بدوح جو ہے ناں! یہ بڑی تاثیر والی چیز ہے، کمال کی چیز ہے۔ چار حروف ہیں اور چار حروف میں چاروں کونے ہیں اور چاروں کونوں میں چاروں کائنات ہیں اور بعض جگہ تو یہ ہے کہ جو کچھ چاروں کتابوں میں ہے، اس لفظ کے اندر ہے اور واقعی ہے اور چاروں کتابوں کے نظاموں کو اللہ ہی جانے اور ہمارے سامنے صرف چاروں کتابیں ہیں۔ میرے اللہ کے خزانوں میں کتنے علوم ہیں، کتنی زبانیں ہیں، کتنی کائنات کے نظام ہیں۔ ہم چھوٹی سی عقل والے کہا جائیں۔ ہاں صرف اتنا ہے کہ سائنس کہتی ہے یہ جو دماغ ہے ہمارا اس میں دس ارب سے زیادہ، نیورانز ہیں، Celles کے چھوٹے چھوٹے حصے اور یہ دماغ کا اگر کوئی بندہ سو سال بھی گزارے سائنسی زندگی میں، ایجادات کی دنیا میں بہت اعلیٰ سائنسدان ہو تو دماغ کا یہ صرف ہزارواں حصے میں سے ہی کوئی حصہ استعمال کر سکتا ہے۔ اعلیٰ سے اعلیٰ ذہین آدمی اعلیٰ سے اعلیٰ ذہین ہو کوئی عبقری شخص بھی ہو۔ عبقری کہتے ہیں Most Jinious تو وہ ہزارویں حصے سے بھی کم حصہ استعمال میں لاتا ہے باقی سارا حصہ جیسے لائے تھے قبر میں لے جاتے ہیں۔ یہ دماغ کا جو نظام ہے یہ اس کائنات کیلئے بنا ہی نہیں ہے۔ یہ کوئی لاہوتی کائنات کیلئے، ملاکوتی کائنات کیلئے اور کائنات کے اور نظام کیلئے بنا ہے اس حصے کیلئے تو بنا ہی نہیں ہے یہ تو بنا ہی کسی اور کیلئے ہے۔ دماغ کا یہ نظام جو اس وقت ہمارے سامنے ہے۔

کیا بات عرض کر رہا تھا؟

اس کے مشاہدات پہلے آپ بتائیں۔ آپ کے پاس ہیں؟ یقیناً ہیں۔ عملیات کی دنیا کا مشہور لفظ ہے یہ، میں کوئی نیا ایجاد کر کے نہیں لایا۔

ضرورت مند حاجت کیلئے نقش

ایک اللہ والے فرمانے لگے کہ میں ضرورت مند حاجت کیلئے نقش دیتا رہتا ہوں، بہت فائدہ ہوتا ہے۔

گھریلو لڑائی جھگڑوں سے نجات

یہ اللہ والے کہہ رہے ہیں کہ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے مزاج میں رائی کا پہاڑ، لڑنے کی عادت ہوتی ہے، وہ بیوی ہو یا ساس نند ہو یا بیٹی وہ مرد ہو یا عورت ان کیلئے اول و آخر سات مرتبہ درود ابراہیمی اور ایک ہی نشست میں دو ہزار دفعہ ”یا بدوح“ پڑھ کر انہیں کسی میں ملا کر پلا یا کھلا دیں کسی چیز میں ایک مرتبہ تو ہو جاتا ہے کام لیکن تین مرتبہ آخر اکسیر ہے جو یہ نہ کر سکے تو کپڑے سینے والی سوئی کے ساتھ برفی کھلا دیتا ہوں۔

ناف ٹلنے کے تعویذ

ایک اللہ والے نے بتایا کہ ناف ٹلنے کیلئے ”یا بدوح“ کا ایک تعویذ ہے، نو خانوں میں تین تین بار ناف ٹلنے کیلئے ناف پر تعویذ باندھتے ہیں۔ اگر لفظ ”بدوح“ کو الٹا پڑھا جائے تو اس کی تاثیر الٹی ہو جاتی ہے۔

میاں بیوی کے جھگڑوں سے چھٹکارا

ایک صاحب اسلام آباد سے آئے ہیں بتاتے ہیں کہ میاں بیوی کے جھگڑوں میں سات دفعہ پانی میں دم کر کے پلانے سے بہت مجرب رہا اور آپس میں گھر کے جھگڑے، بچوں کی نافرمانی کیلئے بھی لاجواب ہے جو ماں باپ کی بات نا مانتے ہوں

ان کے لئے بہت لاجواب چیز ہے۔ والدین کی نافرمانی کرتے ہوں، لڑتے ہوں، میں ان سے عرض کرتا ہوں اس کا ورد بھی ہے اور اس کا لکھنا بھی ہے۔

مشکلات کیلئے لاجواب تعویذ

یہ جو نو خانوں والا تعویذ بتایا نا اللہ والو نے یہ نو خانوں والا تعویذ بہت فائدہ مند ہے بہت سے مسائل کیلئے صرف ناف کیلئے نہیں ہے۔ بچوں کیلئے بھی ناف کیلئے بھی بعض نفرت کو دور کرنے کیلئے، مشکلات کیلئے بہت لاجواب چیز ہے۔ بعض اہل اللہ کی خانقاہوں میں ہر مسئلے کیلئے صرف یہی تعویذ دیا جاتا ہے۔ مشکلات کیلئے، مسائل کیلئے، پریشانیوں کیلئے۔ بلکہ ایک چیز بتاؤں فرمایا کہ یہ لفظ جو ہے جیسے قرآن پاک کے اسم اعظم ہیں، تورات کا یہ اسم اعظم ہے۔ تورات آسمانی اور مقدس کتاب ہے اور قابل احترام کتاب ہے اور اس پر ہمارا یقین ہے، ہمارے ایمان میں کتابوں پر یقین ہے۔

”امنت باللہ و ملئکۃ و کتبہ“

آپ کے شیخ میں کیا کمال ہوگا؟

ہاں! ان کتابوں پر ہمارا یقین ہے ایمان کا حصہ ہے لیکن اس وقت مکمل کامل صرف قرآن پاک ہے، باقیوں میں تبدیلی ہو چکی ہے قرآن میں تبدیلی نا ہوگی اور نا ہوئی ہے۔ یہ تورات کا اسم اعظم ہے، بہت طاقتور چیز ہے میں ایک چیز عرض کرتا ہوں۔ شاہ ولی اللہؒ کے والد عبدالرحیم شیخ رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا آپ کے اندر اتنا کمال ہے تو آپ کے شیخ میں کیا کمال ہوگا؟ کوئی ایک کمال تو بتائیں؟ تو ٹھنڈا سانس بھر کر کہنے لگے وہ تو مجموعہ کمال تھے ایک کمال بتاتا ہوں۔ فرمایا کہ دہلی کی فتح پور مسجد میں ایک مرتبہ تشریف فرما تھے اور بیٹھے بیٹھے ایک ورد میں چلے گئے، ایک وظیفے میں چلے گئے اور وظیفے میں جاتے جاتے تھوڑی دیر بعد فرمانے لگے کہ میں مصر بھی ہو آیا، یمن بھی ہو آیا، بدر بھی ہو آیا، حنین بھی ہو آیا، فلاں جگہ بھی ہو آیا۔ کہنے لگے پہلے تو مجھے جھٹکا لگا پھر میں نے سوچا میرے شیخ فرما رہے ہیں مجھے سمجھ نہیں آرہی، ہو آئے ہوں

گے۔ بس فرمایا: ٹھیک ہے میرے ساتھ والے جو بیٹھے تھے وہ مذاق کرنے لگے۔ کہنے لگے ایک وقت پھر میرے اوپر آیا تو میں بھی ایسے پڑھتا ہوں ہو آتا ہوں۔

وقت رک جاتا ہے

تو انہوں نے پوچھا کہ شیخ ہمیں بھی بتادیں کہ وہ کیا ہے؟ جس کے پڑھنے سے آپ کو وقت پر اتنی قدرت ہے کہ آپ کی خاطر وقت رک جاتا ہے اور آپ کو طے الارض بھی ہے۔ ایک پل میں کائنات میں گھوم بھی آتے ہیں اور وقت بھی رک جاتا ہے، یہ معراج میں دو چیزیں ہوتی تھیں ناں! ایک وقت رکا تھا اور ایک کائنات سمٹ گئی تھی۔ اللہ کے راز ہیں جو محدثین نے رازوں میں سے راز اٹھائے ہیں، اللہ نے جن پر رازوں کے پردے اٹھائیں ہیں وہ یہی باتیں ہیں ناں! تو کہنے لگے آپ نے یہ راز کہاں سے حاصل کیے؟ تو فرمانے لگے کہ میں نے اپنے شیخ سے پوچھا تھا۔ تو انہوں نے فرمایا وقت کا رکنا اور طے الارض کائنات کے راز لفظ ''بدوح'' سے حاصل کیے ہیں اور پھر میرے شیخ فرماتے تھے کہ یہ تورات کا اسم اعظم ہے۔ اور فرمایا کہ اللہ کے فضل سے میں اللہ کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتا ہوں۔ اپنی تواضع کو سامنے رکھتے ہوئے فرمانے لگے کہ اللہ کے فضل سے اللہ کے اس نام کی برکت سے اب مجھے بھی یہ چیز حاصل ہوگئی ہے اور یہ کائنات اسی لفظ میں ہے، اس کائنات کی روح اسی لفظ میں ہے۔

اس کی کوئی تاثیر آپ کے مشاہدے میں آئی ہو تو بتائیں......!

دشمنوں کا دفاع

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ایک بزرگ یہی وظیفہ دیتے تھے اس سے دشمنوں کا دفاع بھی ہوتا تھا اور مسائل کا حل بھی ہوتا تھا۔

چوری شدہ سونا مل گیا

ایک اور صاحب کہتے ہیں کہ کسی شخص کا چھ تولہ سونا گم ہو گیا، وہ آئے میں نے انہیں

ٹالہ پھر ایک دو مہینے بعد پھر وہ آئے پھر یہ اللہ والے کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہ نقش "یابدوح" کا لکھ کر بچے کے ہاتھ میں تھمایا۔ اس میں موکل حاضر ہوا اس نے بتایا کہ دیوار کے ساتھ دوسرے گھر میں سونا پڑا ہے۔ پتہ کیا تو بڑے بھائی کے گھر تھا اس نے پیٹی بتادی کہ وہ پیٹی پڑی ہے، تعویذ پھر تھمایا تو رضائیوں والی جو پیٹی ہوتی ہے اس میں سے کام ہو گیا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ اس کا نقش مربے کا، جان کے دشمن کیلئے اکسیر ہے اور اس کا نقش مربے کا سامنے رکھ کر لاکھ مرتبہ ایک ہی نشست میں فتح نامہ ہے۔ جلالی عمل ہے احتیاط سے کرنا ہے۔ اچھا جی!

اب بات ختم اب آپ کے سوالات کیا ہیں؟ میری باتیں تو بہت ساری ہیں، میرے سامنے تو ایک نظام پڑا ہوا ہے۔ چلو آخری چیز میں آپ سے عرض کرتا ہوں اس کے بعد سوال جواب کی نشست ہوگی۔

صحابی رضی اللہ عنہ کا دیا ہوا عمل

جب بھی کوئی نیا کپڑا پہنیں جو گردن تک آتا ہو، یہ عمل ایک صحابی جن رضی اللہ عنہ نے دیا ایک بندے کو، اس کے ذریعے مجھ تک پہنچا اور اس کو جب بھی کیا گیا اس کو پرتاثیر پایا گیا۔ سر پر پہننے والا جو کپڑا ہے عورتوں کا دوپٹہ ہے مردوں کی ٹوپی ہے، کیپ ہے، جس کا تعلق سر تک ہے وہ اگر آپ نیا پہنیں تو صرف تین دفعہ آیت الکرسی پڑھ لیں۔ بسم اللہ کے ساتھ اور اول و آخر درود شریف ایک دفعہ یا تین دفعہ پڑھ لیں۔ جو کپڑا بدن کے پہننے کا ہے۔ اس کیلئے تین دفعہ سورۃ الم نشرح پڑھیں اور جو کپڑا زیر ناف ہے پہننے کا ہے جیسے دھوتی، شلوار، پاجامہ ہے کوئی بھی چیز ہے اس میں تین دفعہ معوذتین پڑھیں۔ یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھیں۔

ان کا فائدہ بہت زبردست ہے۔

اللہ تعالیٰ مسائل سے بچائیں گے

جب تک سر والا کپڑا رہے گا اللہ تعالیٰ عزت، وقار، شان وشوکت سر کی چوٹیں سر کی تکلیفیں اور سر کے حادثے اور سر کی ذلت سے بچائیں گے۔ سر کو سدا عزت و وقار، شان و شوکت دیں گے اور جب تک جسم پر رہے گا سینے کو بیماریوں، چوٹوں، پریشانیوں سے اس جسم کو اللہ تعالیٰ بچائیں گے اور نچلے دھڑ تک رہے گا تو اللہ تعالیٰ نچلے دھڑ کی فساد، معصیت گناہوں، پریشانیوں اور چوٹوں سے حفاظت فرمائیں گے۔

ہاں جی! اب سوالات......!!!

ناراض دوست کو راضی کرنا

یہ کہتے ہیں کہ ایک شخص مجھ سے ناراض ہے اور بہت منت سماجت کی وہ راضی نہیں ہوتا۔ آپ حضرات بتائیں کہ ان کیلئے کیا پڑھیں؟

یہ کہتے ہیں کہ آیت ''حُب'' پڑھ لیں۔ دوسرے درویش کہتے ہیں سورۃ والضحیٰ پڑھ لیں ایک سو گیاراں دفعہ پڑھیں اور عشاء کے بعد یکسوئی اور اس شخص کا تصور کر کے پڑھیں۔ ایک صاحب کہتے ہیں ہمارے پشاور میں ایک بزرگ (مولانا اشرف صاحب) بڑے اللہ والے تھے وہ آپس کی نفرت و جھگڑوں کیلئے ایک آیت بتایا کرتے تھے وہ آیت سورۃ الانفال کی آیت نمبر تریسٹھ ہے:

''وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ط اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ''۔

اول آخر درود شریف طاق عدد میں جو جھگڑ رہا ہو اس کا تصور ذہن میں لے آئیں۔ کچھ دنوں میں کام برابر ہو جاتا ہے اور محبت ہو جاتی ہے۔

یہ کہتے ہیں ایک ہزار ایک مرتبہ ''یَاوَدُوْدُ'' پڑھ لیں اور آخر میں ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ وُدًّا فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ الْمَخْلُوْقِیْنَ'' یہ طاق دفعہ پڑھ لیں تو ان شاء اللہ آپس میں

محبت پیدا ہوگی۔

یہ کہتے ہیں کہ فجر کی سنتیں پڑھ کر فرض پڑھنے سے پہلے اکتالیس مرتبہ سورہ "والضحیٰ" پڑھیں اگر میاں بیوی میں نفرت ہے سات دن میں فائدہ ہوگا۔ ایک جگہ ہو اور کسی سے بات نہیں کرنی۔

یہ کہتے ہیں کہ سورۃ توبہ کی آخری آیت لقد جاءکم تین سو تیراں دفعہ پڑھیں جتنا سخت دل ہوگا نرم ہوگا۔

یہ کہتے ہیں "یَالَطِیفُ یَاوَدُوْدُ" گیاراں سو مرتبہ پڑھ کر کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں جلائیں، چالیس دن تک گیاراں سو مرتبہ پڑھنا ہے اور ہر دانے پر سو سو مرتبہ پڑھنا ہے فائدہ ہوگا۔ ایک صاحب کہتے ہیں کہ یہ میرا آزمایا ہوا وظیفہ ہے لوح قرآنی کتاب میں ہے "کھیعص" راستے میں پڑھتے جاؤ "ک" پر انگوٹھا یا انگلی اور دوسری پر صرف "کھیعص" مٹھی اس کے سامنے کھول دینی ہے اسے پتہ بھی نہیں چلے گا میں ناراض ہوں آپس میں محبت ہو جائے گی۔ عبقری رسالے میں بھی یہ آیا ہے۔

جنہوں نے یہ سوال کیا ہے وہ بیچارے گھومنا شروع ہو گئے ہیں کہ کیا کروں اور کیا نہ کروں۔ بیچارے بزرگ آدمی ہیں اور دوست کی ناراضگی کی وجہ سے پریشان ہیں۔ آپ میں سے کوئی دو بندے فیصلہ کن عمل بتا دیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں اول و آخر درود شریف تین مرتبہ مع تسمیہ سورۃ فاتحہ تین مرتبہ سورۃ اخلاص مع تسمیہ اس شخص کی روح کو ہدیہ کریں۔

ناراضگی ختم

یہ صاحب کہتے ہیں کہ میرے پاس گجرات کی ایجنسی ہے جس کی وجہ سے میرے پاس بہت سی خواتین آتی ہیں شوہر کے ساتھ جھگڑا ہو تو میں انہیں افحسبتم والی آیت (سورۃ مومنون کی آخری چار آیات) اور اذان سات سات مرتبہ پڑھ کر شوہر کا تصور کر کے پہلے اس کے دائیں پھر بائیں کان میں پھونک ماردیں، ہر نماز کے بعد اور

دائیں کان کیلئے علیحدہ پڑھنا اور بائیں کیلئے علیحدہ پڑھنا ہے، ساتھ دعا بھی کرنی ہے۔

اس کے بہت مشاہدے ہیں۔

ایک صاحب فرماتے ہیں بیگانے اپنے بننے لگیں گے اور دشمن تو کچھ بگاڑ بھی نہیں سکیں گے دشمن اور مخالف کا تصور کر کے ''حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ'' پڑھیں۔

ایک صاحب کے دوست ناراض ہیں ان کو منانے کیلئے اور کوئی کچھ بتائے۔

مدت سے کوئی شخص رلانے نہیں آیا
جلتی ہوئی آنکھ کو بجھانے نہیں آیا
کہتا تھا کہ ساتھ جئیں گے ساتھ مریں گے
اب روٹھ گئے ہیں تو منانے نہیں آیا
یوں مجھ کو نگاہوں کے ترازو میں نہ تولو
بے ساختہ یونہی آنکھوں میں سمولو
اب دل کو لایا ہوں ہتھیلی پر سجا کر
اس جنس کے بازار میں کیا دام ہے بولو
ہاں! بولو......!

دلوں سے نفرت نکالنے کیلئے

ایک صاحب کہتے ہیں کہ سورۃ یٰسین بار بار پڑھ کر ناراض لوگوں کو ہدیہ کی جائے تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں سے نفرت نکال دیں گے۔

ایک صاحب فرماتے ہیں کہ وضو کر کے دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھیں پھر سو مرتبہ ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَامُحَمَّدُ اِنِّیۡ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ اَنْ تُقْضٰى'' پڑھیں پھر دعا کریں ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ'' یہ ساری صلوٰۃ حاجت کے بعد کی دعا ہے۔

عثمان بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ کا یہ عمل ہے ان پر کوئی بندہ توجہ نہیں کرتا تھا تو انہوں نے پڑھی تو ان کو فائدہ ہوا۔

محبت پیدا ہوگی

یہ کہتے ہیں کہ "رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ" چند دن کھلا پڑھیں ان شاء اللہ محبت پیدا ہوگی۔

یہ کہتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد اٹھائیس مرتبہ "سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" تین دن کے اندر اندر اللہ پاک کرم کردے گا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ "اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ" سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں تو آپس میں محبت پیدا ہوگی۔

میاں بیوی میں محبت

ایک صاحب کہتے ہے کہ ہر نماز کے بعد سورہ یٰسین پڑھ کر سفید مرچ لے کر اس پر پھونک ماریں اور ہر نماز کے بعد یہ عمل کریں روزانہ پانچ نمازوں میں پانچ مرچیں استعمال کرنی ہے اور یہ عمل اکیس دن کریں ان شاء اللہ میاں بیوی میں محبت کیلئے لاجواب چیز ہے۔

محبتوں میں فائدہ

ایک صاحب کہتے ہیں اصحاب الکہف کا نقش آپ کی (حضرت حکیم صاحب کی کتاب "عامل کامل بننے کا راز") کتاب میں ہے میں نے بتایا تھا کہ گولائی میں لکھنا ہے اور درمیان "وَ قَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ" اس کو خوشبو لگا دیں اور دائیں بائیں طالب اور مطلوب کا نام لکھ دیں اور دائیں بازو میں باندھیں تو یہ اللہ والے کہتے ہیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آپس میں محبتیں بڑھتی ہیں اور نفرتیں ختم ہو جاتی ہیں۔

ایک اور آخری بتا دیں اس موضوع پر پھر کسی کی نہیں سننا کسی کا کوئی نشانہ ہو مشاہدہ ہو!

یہ کہتے ہیں کہ دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر سورۃ یٰسین تین مرتبہ پڑھیں ایک ہفتے کے اندر اندر اللہ پاک کام بنا دے گا۔

جنات اور شیطان دلوں میں نفرت پیدا کرتے ہیں

یہ جو افحسبتم اور اذان والا عمل ہے ناں! اصل میں نفرت جو پیدا ہوتی ہے وہ

جنات اور شیطان کے ذریعہ سے ہوتی ہے نفرت پیدا کرنے میں جنات اور شیطان کا بڑا دخل ہے اور جب جناتی اور شیطانی چیزیں ہٹتی ہیں تو محبت پیدا ہوتی ہے۔ میں ایک کتاب کو پڑھ رہا تھا پڑھتے پڑھتے خاشئے پر میں نے فوراً نشان لگایا۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعوتیں

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں جب ہم کسی بستی میں جاتے تھے جب ہم افحسبتم یعنی سورہ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ لیتے تھے تو ہمیں وہاں بہت دعوتیں ہوتی تھیں اور ہمیں وہاں کھانا پینا بہت ملتا تھا غنیمت بہت ملتی تھی۔

ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے جب میں اللہ کے راستے میں جاتا ہوں تو میں پڑھتا ہوں تو میری بھی دعوتیں ہوتی ہیں۔

ان صاحب نے کہا ہر نماز کے بعد اور میں آپ سے کہتا ہوں ہر آدھے گھنٹے کے بعد آپ (سورۃ مومنون کی آخری چار آیات) پڑھیں۔ ایک دفعہ پڑھیں دائیں کان میں پھونک ماریں دوسری مرتبہ پڑھیں تو بائیں کان میں پھونک ماریں۔ کام ہو جائے گا ان شاء اللہ! و کفی باللہ ولی و کفی باللہ نصیرا۔

اچھا جی اور کوئی سوال......!

ایک صاحب سیالکوٹ سے آئے ہیں کہہ رہے ہیں یہ اعمال صحیح بتا رہے ہیں لیکن جو چند روپوں، سکوں کے عوض لوگوں کے گھر برباد کرتے ہیں اس کیلئے کیا کیا جائے؟

اس کیلئے ایک یہ بات ذہن میں رکھیں!

چھری قتل کیلئے نہیں...... اشیاء کاٹنے کیلئے بنائی گئی

چھری بنانے والا کبھی قتل کیلئے نہیں بناتا وہ تو گوشت کاٹنے کیلئے، پیاز کاٹنے کیلئے، ذبح کرنے کیلئے، پھل کاٹنے کیلئے یا زندگی کی ضروریات کیلئے بناتا ہے۔ اب اگر ایک بندے نے اس چھری کو اب اگر قتل کیلئے استعمال کیا ہے تو اگر بنانے والے کا جذبہ تھا

کہ وہ قتل کرے تو وہ مجرم ہے، اگر بنانے والا کا جذبہ نہیں تھا تو کیا وہ مجرم ہے؟ تلوار قتل کیلئے نہیں بنائی جاتی، جہاد کیلئے بنائی جاتی ہے۔

امت کیلئے خیر خواہی کا جذبہ

اللہ والے ......! آپ فرما رہے ہیں آپ کی باتوں میں خلوص ہے اور امت کیلئے آپ کا خیر خواہی کا جذبہ ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ امت کو تکلیف نا پہنچے خیر کی راہیں کھلیں، تلوار جہاد کیلئے بنائی جاتی ہے، قتل کیلئے نہیں بنائی جاتی۔ یہ اعمال ہر بندے کے اپنے برتن اور ضمیر پر ہیں۔ ایسے ہے؟ ہر بندے کے اپنے برتن اور ضمیر میں ہیں یہ اعمال اور وہ بندہ اس کو اپنی آخرت کو کالا کرتا ہے، ہاروت ماروت بھی آ کر یہی سکھا کر گئے تھے وہ کچھ عمل سکھاتے تھے تو ساتھ بتا بھی دیتے تھے۔ ہاں بھئی ایسا ہے؟ میں صرف اشارہ کر رہا ہوں آپ علماء بیٹھے ہیں۔ دیکھو یہ عمل ہے اس میں سے خیر کے راستے بھی ہیں اور شر کے بھی ہیں جو تمہارا دل چاہے کرلو۔ ہاروت ماروت یہی کچھ تو بتانے آئے تھے لیکن اب ایک چیز اور ہے ہم صرف اور صرف عمل اس لئے چھپائیں کہ کوئی اس کو شر کیلئے استعمال کرے گا تو بھی مخلوق کیلئے ہے۔

ناکارہ نچلے دھڑ کا علاج

ایک بندہ کہنے لگا میں بالکل کسی کو کچھ نہیں بتاتا کیونکہ مجھے کوئی اہل نہیں ملتا۔ میں نے کہا آپ کی نظر میں اہل ہونے کا معیار کیا ہے؟ مجھے بتائیں تو صحیح! نا اہل بنتے بنتے ہی اہل بنتے ہیں۔

یہ کہتے ہیں دماغ کی چوٹ لگی ڈیڑھ سال کا بچہ ہے، نچلا دھڑ اس کا ختم ہوگیا ہے دماغ کی گروتھ نہیں، چل پھر اور بول بھی نہیں سکتا۔

ہاں جی! اس کیلئے کیا کیا جائے بولیں! یہ آج ہمارے پاس ڈاکٹر بیٹھے ہیں۔

یہ صاحب کہتے ہیں جس کا نچلا دھڑ ختم ہوگیا ہو ارنڈ کے بیج کا مغز لے کر ڈالڈا گھی میں بھون کر (میں نے اس کی اصلاح کیلئے ایک حکیم سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اگر

تلوں کے میٹھے تیل میں بنایا جائے تو بہترین ہے) اس تیل سے پھر مالش کریں ان شاء اللہ اس سے مریض کا نچلا دھڑ متحرک ہوجاتا ہے اور اس سے 72% فائدہ ہوتا ہے۔ جوڑوں کے درد کیلئے بھی بہترین ہے۔

ھوالشافی: ایک چھٹانک ارنڈ کے بیج کا مغز اور آدھا پاؤ تیل ہو، ایک چھٹانک جلالیں اور چھان کر رکھ لیں۔

فالج کمر کے درد وغیرہ

ایک صاحب کہتے ہیں اگر کوئی گرا ہو، ایکسیڈنٹ، دماغ کی چوٹ، فالج، کمر کا درد ہے، جس کا نچلا دھڑ ختم ہوگیا ہو، جس کی Back Bon وغیرہ ختم ہوگئی ہو اور سر میں چوٹ ہو، اس کیلئے آرنیکا (ARNICA) ہومیو پیتھک کی دوائی ہے 1000 کی طاقت میں ہو اور مہینے میں ایک خوراک دے دی جائے تو ان شاء اللہ کرم ہوگا۔

لاٹھی اور سہارا پکڑ کر چلنے سے نجات

ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں شاہ کوٹ سے آیا ہوں اور میڈیکل پریکٹیچر ہوں میں نے آپ کا بتایا ہوا سورۃ تغابن اور سورۃ رحمن والا عمل اکتالیس مرتبہ گھڑے کے پانی میں دم کیا، ہینڈ فری لگا کر سورۃ تغابن اور سورۃ رحمٰن مریض کو سنوایا (جو نیٹ پر عبقری کی ویب سائٹ پر موجود ہے) اور روز ایک دفعہ اس گھڑے والے پانی پر دم کر کے پلایا اور ساتھ معجون شفایابی بھی استعمال کرائی تو الحمدللہ! اس سے مریض 85% بہتر ہوگیا جو بالکل چل پھر نہیں سکتا تھا اور اب وہ ہاتھ چھوڑ کر چل رہا ہے۔

ہاں جی! آپ کا سوال؟

آپ زیادہ بار کھڑے ہوئے ہیں آپ انہیں موقع دیں جو کم کھڑے ہوئے ہیں یا نہیں ہوئے۔ کہتے ہیں کہ وعدہ کرتا ہو کبھی کھڑا نہیں ہوں گا، بیٹھے بیٹھے بات کروں گا۔ (ہاہاہا) کہتے ہیں منہ میرا بند نا کرو (ہاہاہا) پٹھان کا منہ بند کریں ''داخبو ایارا'' بس

کیسی بات کرتا ہے (ہاہاہا) مختصر بات کریں جو کرنا چاہتے ہیں۔

نافرمان اولاد کیلئے آزمودہ اعمال

یہ کہتے ہیں کہ ان کے بیٹے نے ان کو پریشان کیا ہوا ہے۔ MSC میں پڑھتا تھا، جامعہ میں پڑھتا تھا وہ بھی چھوڑ گیا اور یہاں لائے تو وہاں سے بھی چلا گیا۔

آپ حضرات کا کیا خیال ہے اس کیلئے کیا کیا جائے؟

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ''اِیَاکَ نَعبُدُ'' کھلا پڑھیں۔ ایک صاحب کہتے ہیں ''یَاصَبُوۡرُ یَامَانِعُ'' کثرت سے پڑھیں۔ ان کا بچہ راہ راست پر آ جائے گا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ''اَللّٰہُ حَافِظِیۡ'' والا عمل کریں۔ ایک صاحب کہتے ہیں کہ ''فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ'' اکیس دفعہ اس کا تصور کر کے پڑھیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں ''یَاخَالِقُ یَارَؤُوۡفُ یَاسَلَامُ'' اولاد کی نافرمانی کیلئے ''یَاصَبُوۡرُ یَامَانِعُ'' بھی اولاد کی نافرمانی کیلئے ''افحسبتم اور اذان'' اولاد کی نافرمانی کیلئے۔

یہ کہتے ہیں اولاد کی نافرمانی کیلئے ''الھالکم التکاثر'' سورۃ اکیس مرتبہ پڑھیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ''یَامَانِعُ یَاھَادِیُ'' کثرت سے پڑھیں مسئلہ حل ہو جائے گا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ''رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا'' ہر نماز میں پڑھیں ''رب جعلنی'' کے بعد۔

ہاں جی! آپ سوال کریں......؟

گھٹنوں اور کمر درد سے آرام

ایک صاحب کہتے ہیں کہ گھٹنوں اور کمر میں بہت شدید درد ہے نماز پڑھنے سے

معذور و مجبور ہوں۔ آپ حضرات میں سے کوئی اس کا حل بتائے......؟

محمد ممتاز صاحب کہتے ہیں کہ آخری چھ سورتیں اپنی نماز کی ہر رکعت میں پڑھیں، ذاتی آزمودہ ہے۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ اگر تین مرتبہ ''یا بدوح'' کمر پر لکھ دیا جائے تو کمر کا درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ایک صاحب کہتے ہیں وضو کے بعد تین گھونٹ پانی اس نیت سے پئیں۔

ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ مشاہدہ ہے کہ جو شخص رکوع اور سجدہ صحیح کرے گا (یعنی پورے خشوع وخضوع سے) تو اس کے گھٹنے اور کمر کا درد ٹھیک ہوگا۔ یہ میں اپنا مشاہدہ بتا رہا ہوں کہ میرے گھٹنے میں چوٹ لگی تھی، پورا سجدہ نہیں دے سکتا تھا، تکلیف برداشت کر کے رکوع وسجدہ ٹھیک کیا۔ الحمدللہ! اب میرے گھٹنے میں درد نہیں ہے۔

ایک صاحب کہتے ہیں دن کو نظر آتا ہے لیکن رات کو نظر نہیں آتا (شب کوری ہے)۔ اس کیلئے آپ حضرات کوئی مشاہدہ بتائیں؟

جگنوں سے نظر کا علاج

ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں نے کہیں پڑھا ہے کہ اگر ایسے شخص (جس کو دن میں نظر آتا ہے اور رات کو نظر نہ آئے) کو جگنو نگلوا دیں تو شب کوری کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔

(حضرت فرمانے لگے) ایک عمل میں عرض کرتا ہوں، بکرے یا بکری کی تلی لے کر اس کے اوپر ''یَابَاعِثُ یَانُوْرُ'' اکتالیس بار پڑھ لیں اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس کو اس طرح بھونیں کہ اس کا پانی نکلتا ضائع نہ ہو تو اس کا جو قطرہ قطرہ پانی نکلے اس کو اکٹھا کر لیں وہ پانی سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اور تلی اس کو کھلا دیں تو رات کو نادیکھنے والے کا چند ہفتے کرنے سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔

پرسکون اور آرام دہ نیند حاصل کیجئے

ایک صاحب سوال کر رہے ہیں کہ کیا نیند کو مسخر کیا جا سکتا ہے؟ جتنا چاہے بندہ تھوڑی ہو یا زیادہ ہو بندہ ہشاش بشاش بھی رہے، فریش بھی رہے، بندہ صحت مند بھی رہے۔ کسی کے مشاہدے میں کوئی بات ہے......؟

ایک صاحب کہتے ہیں تسبیحات فاطمہ رضی اللہ عنہا سوتے وقت پڑھیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں مجھے 34 سال سے نیند نہیں آتی تھی سڑکوں پر پھرتا تھا ”افحسبتم اور اذان“ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ساڑھے سات ہزار کلومیٹر کا سفر بغیر ٹیوب کے طے کروایا۔ میں پانچ منٹ نہیں بیٹھ سکتا تھا اب صبح سے بیٹھا ہوں تقریباً چھٹا گھنٹہ لگ گیا ہے ”افحسبتم اور اذان“ ہر دس منٹ کے بعد کیا اور اللہ پاک نے چونتیس سال کی نیند کا مسئلہ اور کمر کا مسئلہ حل کر دیا۔

ایک صاحب سوال کر رہے ہیں کہ ایک عورت میرا پیچھا نہیں چھوڑتی اس سے پیچھا چھڑانے کیلئے کیا کرنا چاہیے؟

(حضرت نے فرمایا) وہی اولاد کی نافرمانی کیلئے جو عمل بتائے ہیں وہی کرو۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ”فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“ رات کو نماز پڑھ کر سو جائیں جب بیدار ہوں تو ایک سو ایک بار پڑھ کر اس کے سینے پر تصور کریں، ان شاء اللہ جان چھوٹ جائے گی۔

(حضرت نے فرمایا) بابا بڑی ڈنگے کی چوٹ پر باتیں کر رہا ہے او بابے کی بھی سنو (ہاہاہا) وہ ایک بندہ تھا ناں اس کو کرنٹ لگا ہوا تھا تو بیچارا پڑا ہوا تھا کوئی کہتا یہ کرو۔ کوئی کہتا یہ کرو ایک بندہ کہنے لگا کہ اس کو گھی اور دودھ دو۔ تو وہ نیچے سے کہنے لگا اس کی بھی سنو اس کی بھی سنو (ہاہاہا) تو اس بابے کی بھی سنو۔

آپ کا جواب مل گیا یہی عمل کرو جو باباجی نے بتایا۔

مزیدار اور پرسکون نیند

(حضرت فرمانے لگے) آپ سے ایک سوال ہے جس کو پرسکون اور مزیدار نیند آتی ہو اس کیلئے کوئی عمل بتاؤ؟

ایک صاحب کہتے ہیں ”اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا“ قصیدہ بردہ شریف کا یہ شعر ہے کہ ”یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِہٖ خَیْرِ خَلْقِہٖ“ پڑھا جائے تو نیند پرسکون آئے گی۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ سونے سے پہلے میں نے (حکیم صاحب نے) بتایا تھا کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر ”یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ“ پڑھیں نیند بہترین آئے گی۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ روحانی Bed Tea کا عمل کریں نیند بہترین آئے گی۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ہومیو پیتھک کی دوائی Nesvomaea، 30 کی طاقت میں ایک آدھ ہفتہ روز کھالیں، دن میں تین مرتبہ کھالیں۔ ایک صاحب کہتے ہیں کہ شہد، اسپغول، کلونجی اور دودھ کا معجون بنا کر کھالیں تو نیند بہترین آئے گی۔

نہ ملنے والے پیسوں کیلئے خاص عمل

ایک صاحب کا سوال ہے کہ کسی بندے سے پیسے لینے ہیں وہ پیسے نہیں دیتا۔

ایک صاحب کہتے ہیں ”سورہ یٰسین وردِ مبین“ کے ساتھ روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھیں پیسے مل جائیں گے۔

ایک صاحب کہتے ہیں ”وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی“ کثرت سے پڑھیں پیسے مل جائیں گے۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ”فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ‘‘ کثرت سے پڑھیں پیسے مل جائیں گے۔

قبضہ سے چھٹکارا اور قرض وصولی

(حضرت نے فرمایا) ایک چیز میں عرض کرتا ہوں ’’ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ‘‘ ڈلیوری کیلئے ہے اور یہی پیسے لینے کیلئے بھی ہے اور جسم سے مرض نکالنے کیلئے بھی ہے۔ مکان پر قبضہ ہو گیا ہو اس کیلئے بھی ہے، سورہ انشقاق کی آیت ہے، اگر یہ آیت آپ گیارہ بار پڑھ لیں ایک تسبیح پڑھ لیں یا تین سو تیراں دفعہ پڑھیں لیں اکتالیس دفعہ پڑھ لیں یا اکیس دفعہ پڑھ لیں جتنی تعداد بھی پڑھیں تو یہ آیت بہت زبردست ہے۔ بچہ کی تولید کیلئے بھی اور ڈلیوری کیلئے بہت لاجواب ہے۔

ڈلیوری میں آسانی

ایک صاحب کہتے ہیں 100 سے زیادہ مریضوں پر اس کا میرا تجربہ ہے۔

ایک صاحب اور کہتے ہیں ڈلیوری کا سو سے زیادہ کا تجربہ ہے یہی لکھ کر دے دیتے تھے وہ ناف پر باندھتے تھے اور کوئی چینی پر دم کر کے دیتے تھے، ہسپتال کے سامنے آپ کی مسجد ہے۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ موٹر چوری ہو گئی ہم نے پرچہ نہیں کرایا، موٹر واپس لانے کیلئے (جو چوری ہو گئی ہے) کیا کریں؟

چوری شدہ اشیاء کی واپسی

چوری شدہ اشیاء واپس ملنے کیلئے فیصلہ کن چیزیں بتاؤ!

ایک صاحب کہتے ہیں ’’ بِسْمِ اللّٰهِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ یَاجَامِعُ یَامُعِیْدُ ‘‘ کھلا پڑھیں۔

صاحب کہتے ہیں لاتعداد ’’ یَاحَفِیْظُ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ‘‘ پڑھیں۔

صاحب کہتے ہیں ’’ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اُرْدُدْ ضَالَّتِیْ ‘‘ پڑھیں۔

اور بتائیں ......! چوری شدہ چیزیں واپس چاہئیں، جلدی کرو۔ بولیں! بندے کی چوری ہوگئی ہے اور وہ بیچارا تسبیح خانہ میں خدمت کر رہا ہے سانپ کو پکڑ کر اس نے بوتل میں بند کر دیا اور دو سانپ مار دیئے۔

میں نے مغرب کے بعد بھی بولنا ہے بھئی آپ تو Enjoy کر رہے ہیں۔

جو تار سے نکلی ہے وہ دھن سب نے سنی ہے   جو تار پر بیتی ہے وہ کس دل کو پتہ ہے

(ہاہاہا)۔ ہاجی اور بتائیں ......!

باسٹھ ہزار کا گمشدہ موبائل مل گیا

یہ صاحب کہتے ہیں کہ میں نے پڑھا ''بِسۡمِ اللّٰہِ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ یَاجَامِعُ یَامُعِیۡدُ'' تو میرا باسٹھ ہزار کا گمشدہ موبائل مل گیا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ''یَا کَثِیۡرَ الۡخَیۡرِ یَا دَائِمَ الۡمَعۡرُوۡفِ'' کثرت سے پڑھا جائے۔ (اللہ پاک جل شانہ نے (میں نے باقاعدہ اپنے درس میں عرض کیا کہ یہ الفاظ یعقوب علیہ السلام کو یہ الفاظ عطا فرمائے آپ علیہ السلام نے پڑھے تو حضرت یوسف علیہ السلام مل گئے) جس کی چیز گم یا چوری ہوگئی ہو اس کو جب بھی بتایا وہ مل گئی۔

ایک گھنٹے میں چوری شدہ موٹر سائیکل مل گئی

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ''یَاجَامِعُ یَامُعِیۡدُ'' کثرت سے پڑھا تو ایک گھنٹے میں موٹر سائیکل مل گئی۔

ایک صاحب کا سوال ہے کہ مستقل مزاجی کیلئے کیا کیا جائے؟ ایک وظیفہ کیا جو آج تک مکمل نہیں کر پایا۔

دل کے امراض کا علاج

حضرت صاحب نے فرمایا: ایک لفظ میں عرض کرتا ہوں دل پر ہاتھ رکھ کر ''یَاقَوِیُّ یَاقَادِرُ یَامُقۡتَدِرُ'' یہ دل کے امراض کیلئے بھی دل کو قوی کرنے کیلئے بھی اور دل کو

حوصلہ دینے کیلئے بھی صرف گیارہ مرتبہ سونے سے پہلے پڑھیں۔

ہاں جی!

ایک صاحب کا سوال ہے ''احباب محفل'' توجہ فرمائیں انہوں نے ایک سوال کیا ہے اور ساتھ ایک شکوہ بھی کیا ہے کہ خط لکھتے ہیں تو اس کا جواب بہت دیر سے ملتا ہے۔

لوگوں کی چالاکیاں

ہماری ایک ایجنسی ہے کراچی میں ساتھی ہیں ہمارے حکیم عاشق صاحب ایک خط میرے سامنے آیا تو میں نے ان کو فوراً فون کیا کہنے لگے کہ حضرت میں نے یہ خط سال پہلے لکھا تھا۔ آپ حیران ہوں گے دو چار مہینے لگ جانا معمولی بات ہے، اتنی ڈاک آتی ہے کہ ڈھیروں ڈاک ہے میں کیا کروں؟ ایک پورا نہیں ہوتا تیسرا آپ کا شکوہ بالکل سچا ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں انہوں نے (عبقری والوں نے) کوئی نیٹ ورک ایسا بنایا ہوا ہے، سازشی نیٹ ورک تاکہ حکیم طارق VIP بنے، بس بندہ کو کچھ نہیں ملتا۔ ابھی کسی بندے نے فون کیا کہ جی! ادھر بم دھماکہ ہوا حکیم صاحب ٹھیک ہیں؟ کہا بالکل ٹھیک ہیں۔ کہنے لگا نہیں پہلے مجھے ان کی آواز سناؤ پہلے میں ان کی آواز سنوں گا پھر یقین کروں گا۔ تاکہ بات ہوجائے۔

متا یار ملن انسان کے

مخلصین کو اللہ جزائے خیر دے

کوئی تو یار کے ملنے کا حیلہ بہانہ ہو سو قسم کی۔ ایک فون آیا انہوں نے مجھے بتایا کہ مجھے فلاں ہستی کی زیارت ہوئی انہوں نے حکیم صاحب کیلئے پیغام بھیجا ہے جلدی کرو حکیم طارق سے ملاقات کراؤ وہ ہستی کہتی ہے کہ فوراً ملاقات کر کے اسے خود بتاؤ۔ میں کیا کروں؟ آپ کے سامنے ہے صبح سے باتیں کر رہا ہوں کتنے گھنٹے ہو گئے تقریباً؟ ہیں جی؟ سات سے زیادہ گھنٹے ہو گئے ہیں۔ میری درخواست یہ ہے کہ ڈاک میں یہی حال، ملاقات میں یہی حال اور ہر چیز میں یہی حال ہے۔ بندہ ایک ہی ہے،

میرے ساتھ مخلصین ہیں اللہ ان کو جزائے خیر دے، جو میرے ساتھ دن رات ہوتے ہیں میری کڑوی کسیلیاں بھی سہتے سنتے ہیں اور پھر بھی ساتھ رہتے ہیں۔

بھلا ہوان اچیاں دا جنہاں نیویاں نال نبھائی ہو

سچی بات ہے میں تو کمی ہوں خاندانی لوگ میرے ساتھ رہتے ہیں ان کی مہربانی کہ وہ میرا ساتھ دیتے ہیں۔ آپ تو چاہتے ہیں کہ ملیں لیکن آپ میرے سارے امور کو دیکھیں میری رعایت نہیں کریں گے؟ یا تو یہ ہے کہ میں سوتا رہتا ہوں مجھ سے پوچھو کہ میں کتنے گھنٹے سوتا ہوں، آپ مجھ سے پوچھیں کہ میں کتنے گھنٹے آرام کرتا ہوں۔

کاروبار کے نقصان کا ازالہ

ایک صاحب کا سوال ہے کہ میرے انکل کے بزنس کا نقصان ہوا ہے اس کا ازالہ چاہتے ہیں۔

بتائیں جی!

یہ کہتے ہیں کہ صبح و شام ایک تسبیح "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" پڑھیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ جب بھی کمپنی میں نقصان ہوتا ہے میں دفتر جاتا ہوں اور میں تین سو تیراں دفعہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ "یا نافع" پڑھتا ہوں تو اللہ نے کامیابی دی ہے۔ جہاں بھی نقصان ہو وہاں "یَا نَافِعُ" پڑھیں۔

یہ صاحب کہتے ہیں کہ سارا دن باوضو رہیں اور "درود تنجینا" پڑھیں۔

یہ صاحب کہتے ہیں کہ سورہ توبہ کی آخری آیات فجر کی نماز کے بعد تین سو تیرہ دفعہ پڑھیں۔

حج و عمرہ کرنے کے اعمال

اچھا جی! اور سوال کریں جی......!

یہ کہتے ہیں کہ حج و عمرے کیلئے کوئی عمل ہو؟

تو اس کیلئے ہمارے عبقری میں ایک عمل چھپا تھا ''تلبیہ'' کا اس کا بے شمار لوگوں نے بتایا ہے کہ بہت فائدہ ہوا ہے۔

ایک صاحب کہتے ہیں: لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا۔ (فتح) یہ آیت مستقل پڑھیں تو ان شاء اللہ اس سے بھی حج و عمرے کیلئے فائدہ ہوگا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں نے پرانے ڈائجسٹ میں پڑھا ہے کہ پرانے صدر ضیاء الحق مرحوم سے پوچھا حج و عمرے کے متعلق تو انہوں نے بتایا ''عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ'' تم مسلسل پڑھو۔ میں پرائمری ٹیچر ہوں کوئی توقع نہیں تھی میں اور میری اہلیہ ''عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ'' مسلسل پڑھتے رہے تو اس سے اللہ نے مجھے حج کرا دیا۔

فالتو گلٹیاں مکمل ختم

ایک صاحب کا سوال ہے کہ جسم کی فالتو گلٹیوں کیلئے کچھ بتائیں۔ بعض حکمت کے ایسے نسخے ہوتے ہیں کہ گلٹیاں بالکل ختم ہو جاتی ہیں تو وظیفہ بھی بتائیں اور نسخہ بھی بتائیں؟

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ادرک اور لہسن پیس کر گلٹیوں کی جگہ پر لگائیں گلٹیاں ختم ہو جائیں گی۔

کوئی اور کھانے کی چیز بتائیں! آسان سی ضرور بتائیں گلٹیوں کیلئے بتائیں اللہ والے!

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ہومیو پیتھک کی دوائی ''کیلکیر یا فلور'' تیس کی طاقت میں دن میں تین مرتبہ نہار منہ (کھانے سے پہلے) کھائیں۔

ہاں جی اور بتائیں جی!

یہ صاحب کہتے ہیں کہ گلٹیوں کیلئے سورۃ الکافرون پڑھیں۔

سگریٹ کے نشہ سے چھٹکارا

اچھا جی آپ کا سوال؟

یہ کہتے ہیں کہ سگریٹ نہیں چھوٹتی پندرہ سال سے اس کیلئے کچھ بتائیں……؟

یہ کہتے ہیں کہ اگر سگریٹ نہیں چھوٹتی تو پیتے ہوئے ’’یَامَانِعُ‘‘ پڑھو تو ایک وقت آئے گا سگریٹ چھوٹ جائے گی۔

میں نے یہ درس میں بھی عرض کیا تھا اس کا مشاہدہ کسی کو ہوا ہو وہ بتائیں، اپنی ذات میں ہو یا کسی کی ذات میں وہ بتائیں؟

ایک صاحب کہتے ہیں ’’یَامَانِعُ‘‘ پڑھا تو بچی اب ضد نہیں کرتی۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ تین ڈبیاں سگریٹ کی پیتا تھا ایک ہفتہ پڑھا اور اب سگریٹ نہیں پیتا۔

بیت الخلاء کی دعا

میں نے درس میں ایک بات کہی تھی کہ کوئی اگر جنات کی دنیا کو سمجھے (تو جراثیموں کی دنیا کو سمجھے) یہ ایک میرا بیت الخلاء کا ایک درس تھا کئی سال پہلے کی بات ہے۔

بتائیں بھئی اس کیلئے کیا کیا جائے؟

آنکھوں کے امراض

ایک صاحب کہتے ہیں کہ آنکھوں کے امراض کیلئے سرمہ لگائیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ’’فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ‘‘ پڑھنے سے آنکھ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ سات دفعہ ’’یَانُوْرُ یَانُوْرُ‘‘ پڑھیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں ’’یَابَصِیْرُ‘‘ پڑھیں۔

استادوں کے استاد

ایک بات بتاؤں؟ ہمارے پاس موٹر سائیکل والے ہوتے تھے جنہیں استاد اقبال موٹا کہتے تھے یہ دور سے موٹر سائیکل کو چلتی ہوئی دیکھ کر کہتے تھے کہ اس میں فلاں خرابی ہے۔

ایک حافظ اسلم صاحب سینما والے ہوتے تھے، سینما آپریٹر تھے۔ ایک بار ہم اکٹھے تھے تو ان سے کہا حافظ صاحب آپ کا ساری رات سینما چلتا رہا اور آپ زور زور سے خراٹے مارتے رہے۔ وہ کہنے لگے کہ میں دور سے سینما کو چلتے ہوئے بتا دیتا ہوں کہ اس مشین کے اندر فلاں خرابی ہے اتنی دیر کے بعد اس کی ریل ٹوٹ جائے گی۔ ایک تجربہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کہتا ہے اس کو لے جاؤ اتنے دنوں میں مرجائے گا اور بس بندہ مرجاتا ہے۔ کوئی کشف تو نہیں ہوتا! یہ سب جو بتا رہے ہیں ان کے پیچھے دو چیزیں ہیں یا مشکوک رزق یا بددعا ہے، کوئی جادو اور کوئی جنات نہیں۔

وظائف آپس میں ٹکرا جاتے ہیں

آپ ایسا کریں اللہ والے! سورہ مومنون کی آخری آیت ''رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ'' اس کو لاکھوں ہزاروں پڑھیں اور سب کو چھوڑ دیں یہ آخری آیت اور آخری وظیفہ بس اس کیساتھ بہت سے وظیفے اکٹھے کئے تو ٹکرا جائیں گے اور نقصان ہو جائے گا۔ اس کو لاکھوں پڑھیں اور سارا گھر پڑھے ان شاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا اور دوسرا یہ کہ گائے کا صدقہ کریں 8، 10 بہترین گائے ہوں (یا اپنی استطاعت کے مطابق جتنا صدقہ کرسکیں) جیسے قربانی کیلئے لیتے ہیں۔ ایسے نہیں کہ اس کو اٹھا کر کہیں دے دیں مدرسے میں دے دی ہرگز نہیں۔ ذبح کرائیں اپنی نگرانی میں اور پھر غریبوں میں باقاعدہ آپ کے بندے تقسیم کریں، مسلسل گائے کا صدقہ کریں۔ قربانی سے مراد اچھی خوبصورت گائے ہو صدقہ کریں۔

شوگر انسان کے کنٹرول میں

ایک صاحب کا سوال ہے کہ شوگر ایک مہینے سے کنٹرول نہیں ہو رہی کیا کریں؟ مشاہدہ بتائیں!

ہاں جی!

ایک صاحب کہتے ہیں کہ تین دفعہ سورہ قدر اور تین دفعہ سورہ کوثر پڑھنے سے شوگر ختم ہو جاتی ہے۔ آج ہی میں نے بھی بتایا تھا شوگر ختم واقعی ہو جاتی ہے، یہ آپ پڑھیں لیکن اس میں اور کوئی نہ بتائیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں گائے کا دودھ شیشے کے گلاس میں دھوئیں اور اسی وقت نہار منہ پئیں اور لگاتار پیتے رہیں، بالکل شوگر ختم ہو جائے گی، تین چار بڑے مریض سیٹ ہو گئے ہیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ "رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا" ہر نماز کے بعد دس دفعہ پڑھیں، شوگر کنٹرول ہو جائے گی۔

ایک صاحب کہتے ہیں اونٹنی کے ایک لیٹر دودھ میں باون یونٹ انسولین پائی جاتی ہے شوگر کے مریض کو اس کا دودھ پلائیں۔

شوگر سے جان چھوٹ گئی

ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں 2011ء میں مجھے شوگر ہو گئی تھی آپ کا دیا ہوا وظیفہ سورہ قدر تین دفعہ سورہ کوثر تین دفعہ ہر پینے والی چیز پر صبح سے شام تک پڑھا تو میری شوگر ختم ہو چکی ہے اور مجھے بلڈ پریشر بھی نہیں ہے چار سو پینسٹھ سے اب ایک سو پینسٹھ ہے اور یہ عمر کے لحاظ سے ہے۔ 60 سال سے زیادہ عمر ہے اور میں بالکل مطمئن اور صحت مند ہوں۔ پینے والی چیز میں شوربہ، پتلی دال بھی شامل ہے۔

خودکشی جیسے خیالات اور حرکتوں سے بچاؤ

صاحب کا سوال ہے کہ بڑا بیٹا دس سال کا ہے وہ چھری اور آگ سے خودکشی کرنیکی کوشش کرتا ہے، قرآن مجید اور سکول وغیرہ بالکل نہیں پڑھتا اور چھوٹا بیٹا بھی اسی لائن پر ہے۔

بھئی اس کیلئے کچھ بتائیں!

صاحب کہتے ہیں کہ فجر کی نماز کے بعد ”رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ“ سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار پڑھیں، ان شاء اللہ اکتالیس دن تک مسئلہ حل ہو جائے گا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ سورۃ الکافرون کا عمل بتایا تھا ایک ہزار ایک دفعہ میں نے آزمایا فائدہ ہوا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ”افحسبتم اور اذان“ والا عمل کریں ان کو فائدہ ہوگا۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ سورہ یٰسین کی آیت ”وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ“ فجر کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ ”رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا“ ہر نماز میں پڑھیں ان کو فائدہ ہوگا۔

ان شاء اللہ کام ہو جائے گا

چلو بیٹھ جائیں جی! ان شاء اللہ آپ کا کام ہو جائے گا۔ یہ جو سورہ یٰسین کی آیت ”وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ“ ہے ناں! اس کا تواتر کریں اور افحسبتم اور اذان کا تواتر کریں اور ہر نماز میں رب جعلنی کے بعد ”رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا“ پڑھیں، ان شاء اللہ کام ہو جائے گا، افحسبتم اور اذان مستقل کریں۔

دعا

”اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لك الْمَنَّانُ بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“

یاالٰہی ! ہمارے اس جمع ہونے کو امت کیلئے خیر کا ذریعہ بنا، اللہ! امت کیلئے برکتوں کا ذریعہ بنا، اللہ! لوگوں کے ہدایت اور ایمان کا ذریعہ بنا، ہر شر سے بچا، ہر خیر کو متوجہ فرما، ہر برکت کو متوجہ فرما، ہر عافیت کو متوجہ فرما، رحمتوں کے خزانے اپنے نام کی برکت سے عطا فرما، دور پرے سے بہت دور سے میرے دوست تشریف لائے ہیں ان کی حاضری، ان کا آنا، ان کا بیٹھنا قبول فرما، علم کی راہوں میں ہمارے لئے برکت دے دے، نفع والا علم دے دے، ایسا علم دے جو امت کیلئے نفع کا خیر کا برکت کا ذریعہ بنے، ایسے علم سے بچا جس سے امت کو دکھ اور تکلیفیں جھیلنی پڑھیں، الٰہی! اگر تو ہمیں دکھوں اور تکلیفوں میں ساتھی بنا دے تو تیرے بندوں کی رعائتیں ہمارے ساتھ ہو جائیں گی، ایسا علم عطا فرما جس سے بندوں کی دعائیں ہمارے ساتھ ہو جائیں، جس سے گھر بس جائیں، نفرتوں کے نام پر مذہب کے نام پر فرقوں کے نام پر قوموں کے نام پر زبانوں کے نام پر لگی آگ بجھ جائے۔ اے اللہ! اس آگ کو بجھانے کے ذریعہ کے طور پر ہمیں قبول فرما۔ ہمیں خیر کے پھیلانے والا بنا، خیر خواہی کو پہنچانے والا بنا اور اے اللہ! امت کے اندر مرہم بنا، اے اللہ! سوئی دھاگہ بنا اور اے اللہ! کاٹنے والا نہ بنا جوڑنے والا بنا، سوئی دھاگہ بنا قینچی نا بنا، الٰہی! جو مشکلات میں گھرے ہیں ان کی مشکلات کو دور فرما، پریشانیوں میں گھرے ہیں ان کی پریشانیاں دور فرما اور جو مسائل میں گھرے ان کے مسائل کو حل فرما عافیت اور برکت کے دروازے کھول دے خیر اور رحمت کے دروازے کھول دے۔

آمین! آمین! بحرمة سید الابرار والمرسلین برحمتک یاارحم الراحمین!

مختلف کاملین، عاملین کے آزمودہ وظائف

موجودہ وظائف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے منقول اور اولیاء اللہ کے اسم اعظم جو عاملین اور کاملین کے تجربات ومشاہدات میں ہیں جس سے بے شمار مخلوق خدا نے فائدہ پایا۔ آپ بھی پڑھیں اور فیض حاصل کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله الذی له الاسماء الحسنیٰ والصفات العلیاء والصلوٰة والسلام علیٰ سیدنا محمد المخصوص بالشفاعة العظمی و علیٰ آله و صحبه و ذوی المقام الاسنی (و بعد)

بندے نے اکابر اولیاء کی مختلف کتب سے کافی تعداد میں مناجاتیں جمع کیں تو خیال میں آیا کہ اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے متعلق بھی کچھ خدمت ہو جائے اور عوام وخواص اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ کا ورد اور اپنی حاجات کی کشائش میں اس وظیفہ کو اپنے اوراد میں شامل کر لیں اور بندہ کے لئے ذخیرۂ آخرت ہو۔ اس لئے توکل علی اللہ ''اسم اعظم'' کے متعلق اکابرین اسلام کے اقوال وتجربات اور مشاہدات کو مختلف مستند عربی کتب سے جمع کرنا شروع کیا تو وہ سو کے قریب احادیث، آثار اور اقوال ملے جن کو آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے اور ان سب اقوال کے مطابق تمام اسماء عظمیٰ کو یکجا کر دیا گیا ہے تاکہ ورد میں آسانی رہے۔

اسم اعظم کے متعلق اکابر نے مختلف ارشادات فرمائے ہیں، بعض علماء اللہ تعالیٰ کے سب اسماء عظمیٰ فرماتے ہیں اور بعض نے بعض اسماء کا تعین کرتے ہوئے ان کو اسم

اعظم قرار دیا ہے۔ آگے اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

اسمِ اعظم کے متعلق علماء کے اقوال

پہلا قول

اللہ تعالیٰ کے سب اسماء عظیم ہیں، بعض کو بعض پر فضیلت دینا جائز نہیں ہے، امام ابوجعفر طبری، امام ابوالحسن اشعری، محدث ابوحاتم ابن حبان، قاضی ابوبکر باقلانی اور امام مالک رحمہم اللہ کا یہی مذہب ہے۔ جو کچھ احادیث میں "اسم اعظم" کے متعلق وارد ہوا ہے۔ یہ حضرات اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہاں اسم اعظم کا لفظ عظیم کے معنیٰ میں ہے۔ (الدر المنظم)

چنانچہ امام طبری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اختلفت الآثار فی تعیین الاسم الاعظم والذی عندی ان الاقوال کلها صحیحة اذ لم یرد فی خبر منها انه الاسم الاعظم ولا شی اعظم منه فکانه تعالیٰ یقول کل اسم من اسمائی یجوز وصفه بکونه اعظم فیرجع الیٰ معنی عظیما۔

محدث ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

الاعظمیة الواردة فی الاخبار المراد بها مزید ثواب الداعی بذالك کما اطلق ذالك فی القرآن والمراد به مزید ثواب الداعی والقاری٥ (الدر المنظم)

جن احادیث واقوال میں اللہ کے کسی نام کی اعظمیت وارد ہوئی ہے ان سے مراد ان الفاظ کے ساتھ دعا کرنے والے کو زیادہ ثواب دینا مقصود ہے جیسا کہ قرآن کریم کے بعض مقامات کی فضیلت کا بعض احادیث میں ذکر آیا ہے مگر اس سے مراد تلاوت کرنے والے کو زیادہ ثواب دینا مقصود ہے نہ کہ قرآن کا ایک حصہ دوسرے حصے سے

افضل ہے کیونکہ قرآن اللہ کا کلام ہے اور یکساں درجہ رکھتا ہے اس کے بعض کو بعض پر فضیلت نہیں۔

بعض علماء فرماتے ہیں:

یہ اسم اعظم میں اعظم کا لفظ عظیم کے معنی میں ہے افضل التفضیل کا صیغہ نہیں ہے کیونکہ اللہ کا ہر اسم بڑا ہے کوئی اسم دوسرے سے بڑا نہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اعظم تفضیل کا صیغہ ہے کیونکہ ہر وہ اسم جس میں اللہ کی تعظیم زیادہ ہو وہ اعظم ہے پس اللہ، رب سے اعظم ہے کیونکہ اس نام میں بھی اللہ کا کوئی ہم نام نہیں نہ اضافت کے ساتھ نہ بغیر اضافت کے، لیکن رب مخلوق کی طرف مضاف ہوسکتا ہے۔

دوسرا قول

اللہ تعالیٰ نے اسم کا علم صرف اپنے پاس رکھا ہے دوسرے کسی کو اس پر اطلاع نہیں فرمائی جس طرح سے لیلۃ القدر، جمعہ کے دن کی مخصوص گھڑی اور صلوٰۃ وسطیٰ کے بارے میں بھی یہی کہا گیا ہے۔

اسم اعظم کی حقیقت

کچھ علماء کا موقف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہر وہ اسم جس سے بندہ اپنے رب کو اس حیثیت سے مستغرق ہو کر پکارے کہ اس کی فکر میں، اس کی حالت میں غیر اللہ کا وجود نہ ہو۔ پس جس شخص نے بھی اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں دعا کی تو اس کی یہ دعا مقبولیت کے قریب ہوتی ہے۔

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے اسم اعظم کے بارے میں سوال کیا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس کی کوئی حد متعین نہیں ہے یہ تو صرف اور صرف اللہ کی وحدانیت کیلئے تیرے دل کا خالصتاً متوجہ ہونا ہے، پس جب تو اس حالت میں پہنچے گا اور اس کے جس نام سے بھی اپنی مصیبت سامنے رکھے گا تو اس کے نام کے

ساتھ مشرق سے مغرب تک کو پالے گا۔ (حلیہ ابونعیم ۱/ ۴۰)

حضرت ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے اس ارشاد کو اس طرح نقل کیا ہے کہ: حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک مرید نے عرض کیا: حضرت مجھے ”اسم اعظم“ سکھلا دیں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: ”اس کی کوئی حد نہیں ہے، بس یہ تو اللہ کی وحدانیت کے لئے تیرے دل کی خالص توجہ بافراغت کا نام ہے، جب تو اس درجہ پر پہنچ جائے گا تو اللہ تعالیٰ کے جس نام کو مقصود میں استعمال کرے گا وہی اسمِ اعظم کا کام دے گا“۔ (سیر اعلام النبلاء ۱۲/ ۸۷)

حضرت ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے بعض مشائخ سے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: آپ اپنے دل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا: پس جب آپ دل کو دیکھیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اس میں رقت طاری ہوگئی ہے تو اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کر لیں پس یہی اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے۔ (حلیہ ابونعیم)

حضرت ابن الربیع السائح سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے عرض کیا مجھے اسمِ اعظم سکھلا دیں تو آپ نے فرمایا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھو، اللہ کی اطاعت کرو ہر چیز تمہاری فرمانبردار بن جائے گی۔ (حلیہ ابونعیم ۸/ ۳۲۸)

اسم اعظم کا حصول مشکل ہے

یوسف بن الحسین نے بیان کیا کہ مجھ سے کہا گیا کہ ذوالنون اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم جانتے ہیں۔ میں نے (اس کے شوق سے) مصر پہنچ کر ایک سال ان کی خدمت میں گزارا پھر ان سے عرض کیا کہ اے استاد! میں نے آپ کی خدمت کی، میرا حقِ خدمت آپ پر واجب ہے اور مجھ سے کہا گیا کہ آپ اللہ کا اسمِ اعظم جانتے ہیں اور آپ مجھے پہچان چکے ہیں کہ آپ نے مجھ سے زیادہ اس کا کوئی اہل نہ پایا ہوگا، میں چاہتا ہوں کہ وہ آپ مجھے تعلیم کر دیں۔ یہ سن کر ذوالنون خاموش ہو گئے اور مجھے کچھ

جواب نہ دیا۔ میں نے ان کے سکوت سے یہ نتیجہ نکالا کہ وہ مجھے بتا دیں گے۔ اس کے بعد چھ ماہ گزر گئے تو ایک دن میرے پاس گھر میں سے ایک طباق لے کر آئے اور اس پر سرپوش تھا اور وہ ایک رومال سے بندھا ہوا تھا اور ذوالنون جیزہ میں رہتے تھے کہنے لگے کہ تم ہمارے فلاں دوست کو جانتے ہو جو قسطاط میں رہتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں! واقف ہوں۔ تو یہ میں ان کے پاس بھیجنا چاہتا ہوں تم ان کو دے آؤ۔ میں نے وہ رومال سے بندھا ہوا طباق لے لیا اور میں ان کو لے کر طویل راستہ پر چلتا رہا اور سوچتا رہا کہ ذوالنون جیسا شخص فلاں شخص کے پاس ہدیہ بھیج رہا ہے۔ دیکھنا تو چاہئے کہ ان میں کیا ہے، میں صبر نہ کر سکا یہاں تک کہ پل پر پہنچ گیا وہاں پر بیٹھ کر رومال کھولا اور ڈھکن اٹھایا تو اس میں ایک چوہا تھا جو طباق سے کود کر بھاگ گیا۔ میں اس واقعہ سے سخت غصے میں بھر گیا اور میں نے کہا کہ ذوالنون میرے ساتھ مسخرا پن کر رہا ہے اور مجھ جیسے شخص کے ہاتھ چوہا بھیجتا ہے اور اسی غصہ کی حالت میں واپس آ گیا۔ جب ذوالنون نے مجھے دیکھا تو میرے چہرے سے سب کچھ سمجھ لیا۔ پھر کہا اے احمق! ہم نے تیرا تجربہ کیا تھا، ہم نے تیرے ہاتھ میں ایک چوہا امانت دیا تھا تو نے اس میں بھی ہمارے ساتھ خیانت کی تو کیا ایسے حال کے ہوتے ہوئے میں اللہ کا اسم اعظم تیری امانت میں دے دوں؟ میرے پاس سے چلا جا میں تجھے دیکھنا بھی نہیں چاہتا۔

خود انسان اسم اعظم ہے

خود انسان ہی اسم اعظم ہے پس جس شخص نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا اور اپنے رب کے اسم اعظم کو پہچان لیا۔

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں ایک دن اپنے شیخ عبدالسلام ابن مشیش کے سامنے بیٹھا ہوا تھا آپ کا ایک چھوٹا بچہ بھی تھا میں نے اس کو اپنی گود میں بٹھا لیا پھر میں نے ارادہ کیا کہ شیخ سے اسم اعظم کے متعلق سوال کروں تو بچے نے میرے ٹھوڑی پکڑ کر کہا: اے چچا! آپ ہی اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم ہیں یا اسم اعظم

تمہارے اندر ہے۔ یہ سن کر شیخ نے فرمایا: آپ کو بچے نے جواب دے دیا ہے اس کو سمجھ لو۔ (الکنز ص:۱۶۱)

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ کا اسم اعظم قرار دینا یا ان میں اللہ کا اسمِ اعظم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنے عظیم مرتبے پر فائز تھے کہ ان کو ہی اللہ کا اسمِ اعظم قرار دے دیا گیا، یہ بات اس قبیل سے ہے جیسا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "مَنْ كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهٗ" (جو اللہ کا ہوجاتا ہے اللہ اس کا ہوجاتا ہے)۔ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اس وقت فنا فی اللہ کے اس مرتبہ میں تھے جس کے اظہار کیلئے بچے نے کہا اللہ کا اسمِ اعظم تمہارے اندر ہے یا تم اسم اعظم ہو۔ (امداد اللہ انور)

سابقہ قول کی تائید کے لئے ایک دلیل

شیخ ابن عربی فرماتے ہیں میں حضرت ابواحمد بن سید بون رحمۃ اللہ علیہ سے مرسیہ میں ملا آپ سے کسی شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے بارے میں سوال کیا تو شیخ نے اس کو ایک کنکری مارتے ہوئے کہا کہ: تم ہی اللہ کا اسمِ اعظم ہو اور وہ اس لئے کہ اسماء دلالت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اور ان میں اشتراک ممکن ہے اور تم اللہ تعالیٰ کی ذات پر سب سے بڑی دلیل ہو۔

(الفتوحات المکیہ فی معرفۃ منزل التلاوۃ الاولی من الحضرۃ الموسویۃ ۲/۶۴۱)

استغراق فی الدعاء

ہر وہ اسم جو اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہو اور بندہ اس کے ساتھ اپنے رب سے مستغرق ہو کر ایسی حالت میں دعا کرے کہ اس وقت اس کے دل میں غیر اللہ کا کوئی گزر نہ ہو، پس جو شخص بھی اپنی دعا میں یہ حالت پیدا کرے گا تو اس کی دعا قبول ہوجائے گی۔

اس قول کے قائل امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ (بحوالہ: اسم اعظم۔ دار المعارف ملتان)

اللہ جل جلالہ

"اللہ جل جلالہ" یہ اسم پاک ذات جامع جمیع صفات وکمالات ہے، بہت سے محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے۔ قرآن مجید میں یہ اسم پاک دو ہزار تین سو ساٹھ (۲۳۶۰) جگہ آیا ہے۔ اسے دوسرے تمام اسماء پر شرف حاصل ہے معنی کے لحاظ سے یہ اسم پاک تمام اسماء کا جامع ہے اور تمام اسماء صفات اسی سے متعلق ہیں۔

اگرچہ اللہ اور الٰہ دونوں الوہیت سے مشتق ہیں جس کے معنی عبادت کے ہیں اور دونوں الفاظ معبود کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ اگرچہ لغوی لحاظ سے یہ دونوں الفاظ ہم معنی ہیں تاہم اصطلاحی لحاظ سے ان میں ایک واضح فرق یہ ہے کہ اللہ کا لفظ صرف اور صرف اللہ معبود برحق و معبودِ حقیقی کے لئے استعمال ہوتا ہے جب کہ الٰہ کا لفظ ہر معبود کے لئے استعمال ہوتا ہے چاہے وہ حق ہو یا باطل۔

لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)

اس کلمہ مبارک میں اللہ اور الٰہ دونوں کو ایک دوسرے کی ضد قرار دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ جتنے معبود (الٰہ) ہیں وہ سب باطل ہیں اور معبود حقیقی تو صرف اور صرف اللہ ہی ہے۔

شریعت کی اصطلاح میں لفظ "اللہ" صرف اس ذات کیلئے بولا جاتا ہے جو حق پر ہو، ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہنے والی ہو۔ دیگر تمام صفات الٰہیہ کی جامع ہو، ہر شے کی مالک خالق اور ان پر قدرت رکھنے والی ہو۔ ہر مخلوق کی روزی رساں ہو، ہر شے اور ہر مخلوق

اس کی محتاج ہو اور وہ کسی کی محتاج نہ ہو۔ رشتوں، ناطوں اور برابری و ہمسری سے پاک ہو، امور کی انجام دہی میں کسی کی محتاج نہ ہو، گویا اسمائے حسنیٰ میں فرداً فرداً جتنی صفات موجود ہیں اس اسم پاک میں وہ تمام بکمال موجود ہیں۔ حدیث ترمذی میں جن 99 ناموں کا تذکرہ ہے یا اور بھی جو اسمائے حسنیٰ ملتے ہیں چاہے وہ مفرد ہوں یا مرکب، اسمِ پاک ''اللہ'' ان تمام اسمائے پاک سے مرتبہ اور عزت و جلال میں بلند تر ہے۔ کیونکہ یہ تمام صفات سے بلند تر ہے اور کوئی بھی صفت الٰہی اس سے خارج نہیں ہے۔

دیگر تمام صفات کا مرجع یہی اسم پاک ہے۔ اسم ذات ''اللہ'' کسی صفاتی نام کی طرف راجع نہیں ہے مثلاً ہم یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ اللہ کریم، رحمٰن، علیم یا حکیم ہے مگر یہ نہیں کہہ سکتے کہ حکیم اللہ ہے یا علیم اللہ ہے۔ اس کے علاوہ تمام صفاتی اسمائے پاک میں سے ہر اسم پاک اللہ تعالیٰ کی ایک صفت کا احاطہ کرتا ہے اور وہ کسی ایک صفت کیلئے بولا جاتا ہے۔ مثلاً جب اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا ذکر مطلوب ہو تو ''رب'' کہیں گے، اور اگر رزق عطا کرنے کا تذکرہ ہو تو ''رازق'' یا ''رزاق'' کہیں گے۔ اسی طرح گناہ کی معافی کا سوال ہو تو ہم غفار کو پکارتے ہیں یعنی یہ نہیں ہوتا کہ گناہوں کی معافی کیلئے اسے رزاق کہہ کر پکاریں اور عفو و درگزر کیلئے رب کہہ کر پکاریں لیکن اسم پاک ''اللہ'' کے ساتھ ہم ہر مقصد کیلئے اسے پکار سکتے ہیں چاہے ہماری حاجت کا تعلق رزق سے ہو یا گناہوں کی معافی سے۔

دوسرے تمام صفاتی اسمائے پاک کو حسبِ ضرورت و حالت غیر اللہ کیلئے بھی بولا جاتا ہے مثلاً حکیم، حلیم، علیم وغیرہ مگر اسم پاک ''اللہ'' کسی بھی صورت غیر اللہ کیلئے نہیں بولا جاتا۔ یہاں تک کہ دانستہ غیر ان کو اللہ کے لفظ سے پکارنے والا متفقہ طور پر کافر ہے کیوں کہ اس کے معنی میں تاویل کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ (غزالیؒ)

مندرجہ بالا دلائل کے پیشِ نظر ہی بہت سے علماء نے اس اسم پاک کو ''اسم اعظم'' کہا ہے کیوں کہ کوئی اسم صفت تمام صفات کا احاطہ نہیں کرتا۔ جبکہ اسم ذات ''اللہ'' تمام

صفات کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔

اوراد و وظائف

اوراد و وظائف کیلئے جس کمال یقین کی ضرورت ہوتی ہے اس کے ساتھ اگر اوراد و وظائف کو پڑھا جائے تو نتیجہ ہمیشہ حسبِ دلخواہ نکلتا ہے اور ناکامی نہیں ہوتی۔

اسم ذات کا ورد

عاشقانِ الٰہی کا ورد زبان یہی اسم پاک ہے۔ دونوں جہانوں کی مرادیں برلانے والا اسم ہے۔ اس کے خواص و صفات اس قدر ہیں کہ مخلوق میں سے کوئی بھی اسے کما حقہ نہیں لکھ سکتا۔ سلوک کے تمام سلاسل کے بزرگان سالکین کیلئے اسی اسم پاک کا ورد تعلیم کرتے ہیں کہ اس سے بڑھ کر کوئی ورد نہیں ہے۔

صاحبِ کشف و روشن ضمیر

اگر ہر نماز و روزہ کی پابندی کے ساتھ حلال غذا کے اہتمام کے ساتھ باوضو رو بقبلہ ہو کر پانچ ہزار مرتبہ روزانہ اللہ اللہ کرے تو تھوڑے ہی عرصہ میں صاحبِ کشف اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔ ہر عبادت میں بے حد لطف آئے گا اور اکثر راتوں کو زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ بارگاہِ خداوندی کے مقربین میں شامل ہوگا۔

درجۂ ولایت

اگر اسم پاک ''اللہ'' کسی زمین پر پڑا ہوا پائیں اور اسے اٹھا کر تعظیم سے اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھیں تو دنیا اور آخرت میں ولایت کا درجہ پائیں گے۔

تعظیم اسم پاک

اگرچہ اسم پاک جمالی ہے اور بکثرت پڑھنے والا بھی اس سے مزاج میں گرمی نہیں پاتا۔ تاہم اللہ تعالیٰ کے اسم پاک کی بے تعظیمی کرنے والا اور اللہ کی جھوٹی قسمیں کھانے

والا کسی وقت بھی بے حد محتاج اور فقیر ہو جائے گا یا آخری عمر میں اندھا ہو جائے گا یا کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جائے گا کہ طبیب اس کے علاج سے عاجز رہیں۔

حصولِ رزق حلال

جو شخص اس مقصد کیلئے "یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ" روزانہ ایک ہزار بار ورد کرے اللہ تعالیٰ اسے وافر رزق حلال عطا فرمائے گا۔

شفائے امراض

جو شخص نمازِ جمعہ سے پہلے طہارت و پاکیزگی کے پورے اہتمام کے ساتھ سکون قلب سے سو بار اسم مبارک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ تمام امور میں اس کیلئے آسانی فرمائیں گے۔ اگر کوئی شدید بیماری میں مبتلا ہو جس کے علاج سے حکماء و اطباء عاجز آچکے ہوں اس اسم پاک کی کثرت کرنے کے بعد دعا کرنے سے ان شاء اللہ شفاء یاب ہوگا۔

احکام الٰہی سے محبت

جو شخص روزانہ اس اسم پاک کا ورد ایک ہزار دفعہ کرے گا اس کے دل سے شکوک و شبہات رفع ہو جائیں گے اور اس کے دل میں احکامِ الٰہی سے محبت پیدا ہوگی۔

رنج و بلا دور ہو

سلطان المشائخ حضرت محبوبِ الٰہی قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ایسی پریشانی یا رنج میں مبتلا ہو جو کسی طرح دور ہونے میں نہ آئے تو جمعہ کے روز نمازِ عصر کے بعد کسی کام میں مصروف نہ ہوں بلکہ نمازِ عصر کے بعد سے مغرب تک یہ تین اسمائے پاک پڑھتے رہیں: "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ" ان شاء اللہ اس رنج و غم سے نجات پائیں گے۔

امراضِ قلب سے شفاء

اگر کوئی شخص اس اسم پاک یعنی "اللہ" کو خوش خط جلی قلم سے لکھ کر اپنے سامنے

رکھے اور دن رات میں کم سے کم تین دفعہ نہایت ادب سے باوضو قبلہ رو ہو کر خلوت میں بیٹھ کر محبت سے نظریں اس مبارک اسم پر ڈالے اور دل میں یہ خیال کرے کہ جس طرح اس کاغذ یا لوح پر خوبصورتی سے نام لکھا ہوا ہے اسی طرح خوبصورت اور خوش خط میرے دل میں لکھا ہوا ہے اور پھر آنکھیں بند کر کے کم از کم دس منٹ تک اس تصور کو جمائے اور اسی خیال میں محو رہے۔ ان شاء اللہ کبھی عمر بھر خفقان، ہول دل، دھڑکن اور اضطراب قلب وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا اور دنیا کے کسی جابر و ظالم سے دہشت زدہ نہ ہوگا اور عشق الٰہی میسر ہوگا۔

کند ذہن بچہ

اگر کند ذہن بچہ کو صبح تازہ روٹی پر سات مرتبہ “یا اللہ” لکھ کر کھلائیں اور حسب ضرورت سات، گیارہ یا اکیس دن کھلائیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچہ کا ذہن کھل جائے گا۔

مکان کی سلامتی

اگر کوئی رہائشی مکان کے دروازے پر تین جگہ “یا اللہ” لکھے گا جب تک وہ مبارک اسم لکھا اور قائم رہے گا کبھی اس مکان میں دب کر نہ مرے گا اور کبھی وہ مکان سوتے یا جاگتے میں آدمیوں پر نہ گرے گا۔

سر، کمر اور پسلی کے درد سے نجات

اگر کسی کو کمر، سر، پسلی یا سینے میں درد ہو تو دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کے مقام پر سات دفعہ “یا اللہ” لکھے اور دن میں سات دفعہ یہ عمل کرے ان شاء اللہ درد سے نجات ہوگی۔

سفر سے بخیریت واپسی

اگر سفر پر جانے کا ارادہ ہو تو جلی حروف میں اسم ذات “اللہ” کاغذ پر لکھے اور سفر پر جانے والا اسم پاک سے حرف الف کو قینچی سے کاٹ کر تعویذ بنا کر اپنے بازو پر

باندھے باقی ''للہ'' گھر میں اپنے اہل وعیال مکیں امانت رکھ جائے ان شاء اللہ خیر وعافیت کے ساتھ سفر سے واپس لوٹے گا۔

دردِزِہ کے لئے

اگر کوئی عورت دردِزہ میں مبتلا ہے اور بچے کی پیدائش میں تکلیف ہو تو کسی چیز یا پانی پر ایک سو اکیس (۱۲۱) دفعہ ''یا اللہ'' دم کر کے اس کے تین حصے کر لیے جائیں اور تین دفعہ کھلایا پلایا جائے۔ ان شاء اللہ اس سے فوراً مشکل آسان ہوگی۔

ناحق مقدمہ سے بری

اگر کوئی شخص ناحق جھگڑے میں پھنس جائے اور کسی جھگڑالو اور مفسد شخص سے معاملہ پڑ جائے تو عین مقدمہ کی پیشی کے وقت یا باہمی گفتگو کے وقت سترہ (۱۷) دفعہ ''اللہ''، ''اللہ'' کہے اور دل میں یہ تصور کرے کہ ساری سبھا (مجلس) فنا ہوئی اور اب خاص ذات باری تعالیٰ اس مقدمہ کا فیصلہ فرمائے گی۔ ان شاء اللہ وہ مقدمہ اس کے حق میں، اچھا فیصلہ ہوگا اور باہمی گفتگو میں جھوٹا دشمن ہار جائے گا۔

حصول فوائد کثیر

جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کامل یقین فرما دیں گے اور جو شخص جمعہ کے روز جمعہ کی نماز سے قبل پاک وصاف ہو کر خلوت میں دوسو بار پڑھے اس کا مطلب آسان ہو خواہ کیسا ہی مشکل ہو اور جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے گا بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

(حضرت تھانویؒ)

برائے امراض واسقام

اگر اس اسم مبارک کو مطابق اس کے اعداد کے ۶۶ مرتبہ لکھ کر مریض کو پلایا جائے تو مریض ان شاء اللہ امراض واسقام سے شفا پائے گا۔ اسی طرح اگر آسیب زدہ کو

دھو کر پلایا جائے تو شفاء ہوگی۔ اگر آسیب زدہ کے ہاتھوں کی انگلیوں پر اس اسم مبارک کا ایک ایک حرف لکھ دیا جائے تو وہ شخص جنات کے اثرات سے محفوظ رہے گا اور جنات اس سے دور رہیں گے۔

جنات کو گویا کرنا یا جلانا

اگر چاہیں کہ آسیب زدہ کا جن جلا دیا جائے یا گویا ہو تو حروف اسم "اللہ" کو ایک کاغذ کے پرزے پر الگ الگ لکھیں۔ اس پر نیلا کپڑا لپیٹ دیں اور فیتہ (بتی) بنا کر ایک سرے سے اس کو آگ لگا کر اس کا دھواں آسیب زدہ کو سنگھائیں اگر اسے ہلاک کرنے، دفع کرنے یا گویا کرنے کا ارادہ ہوگا تو اس کے سنگھانے سے یہ مطلب حاصل ہوگا۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ایسی بتی جس سے جنات و آسیب کے جل جانے کا احتمال ہو، بہتر ہے کہ اس موجود عبارت کے نیچے یہ الفاظ تحریر کریں: "جنات آسیب وغیرہ از وجود/ خانہ فلاں بن فلاں دفع شوند اگر دفع نہ شوند سوختہ شوند"۔

تاکہ کسی زندہ مخلوق کو بغیر انتباہ کے ہلاک کرنے کا ارتکاب نہ ہو۔ کیونکہ ہمارا اصل مقصد بیمار یا آسیب زدہ کیلئے شفا کا حصول ہے نہ کہ کسی مخلوق کی ہلاکت۔

آسیب و مرگی کا علاج

بعض علماء سلف سے منقول ہے کہ اگر کسی برتن میں یہ اسم پاک بلا تعداد جس قدر اس برتن میں گنجائش ہو لکھ کر دھو کر اس کا پانی مصروع (مرگی کا مریض) یا آسیب زدہ پر چھڑک دے تو آسیب/ شیطان اس کا جل جائے گا۔ صاحبِ شمس المعارف الکبریٰ حضرت ابوالعباس بونی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ میں نے یہی عمل ایک شخص کو بتایا تھا جس کا لڑکا چونتیس سال سے آسیب زدہ تھا اور وہ اس سے سخت عاجز آچکا تھا۔ وہ شخص

تین دن یہ عمل کرتا رہا اور چھینٹے بھی مارتا رہا اور اسے پلاتا بھی رہا اللہ کے فضل سے آسیب اس کا جل گیا اور اس نے اس مصیبت سے نجات پائی۔ یہ اسم پاک کامل وتمام ہے اور ساری بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

برائے کشادگی باطن

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی اس اسم مبارک کو بعد نماز کے سو بار پڑھے باطن اس کا کشادہ اور وہ صاحبِ کشف ہوگا۔

نقوش اسم ذات ''اللہ''

یہ نقش ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کا ہے جس میں اسمائے پاک ''اللہ، رحمٰن اور رحیم'' موجود ہیں۔ یہ ذوالکتابۃ ہے۔ عدد اس کے ۷۸۶ ہیں۔ اس میں اسم ذات بھی ہے اور رحمٰن ورحیم دونوں صفاتی نام بھی ہیں۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۸

اگر اس نقش مبارک کو جمعہ کے آخری ساعت میں چاندی کی لوح پر کندہ کر کے پہنیں اور کوئی برائی نہ دیکھیں تو گھر میں خیر و برکت ہوگی، خوف سے انم ہوں گے اور اس کا ورد دوزخ سے نجات کا سبب ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ اللہ انی لا اشرک بہ شیئا'' جس شخص کا نام عبداللہ ہو اس کیلئے خصوصاً اس کا ورد مناسب ہے۔

نقوش اسم ''اللہ''

حامل اس نقش کا دینی و دنیوی فوائد حاصل کرے۔

مثلث (بونی) ۷۸۶		
۱۹	۲۶	۲۱
۲۴	۲۲	۲۰
۲۳	۱۸	۲۵

مربع مضر (بونی)			
۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

مخمس (بونی)				
۱	۱۴	۲۳	۱۰	۱۸
۲۶	۸	۱۶	۴	۱۲
۱۹	۲	۱۵	۲۴	۶
۱۳	۲۲	۹	۱۷	۵
۷	۲۰	۳	۱۱	۲۵

(بحوالہ: اسماء الحسنیٰ شرح اوراد و وظائف ونقوش)

گناہ چھوڑ دینا اسمِ اعظم ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ گناہ چھوڑ دینا بھی اسمِ اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ (الکنز الاعظم)

گناہ چھوڑ دینے کو اسمِ اعظم قرار دینا اس وجہ سے ہے کہ اس حالت میں انسان گناہوں سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کا مقبول ہو جاتا ہے اور جب وہ اللہ تعالیٰ کا مقبول ہوا تو ہو جو دعا کرے گا وہ مقبول ہوگی۔

اسمِ اعظم کے ساتھ دعا کرنے کا مطلب

اس اسمِ اعظم کے ذریعے سے دعا کے قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو مانگا جائے بعینہٖ وہی عطا کیا جاتا ہے۔ بخلاف دوسری چیزوں کے ساتھ دعا کرنے کے ان

سے دعا مانگنے والے کو تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز عطا کی جاتی ہے۔

(۱) مانگی ہوئی چیز دنیا میں عطا کی جاتی ہے۔

(۲) یا وہ دعا آخرت کیلئے مؤخر کر دی جاتی ہے جس کا وہاں بڑا انعام ملے گا۔

(۳) یا دعا کا اچھا عوض دیا جاتا ہے۔ (مثلاً دکھ وغیرہ ٹل جاتا ہے یا کوئی اور چیز دی جاتی ہے جو بندہ کیلئے اس کی دعا سے بھی ضروری زیادہ قیمتی ہو)۔

اسم اعظم کے حصول کے بعد دیگر عبادات کو چھوڑ دینا باعثِ ہلاکت ہے

شیخ عبدالعزیز بن مسعود دباغ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے سید الوجود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اسم اعظم پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ اللہ تعالی اس کی کسی کو اطلاع نہیں کرتے مگر جس کو اپنی محبت کیلئے مخصوص کر دیں اگر لوگ اسم اعظم کو جان لیں تو اس میں مشغول ہو جائیں اور اس کے علاوہ سب کو چھوڑ دیں، پس جس نے اسم اعظم کو جان لیا اور قرآن کو اور مجھ پر درود پڑھنے کو چھوڑ دیا حالانکہ اس کے بڑے فضائل ہیں اس کے لئے اس کی جان کی ہلاکت کا خطرہ ہے۔

اسم اعظم قرآن شریف میں پوشیدہ ہے

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا نام بھی ہے جو اس کے سب ناموں سے بڑا ہے اور یہ بات محال ہے کہ قرآن کریم اس سے خالی ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قرآن مجید میں کوئی چیز نہیں چھوڑی جس کو اس میں بیان نہ کیا ہو۔

لہٰذا قرآن کریم میں اللہ تعالی کا اسم اعظم موجود ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو اس سے محروم نہیں رکھا حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب انبیاء علیہم السلام، رسل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو سب انبیاء علیہم السلام کی امتوں پر فضیلت حاصل ہے۔

اگر یہ سوال کیا جائے کہ پھر اسم اعظم قرآن کریم میں کہاں ہے؟ تو اس کا ایک

جواب تو یہ دیا گیا ہے کہ جس طرح سے جمعہ کے دن میں مخصوص گھڑی کو اور قرآن میں درمیانی نماز کو اور ماہ رمضان میں شبِ قدر کو مخفی کر دیا ہے تا کہ لوگ اس کی جستجو کرتے ہوئے نیک اعمال میں خوب محنت کریں اور صرف ان خاص اعمال پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھے رہیں، اسی طرح سے اللہ تعالیٰ سے مختلف الفاظ وکلمات میں انسان اپنی دعائیں مانگیں صرف اسمِ اعظم کے حصول سے یکبارگی مانگ کر دعا سے اور خدا کی یاد سے اور اپنے عجز کے اظہار سے غافل نہ بن جائیں۔ (الدر النظیم ص: ۳۲)

قرآن کریم میں اسمِ اعظم کے متعلق اشارات

پہلا اشارہ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِيٓ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِيْنَ۝ (سورۃ الاعراف:175)

ترجمہ: ”اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنایئے اس کو ہم نے اپنی آیات (علم کتب انبیاء اور اسم اعظم) دیا پھر وہ ان سے بالکل نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہ لوگوں میں داخل ہو گیا“۔

تفسیر: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابن اسحاق، سدی اور مقاتل وغیرہ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے مراد بنی اسرائیل کا ایک شخص بلعم باعوراء ہے اس کے پاس اسمِ اعظم تھا، اس کو بادشاہ وقت نے طلب کیا تو وہ چھپ گیا مگر بادشاہ نے بالآخر ڈھونڈ لیا اور پوچھا کہ تمہارے پاس اسمِ اعظم ہے؟ اس نے کہا کہ ہاں! بادشاہ نے کہا میرے لئے ایک بیل کی دعا کرو جس نے محنت کا کام نہ کیا ہو۔ تو اس کی دعا سے سرخ رنگ کا بیل نمودار ہوا جس کے قریب کوئی نہ جا سکتا تھا تب وہ خود بیل کے پاس گیا اور اس کے

کان میں کچھ کہا تو وہ آگ کا انگارہ بن کر گر پڑا۔ پھر اس نے بادشاہ سے کہا کہ تم بھی بنی اسرائیل کو تکلیف دینے سے باز آ جاؤ ورنہ جو مصیبت بیل پر اتری ہے تم پر بھی اترے گی تو وہ بنی اسرائیل کو (کچھ عرصہ تک) تکلیف واذیت دینے سے باز آ گیا۔

(الدر النظیم، ص:۳۲)

نوٹ:۔ یہ شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام پر بدعا کرنے سے مردود ہوا اسی کے متعلق اس مذکورہ آیت میں ذکر آیا ہے۔

دوسرا اشارہ

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ۔ (سورۃ النمل:40)

ترجمہ: ”جس شخص کے پاس کتاب کا علم تھا، اس نے کہا کہ میں اس تخت کو آپ کے سامنے آپ کی آنکھ جھپکنے سے بھی پہلے لا کھڑا کرتا ہوں“۔

نوٹ: اکثر مفسرین حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ شخص حضرت آصف بن برخیا (حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر) تھے۔ جب انہوں نے نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ تو حضرت سلیمان علیہ السلام سے عرض کیا آپ اپنی آنکھیں کھولیں پھر بند کر لیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی آنکھیں کھول کر دائیں طرف دیکھا تو حضرت آصف رحمۃ اللہ علیہ نے دعا فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو بھیجا جو تخت بلقیس کو زمین کے نیچے سے اٹھائے ہوئے زمین عبور کرتے ہوئے چلے آئے حتیٰ کہ زمین پھٹی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے تخت موجود تھا۔

بعض حضرات کے نزدیک کوئی اسم اعظم نہیں ہے

حافظ ابو القاسم سہیلی بھی اس کی تائید کرتے ہوئے یہی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی نام دوسرے سے بڑا نہیں ہے اور جس نام کے بارے میں اسم اعظم کا لفظ آیا

ہے وہ عظیم کے معنی میں ہے اور اکبر کبیر کے معنی میں اور اھون ھین کے معنی میں۔

(الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم صفحہ: ۳۰)

ہر شخص کے مناسب مخصوص اسم اعظم

شیخ محب الدین طبری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ سن ٦٦٦ ھ میں بعض عارفین سے سنا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اپنی حالت اور مقام میں موثر اسم کے ساتھ پہچانے گا تو اس نے اپنے ساتھ مخصوص اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کو پہچان لیا۔

(سعادۃ الدارین و الدر النظیم ص: ۳۵)

علامہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض عارفین سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہر دعا کرنے والا جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اس کے مناسب اللہ تعالیٰ کا ایک اسم اعظم ہوتا ہے جو اس کی حالت اور دعا میں مطلوب و مسئول کی حالت کے مطابق ہوتا ہے۔

نوٹ: اس لئے ہر وہ اسم جو کہ اولیاء یا علماء نے اسم اعظم کہا ہے اس کے ساتھ یا سبب کے ساتھ دعا مانگنے والے کی دعا کا قبول ہونا یا نہ ہونا اس مذکورہ صورت کی وجہ سے ہے اگر اس شکل کو سامنے رکھ لیا جائے تو شاید اسے اسم اعظم خاص ہو جائے جبکہ وہ اس کے آداب و شرائط کا لحاظ بھی رکھتا ہو۔

اپنی مناسبت کا اسم اعظم تلاش کرنے کا طریقہ

علامہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ایک ساتھی نے ہمارے بعض مشائخ سے نقل کرتے ہوئے بتایا کہ شیخ محی الدین ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جو شخص اپنے مناسب کا اسم اعظم تلاش کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے نام کے حروف کے کل عدد نکالے اور اس مجموعہ عدد کو دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ کے کون سے اسم کے موافق ہے۔ اگر وہ مجموعہ عدد کسی ایک اسم کے مجموعہ عدد میں مل

جائے تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی اسے اللہ تعالیٰ کے دو اسموں میں نظر کرے یا تین میں یا چار میں، مثال کے طور پر ایک نام ''محمد'' ہے اس کے کل عدد (۹۲) ہیں ہم نے اس کی موافقت تلاش کی تو کسی ایک اسم میں نہ پائی۔ پھر دو ناموں میں تلاش کی تو اس کا عدد ''اول، دائم'' میں ملا اور اسم محمد کے عدد کی موافقت اللہ کے تین ناموں میں نہ ملی چار میں مل گئی وہ ہیں ''حی، وھاب، واجد، ولی''۔ پھر علامہ ابن العربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: کہ جس کا یہ (محمد) نام ہو وہ (۹۲) مرتبہ اپنے نام کے عدد میں موافق سورۂ فاتحہ پڑھے پھر اسی عدد کے موافق سورۃ الم نشرح پڑھے پھر عدد مذکور کے چاروں اسماء کو اس کے عدد کے مطابق روزانہ پڑھا کرے جب عدد موافق ان اسماء الٰہیہ کا ذکر پورا ہو جائے تو یہ دعا کرے:

يَاحَيُّ اَحْيِ قَلْبِىْ وَرِزْقِىْ وَذِكْرِىْ اَوْمَاشَاءَ يَاوَهَّابُ هَبْ لِىْ كَذَا يَا وَاجِدُ اَوْجِدْ لِىْ كَذَا يَاوَلِىُّ تُوَلِّىْ۔

اسماء مذکورہ ''حی وہاب واجد ولی'' کے موافقوں کی لوح جیسا کہ شیخ شرف الدین بونی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''سجنۃ الارواح'' میں لکھی ہے:

حی	وھاب	ولی	جواد
جواد	ولی	وھاب	حی
وھاب	حی	جواد	ولی
ولی	جواد	حی	وھاب

حق	واجد	وھاب	ولی
ولی	وھاب	واجد	حی
واجد	حی	ولی	وھاب
وھاب	ولی	حی	واجد

(بحوالہ: اسم اعظم۔ دار المعارف ملتان)

اَلرَّحْمٰنُ جل جلالہ

''الرحمٰن'' یہ اسم پاک رحمت سے مبالغہ کیلئے مشتق ہے۔ رحمٰن میں رحیم کے مقابلے میں مبالغہ زیادہ ہے کہ یہ دنیا اور آخرت کی رحمت کو شامل ہے۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ خاص ہے۔ رحمٰن کی محبت عام ہے۔

''رحمٰن'' وہ ذات ہے کہ جب اس سے سوال کیا جائے تو عطا کرے اور ''رحیم'' کا مقصود یہ ہے کہ جب اس سے کوئی سوال نہ کرے تو غضبناک ہوگا۔ یعنی اگر بندہ اس سے مانگتا ہے تو ضرور عطا فرماتا ہے، اسی لیے طلب کا حکم دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ (الزمر)

ترجمہ: ''مجھ سے مانگو میں تمہاری حاجتیں پوری کروں گا''۔

سعدی کا قول ہے کہ رحمٰن وہ ذات ہے جو مصائب اور تکالیف دور کرتی ہے اور رحیم وہ ذات ہے جو گناہوں کی بخشش کرتی ہے۔

''رحمٰن'' بلا قید مذہب خواہ مسلمان ہو یا کافر، یہودی، ہو یا نصرانی اللہ کا دوست ہو یا دشمن، انسان ہو یا حیوان، درخت ہو یا پتھر عام طور سے سب پر رحمت فرماتا ہے۔ اس اسم پاک کا خاصہ اور اس سرکار کا منصب ہے۔ اس ذات پاک نے رحمت کے سو حصوں میں سے ایک دنیا میں نازل فرمایا ہے جس کا اثر سارے عالم میں رحمت کے یہ نشان ہیں کہ شیر جیسا خونخوار جانور ہو یا ہاتھی جیسا کینہ پرور عظیم الجثہ حیوان سب اپنے بچوں کے لئے کس قدر شفیق ہیں اور بچوں کو دودھ پلاتے ہیں۔

رقت قلب: جو شخص ''یَارَحْمٰنُ'' کا وظیفہ اکثر پڑھے گا اس کا دل نہایت نرم ہو

جائے گا اگر وہ کسی بیماری یا مصیبت زدہ کو دیکھے گا تو فوراً آبدیدہ ہو کر اس کی مصیبت رفع کرنے کی کوشش کرے گا اور اللہ تعالیٰ چاہے تو کامیاب ہو گا۔

ہر کام میں کامیابی

جو شخص روزانہ فجر کے بعد اس اسم کو دو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت میں داخل ہو گا اور دنیا میں اس پر کوئی مشکل اور آفت نہ آئے گی اور کاروبار میں فراخی نصیب ہو گی۔

آشوبِ چشم

اگر ٹھیک دوپہر کے وقت جسے زوال کہتے ہیں باوضو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ ''یَارَحْمٰنُ '' پڑھ کر پانی پر دم کریں اور جس کی آنکھیں دکھتی ہوں اس پانی میں سلائی تر کر کے دکھتی آنکھوں میں سات سات مرتبہ لگائیں تو ان شاء اللہ تین دن میں ٹھیک ہو جائیں گی اور پھر سال بھر آنکھیں نہیں دکھیں گی۔

شفائے امراض

صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان جو کوئی شخص ایک سو اکیس مرتبہ ''یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ ''کسی بیمار کے سرہانے کھڑا ہو کر پڑھے گا سات دن میں کیسا ہی بیمار کیوں نہ ہو وہ تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہو گا مشکل جلد آسان ہو گی۔ (مولانا ابراہیم دہلویؒ)

دفع نسیان

اگر کوئی شخص غفلت اور نسیان کا شکار ہو تو ہر نماز کے بعد ''یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ '' ایک دفعہ پڑھا کرے غفلت و نسیان دور ہو گی اور نماز کی محبت پیدا ہو گی۔

مشکل آسان ہو گی

اگر کوئی شخص ''یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھَا'' پڑھے گا تو اس کی ہر مشکل آسان ہو

گی اور اس کی کوئی ضرورت اٹکی نہ رہے گی۔

غفلت اور قساوت قلبی دور

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر ہر نماز کے بعد سو بار اس اسم کی تلاوت کی جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے دل سے سختی اور غفلت دور فرمائے گا۔

بدخلقی دور اور اخلاق حسنہ

اگر کوئی شخص بد اخلاق اور بد طینت ہو تو اس اسم مبارک "یَارَحْمٰنُ" یا اس کے نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اس شخص کے گھر میں مدفون کر دیا جائے تو اس شخص میں ان شاء اللہ اخلاق حسنہ، حیاء اور مسکنت و عاجزی پیدا ہو جائے گی۔ (حضرت تھانویؒ)

کثیر الفوائد وحل المشکلات

شیخ ابوالعباس البونی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اگر یہ نقش شرف زحل میں لکھ کر کوئی اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی میں رہے گا اور جو اسے دیکھے گا نرمی سے پیش آئے گا اسے بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اگر یہ نقش پانی میں گھول کر گرمی کے بخار والے کو پلائیں تو اس کا بخار فوراً اُتر جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس پر نظر عنایت کرے گا۔ جس کا نام عبدالرحمٰن ہو اس کیلئے اس ورد کا ذکر کرنا مناسب ہے۔

نقش رحمٰن مخمس ذوالکتابة (بونی)				
د	ح	م	ل	ن
۲	۴۶	۲۰۱	۹	۴۱
۱۰	۴۲	۳	۴۷	۱۹۷
۴۸	۱۹۸	۶	۴۳	۴
۳۹	۵	۴۹	۱۹۹	۷

شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ

کے روز نماز عصر سے مغرب تک ''یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم'' کا ورد کرے گا تو بلاشبہ اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔

حصول کشف

اگر کوئی شخص کامل طہارت اور شرائط کے ساتھ ترک جلالی پر کاربند ہو کر چالیس روز تک دو ہزار پانچ سو مرتبہ روزانہ تلاوت کرے گا ان شاء اللہ اس پر اسرار منکشف ہوں گے۔

دل کی غفلت وظلمت دور ہوگی

جو لوگ دنیاوی امور میں زیادہ رغبت کے سبب دینی امور میں بے رغبتی اور کاہلی کا شکار ہوں اور اس طرح اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہوں انہیں چاہیے کہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کریں۔ اس کی برکت سے دل غفلت اور ظلمت سے پاک ہو جائے گا۔

اگر بچوں کا پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو

بعض بچے پڑھنے سے جی چراتے اور بھاگتے ہیں۔ اگر تعلیم میں ان کا دل نہ لگتا ہو تو ان کو یہ اسم پاک پانچ وقت روزانہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

مرگی کا علاج

اگر مرگی کے دورہ کے دوران ایک سانس میں چالیس دفعہ ''یا رحمٰن'' پڑھ کر مریض کے کان میں دم کر دیں تو مریض فوراً ہوش میں آ جائے گا۔

حاکم مہربان ہوگا

لفظ ''الرحمٰن'' لکھ کر ایک سو پچاس مرتبہ ''الرحمٰن'' پڑھ کر اسے دم کر دیں اور اپنے پاس رکھ لیں پھر ظالم کے پاس جائیں تو اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ (سید محمد حقی نازلی)

سینہ وجملہ امراض

دل کی صحت اور درد سینہ اور جملہ دیگر عوارض کیلئے یہ نقش مربع حملا وشرباء کام میں

لائے۔ گلے میں پہنے اور پانی میں ڈال کر پیجیئے یہ تمام نقوش اسم رحمٰن کے ہیں کوئی نقش بھی عمل میں لاسکتے ہیں۔

نقش حرفی ۷۸۶			
ر	ح	م	ن
ن	م	ح	ر
ح	ر	ن	م
م	ن	ر	ح

(بحوالہ: اسماء الحسنیٰ شرح اوراد ووظائف ونقوش)

قرآنی آیات اسمِ اعظم ہیں

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اسم اللہ الاعظم فی ھاتین الایتین: والھکم الہ واحد، لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم، وفاتحۃ ال عمران، الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم۔

ترجمہ: ''اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے ''وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ'' اور سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیت ''الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ''۔

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اسم اللہ الاعظم - الذی اذا دعی بہ اجاب - فی ثلاث سور من القرانِ: فی البقرۃ، و ال عمران، و طہ - (سنن ابن ماجہ)

ترجمہ: ’’اللہ کا وہ اسم اعظم جس سے جب دعاء کی جائے قبول ہوتی ہے۔ قرآن کریم کی تین سورتوں میں موجود ہے۔ سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران اور سورۃ طٰہٰ میں‘‘۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اسم اعظم کو ان سورتوں میں تلاش کیا تو اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو پایا۔ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی کو تقویت دی ہے۔

حضرت ابوشامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے سورۃ بقرہ میں اسم اعظم تلاش کیا تو آیۃ الکرسی میں ’’اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ‘‘ میں ملا اور سورۃ آل عمران میں بھی ’’اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ‘‘ میں ملا اور سورۃ طٰہٰ میں ’’وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ‘‘ میں ملا۔ (کذا فی الفردوس)

حضرت ابوشامہ رضی اللہ عنہ کی اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ ’’اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ‘‘ ہی اللہ کا اسم اعظم ہے۔

حضرت ابن عباسؓ کے نزدیک اسم اعظم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ’’یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ‘‘ ہے۔ (الدر النظیم۔ ص: ۳۳)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ میں جنگ بدر کے دن قتال میں مصروف تھا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کہ دیکھوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرما رہے ہیں۔ چنانچہ میں نے حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں ’’یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ‘‘ پڑھ رہے تھے۔ پھر میں میدان جہاد میں چلا گیا، پھر لوٹا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح سجدہ کی حالت میں تھے اور یہی کلمات پڑھ رہے تھے۔ پھر میں جہاد میں چلا گیا، پھر حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح سجدہ میں یہ کلمات فرما رہے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے اس جنگ میں فتح عطا فرمائی۔ (تفسیر الجواہر الحسان)

علامہ قرطبی لکھتے ہیں کہ ایک دلیل یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب مُردوں کو زندہ کرتے تھے تو یوں کہتے تھے ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' اور حضرت آصف بن برخیا نے جب عرش بلقیس کو حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا تو ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' کی طاقت سے پیش کیا۔ کہا جاتا ہے کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے متعلق پوچھا تو آپ علیہ السلام نے ان سے فرمایا ''اھیاً شر اھیاً یعنی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ''۔ (تفسیر قرطبی۔ ۳/۲۷۱)

ابن ابی شیبہ، طبرانی اور ابن مردویہ نے ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث بیان کی کہ اللہ کا اسم اعظم تین سورتوں (البقرہ، آل عمران اور طٰہٰ) میں ہے۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد قاسم نے کہا میں نے تینوں سورتوں میں تلاش کیا تو ''اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' کو تینوں سورتوں میں مشترک پایا۔ ایک سورۃ بقرہ کی آیت الکرسی میں، دوسرے آل عمران کی اسی آیت میں اور تیسرے سورۃ طٰہٰ کی آیت ''وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ'' میں۔ شیخ نابلسی اپنی کتاب ''کفایت ذوی الالباب'' میں لکھتے ہیں کہ ''اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' اہل سمندر کی دعا ہے۔ جب وہ غرق ہونے کا خوف کھاتے ہیں تو ان اسماء کے ساتھ دعا کرتے ہیں اور جب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اسم اعظم کے متعلق پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ آپ علیہ السلام ان کو حکم دے دیں کہ وہ مجھے ''اھیاً شر اھیاً'' کے ساتھ پکاریں اور اس کا معنی ''اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب مُردوں کو زندہ کرنے کا ارادہ فرماتے تو ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' کہتے تھے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا استعمال ہمیں اس دعا میں تلقین فرمایا ہے: ''وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ''۔

امام رازیؒ اور امام غزالیؒ کے نزدیک اسم اعظم

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ جواہر القرآن میں لکھتے ہیں کہ یہ مذکورہ حدیث اس بات کی

شہادت دیتی ہے کہ اسم اعظم "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" ہے اور اس کے نیچے ایک راز مخفی ہے۔

امام رازی اپنی کتاب "لوامع البینات" میں فرماتے ہیں کہ محققین میں کچھ حضرات وہ ہیں جنہوں نے اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو اسم اعظم قرار دیا ہے اس پر دو وجہ دلالت کرتی ہیں۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے التماس فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو اسم اعظم کی تعلیم دیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" میں ہے۔ اور یہ اسم اعظم "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ" میں نہیں ہے۔ کیونکہ یہ حکم بہت سی آیات میں مذکور ہے۔ جب اسم اعظم کو ان دو آیات کے ساتھ مخصوص کر دیا گیا تو ہمیں معلوم ہوا کہ اسم اعظم "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" ہے۔ دوسری وجہ حی کا لفظ دلالت کرتا ہے کہ اللہ سبحانہ عالم، متکلم، قادر، سمیع اور بصیر ہیں اور قیوم کا لفظ دلالت کرتا ہے کہ اللہ کی ذات بذات خود قائم ہے اور اپنے ماسوا کو اپنے انتظام میں لئے ہوئے ہے۔ ان دو اصولوں سے علم توحید کے تمام معتبر مسائل نکلتے ہیں۔ پس ان دونوں ناموں میں عظمت، کبریائی اور الوہیت کی ایسی صفات موجود ہیں جو ان دو کے علاوہ اور کسی میں نہیں ہیں اور یہ بات دلالت کرتی ہے کہ "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" ہی اعظم الاسماء ہیں۔

علامہ جزری: علامہ جزری مؤلف "حصن حصین" نے لکھا ہے کہ میرے نزدیک اسم اعظم "لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" ہے۔

دوسری حدیث حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی روایت کردہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے خود سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے:

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اور
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

تیسری حدیث حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) نے مچھلی کے پیٹ

کے اندر اپنے ربّ سے جو دعا کی وہ یہ تھی:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ۔

جو مسلمان کسی چیز کے متعلق ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول کرے گا۔ (بحوالہ: اسم اعظم۔ دار المعارف ملتان)

اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

(عدد=۲۵۸)

جیسا کہ ''اَلرَّحْمٰنُ'' کے ضمن میں بیان کیا گیا ہے کہ رحمٰن وہ ذات پاک ہے کہ جب اس سے سوال کیا جائے تو وہ اسے پورا کرے جب کہ ''اَلرَّحِیْمُ'' وہ ذات ہے کہ جس سے اگر سوال نہ کیا جائے تو غضب ناک ہو۔ گویا اس شعر کے مصداق:

اَللّٰهُ يَغْضِبُ اَنْ تَرَكْتَ سُئُوالِهٖ
وَبَنِیْ اٰدَمَ يَغْضِبُ اَنْ يُّسْئَلَ

کہ اللہ تعالیٰ سے اگر سوال نہ کیا جائے تو غضب ناک ہوتے ہیں، جب کہ بنی آدم سے سوال کرنے سے ناراض ہوتے ہیں۔

رحمٰن ورحیم کے ضمن میں یہ بات بھی پیش نظر رہے کہ رحمٰن کی رحمت ہر کافر و مومن، نیک و بد سب کیلئے عام ہے جب کہ رحیم کی رحمت مومنین کے لئے خاص ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا۔

ترجمہ: ''اور اللہ تعالیٰ مومنین پر رحم فرمانے والا ہے''۔

ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ستر ماؤں سے بڑھ کر رحیم ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِرْحَمْ مَنْ فِی الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِی السَّمَآءِ۔

ترجمہ: ’’تو اہل زمین پر رحم کر آسمان والا تجھ پر رحم فرمائے گا‘‘۔ (ترمذی)

رقتِ قلب کا حصول

یہ اسم سو بار روزانہ پڑھنے والا تمام آفات دنیویہ سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح جو شخص روزانہ ایک سو بار اس اسم پاک کا وِرد کرے گا اس کے دل میں رقت اور شفقت پیدا ہوگی۔ (تھانویؒ)

دشمن سے نجات

اگر کسی شخص کو دشمن سے خوف ہو یا کسی مصیبت نے گھیر رکھا ہو وہ روزانہ بکثرت ’’اَلرَّحۡمٰنُ اَلرَّحِیۡمُ‘‘ کا ورد کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ دشمن اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ (تھانویؒ)

درخت کے پھل میں برکت

اگر اسماء پاک ’’اَلرَّحۡمٰنُ اَلرَّحِیۡمُ‘‘ کو لکھ کر اسے پانی سے دھو کر کسی پھلدار درخت کی جڑ میں ڈال دیں تو اس درخت کے پھل میں ان شاء اللہ بہت برکت ہوگی۔

(تھانویؒ)

حصولِ ایمان

اگر کوئی کافر اعتقاد سے ’’یَارَحِیۡمُ‘‘ کا وظیفہ پڑھے گا ان شاء اللہ مسلمان صاحبِ ایمان ہو کر مرے گا اور اگر کوئی مسلمان اس مبارک نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو ان شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہو کر جان ایمان کے ساتھ نکلے گی۔

صاحبِ عزت بنیں

اگر کوئی شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ سو مرتبہ ’’یَارَحِیۡمُ‘‘ خلوص کے ساتھ پڑھے گا تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی دشمن بھی نرمی سے پیش آئیں گے۔

محبت پیدا ہو گی

اگر کوئی شخص انہی دو اسمائے پاک کو لکھ کر دھو کر کسی کو پلائے تو اس کے دل میں پلانے والے کے لئے بہت محبت پیدا ہو گی بشرطیکہ ایسا شرعاً جائز ہو اور اگر انہی دونوں اسمائے پاک کو لکھ کر طالب اور مطلوب مع والدہ کے نام لکھ کر طالب باندھے تو بے پایاں محبت ہو گی۔ بشرطیکہ ایسا شرعاً جائز ہو۔ بصورت دیگر عمل کرنے والا اللہ تعالیٰ کے ہاں قابلِ گرفت ہو گا۔

قبولیت دعا و شفاءِ امراض

اس عظیم الشان اسم پاک کے بکثرت ورد سے شخص مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ یہ اسم حوادث زمانہ سے امان میں رکھتا ہے۔ اس کا پڑھنا گرمی کے بخار کو نفع دیتا ہے۔ ابراہیم نامی شخص کے لئے اس کا ورد مناسب ترین ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ اسم ذات کو ملا کر پڑھا جائے۔

باعثِ امان

اسم رحمٰن و رحیم خوف اور مضطر کے لئے باعثِ امان ہیں۔ (شیخ البونیؒ)

خاتمہ بالخیر ہو گا

اگر کوئی شخص ۲۵۸ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کی تلاوت کرے تو اس کا خاتمہ بالخیر اور ایمان پر ہو گا۔ سکرات الموت میں نرمی ہو گی۔

برائے حاجات

اسم ذات ''اللہ'' کے تحت یوم جمعہ کے دن عصر کے وقت کرنے کا عمل مذکور ہے۔ جس میں ''یَا اللہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ'' کا ورد درج ہے۔ یہ اسم پاک بھی اس عمل میں شامل ہے، بہت زود اثر اور مجرب ہے۔ اپنی حاجات بر آوری کیلئے اس پر عمل کریں۔

ہتھیاروں سے حفاظت

اگر ''اَلرَّحِیْمُ'' کو حروف مقطعات کی صورت میں یوں ''ال رح ی م'' ۲۸۰ مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ گلے میں ڈالیں تو ان شاء اللہ تلوار اور چھری کی دھار اثر نہ کرے گی۔ (سید محمد نقی نازنیؒ)

نقوش اسم پاک ''رحیم''

مندرجہ بالا امور کے لئے اس اسم پاک کے نقوش کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نقوش کی مختلف صورتیں یہ ہیں:

مربع حرفی

۷۸۶

ر	ح	ی	م
م	ی	ح	ر
ح	ر	م	ی
ی	م	ر	ح

مثلث مضمر

۷۸۶

۸۳	۹۰	۸۵
۸۸	۸۶	۸۴
۸۷	۸۲	۸۹

مضمر (مربع)

۷۸۶

۵۷	۷۰	۶۷	۶۴
۶۸	۶۳	۵۸	۶۹
۶۲	۶۵	۷۲	۵۹
۷۱	۶۰	۶۱	۶۶

ذوالکتابت (مربع) (بونی)

۷۸۶

ر	ح	ی	م
۱۱	۳۹	۲۰۱	۷
۳۸	۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۳۷	۹

ذوالکتابت (مربع)

۷۸۶

۷	۳۸	۱۲	۲۰۱
۱۳	ر	ح	۳۷
۱۹۹	ی	م	۹
۳۹	۱۰	۱۹۸	۱۱

(بحوالہ "اسماء الحسنیٰ شرح اوراد و وظائف ونقوش")

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

بعض علماء نے اس کو بھی اسم اعظم کے طور پر نقل کیا ہے۔ راقم الحروف کا تجربہ ہے کہ اس کو جس مصیبت میں بھی پڑھا ہے یا کسی کو لکھ کر دیا ہے یا کسی پر دم کیا ہے تو اس سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ میرے استاد حضرت مولانا مخدوم عبداللہ بہلوی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کو اپنے تعویذات اور جھاڑ پھونک میں استعمال کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی قبر کو اور زیادہ منور فرمائے۔

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الرحمۃ فی الطب والحکمۃ" میں لکھا ہے کہ سورۃ یٰسین کے درمیان میں ایک آیت ہے جس کے پانچ کلمات ہیں۔ اگر کوئی شخص اس کو تلاش کر لے تو اس کا حافظہ بھی تیز ہو جائے گا اور اسرار مخفیہ پر بھی مطلع ہوگا اس آیت کے استعمال کا طریقہ یہ لکھا ہے کہ اس کو باوضو ہو کر کسی پاک برتن

پر لکھ کر روزانہ پانچ دن تک پانی میں گھول کر پی لیا جائے۔

بندہ نے وہ آیت تلاش کی تو وہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ملی۔ واللہ اعلم!

اَلسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ان دو اسماء گرامی کو امور جلیلہ اور احوال عظیمہ کے ساتھ ذکر کیا ہے اس کا تقاضا ہے کہ یہ دونوں اسماء اعظم اجل ہوں گے جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تعمیر بیت اللہ کی دعا: ”رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ“۔ (البقرہ:۱۲۷)

اور فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (البقرہ:۱۳۷)

اور وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ (البقرہ ۲۴۴)

اور لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ (البقرہ ۲۵۶)

اور حضرت آدم و نوح اور آل ابراہیم علیہم السلام کے ذکر کے بعد ارشاد فرمایا:

ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ (آل عمران:۳۴)

اور حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کی دعا:

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (آل عمران:۳۵)

اور وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (آل عمران:۱۲۱)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (الانعام:۱۳)

اور وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

اور وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(الانفال:۶۱)

نظر بد دور کرنے کا وظیفہ

ابن عساکر میں ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن وحسین (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا: یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہیے:

اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِیْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِیْمِ وَلِیَّ الْكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! آپ عظیم بادشاہت کے مالک، قدیم احسان کرنے والے صاحبِ وجہ کریم اور کلمات تامہ اور مستجاب دعاؤں کے مالک ہیں آپ حسن وحسین (رضی اللہ عنہما) کو جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے عافیت میں رکھیے“۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا پڑھی تو اسی وقت دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھیلنے کودنے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ (دعائے جبرائیل) کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر: جلد ۵، ص: ۲۱۶)

اول و آخر درود شریف پڑھ کر مذکورہ بالا دعا تین مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ یہ عمل ایک مجلس میں تین مرتبہ کریں دعا کے اندر جہاں حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے نام مبارک ہیں ان کی جگہ پر موجودہ مریض کا نام لیں۔ مثلاً عاف الحسن والحسین کی جگہ موجودہ مریض بچہ جس کا نام ہے فرض کرو ”سلیمان“ تو پڑھیں گے ”عاف سلیمان“ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْس۔

نظر بد و نظر حسن دونوں کا اثر

حدیث میں ہے کہ نظر بد ایک انسان کو قبر میں اور ایک اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اور امت کو پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے ان میں من کل عین لامۃ بھی مذکور ہے یعنی میں پناہ مانگتا ہوں نظر بد سے۔ (قرطبی)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں ابو [illegible] حنیف رضی اللہ عنہ کا واقعہ معروف ہے کہ انہوں نے ایک موقع پر غسل کرنے کیلئے کپڑے اتارے تو ان کے سفید رنگ تندرست بدن پر عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی نظر پڑ گئی اور ان کی زبان سے نکلا کہ میں نے تو آج تک اتنا حسین بدن کسی کا نہیں دیکھا' یہ کہنا تھا کہ فوراً سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو سخت بخار چڑھ گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ علاج تجویز کیا کہ عامر بن ربیعہ کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں' یہ پانی سہل بن حنیف کے بدن پر ڈالا جائے۔ لہٰذا ایسا ہی کیا گیا تو فوراً سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بخار اتر گیا اور وہ بالکل تندرست ہو کر جس مہم پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اس پر روانہ ہو گئے۔

اس واقعہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عامر بن ربیعہ کو یہ تنبیہ بھی فرمائی کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے' تم نے ایسا کیوں نہ کیا کہ جب ان کا بدن تمہیں خوبصورت نظر آیا تو برکت کی دعا کر لیتے۔

نظر کا اثر ہو جانا حق ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کسی شخص کو کسی دوسرے کی جان و مال میں کوئی اچھی بات تعجب انگیز نظر آئے تو اس کو چاہیے کہ اس کے واسطے یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرما دے' بعض روایات میں

ہے کہ:

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ

ترجمہ: ”جو اللہ تعالیٰ چاہیں۔ نہیں ہے طاقت مگر اللہ کے ساتھ“)

پڑھے اس سے نظر بد کا اثر جاتا رہتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی کی نظر بد کسی کو لگ جائے تو نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کا غسالہ اس کے بدن پر ڈالنا نظر بد کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ قرطبی نے فرمایا: کہ تمام علماء امت اہل سنت کا اس پر اتفاق ہے کہ نظر بد لگ جانا اور اس سے نقصان پہنچ جانا حق ہے۔

جب بری نظر کی تاثیر ہے تو اچھی نظر کی تاثیر بھی ہو سکتی ہے۔ اولیاء اللہ خاصان خدا جب نظر ڈالتے ہیں تو ہدایت عام ہو جاتی ہے۔ (معارف القرآن جلد ۵ ص ۹۸)

عزت ورتبہ پانے کے لئے

حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مسند میں نیز طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرما رہے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔ (بنی اسرائیل: ۱۱۱)

ترجمہ: ”تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کیلئے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے“۔

یہ آیت عزت ہے۔ (تفسیر مظہری)

جو کوئی مذکورہ آیت قرآنی صبح و شام پڑھ لے تو دونوں جہاں میں عزت نصیب ہوگی، کسی مجلس یا حاکم کے سامنے جانے سے پہلے تین مرتبہ پڑھ لے تو عزت پائے گا۔

کسی کام میں جلدی کے لئے

اگر کوئی شخص کسی کام کے ہونے میں جلدی چاہتا ہو اور بظاہر اس کام کے جلدی ہونے کا کوئی سبب نہ ہو تو تین جمعراتوں کو دن کو روزہ رکھے رات کو عشاء کی نماز کے بعد 9 ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے ”بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ“ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، ان شاء اللہ اول ختم یا دوسرے ختم کے بعد کام سرانجام ہو جائے گا۔ انتہائی تیسرے ختم کے بعد مقصد پورا ہو جائے گا۔

دوران سفر گھر والوں کی حفاظت

اگر کوئی شخص کہیں باہر سفر میں جائے اور مکان کے باہر کے دروازہ کی پیشانی پر یہ آیت لکھ دے تو ان شاء اللہ وہ گھر والے زندہ و سلامت نہایت، آرام سے رہیں گے اور یہ مسافت سب سے مع الخیر آن کر ملے گا۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا۔

شکایت سے بچنے کے لئے

اگر کسی شخص کی برائی لوگ اس کے حاکم یا آقا کے سامنے کرتے ہوں یا عورت کی برائی اس کی ساس اور نند اس کے خاوند کے سامنے بیان کرتی ہو تو وہ نوکر یا عورت اس آیت:

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

کو ایک سو دفعہ پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے اور دعا میں صرف یہ جملے منہ سے نکالے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

سات دن تک برابر اس عمل کو کرنے سے تمام شکایتیں دور ہوں گی۔

گمشدہ افراد کی واپسی

اگر کسی شخص کا لڑکا یا لڑکی، نوکر، غلام، بیوی، خاوند یا کوئی اپنا عزیز و قریب گم ہو جائے اور اس کا نشان معلوم نہ ہو تو اس آیت کریمہ کا ختم پڑھے وہ گمشدہ شخص ان شاء اللہ واپس آ ئے گا یا اس کا نشان معلوم ہو جائے گا۔ آیت کریمہ یہ ہے:

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترتیب یہ ہے کہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ فَاتِحِ الْاَسْرَارِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

پھر سات ہزار ایک سو اکیس مرتبہ آیت مذکورہ تلاوت کریں۔ ختم کے بعد فوراً سوا کلو میٹھی چیز چھوٹے بچوں میں تقسیم کی جائے اور ختم پڑھنے والے دو دو رکعت نفل پڑھ کر غائب شخص کے آ جانے کی دعا کریں ان شاء اللہ تین روز میں مقصد حاصل ہوگا۔

اگر ایک شخص ختم پڑھے تو بہتر ہے ورنہ تین آدمی پڑھیں اس سے زیادہ نہ ہوں۔

جو مراد ہو وہ پوری ہوگی

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔

یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہے۔ ایک لاکھ اکیس ہزار مرتبہ اس کا پڑھنا ہر ایک قسم کی مہم کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس آیت کا شروع جلالی اخیر جمالی ہے' آیت شریفہ کے پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ گیارہ دن کا اعتکاف کیا جائے۔ پڑھنے والا گیارہ روزے رکھے، اکل حلال کا خیال رہے۔ روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ آیت کریمہ مذکورہ پڑھی جائے۔ ہر روز ختم پڑھنے کے بعد سجدے میں جا کر مراد حاصل ہونے کی دعا کی جائے ان شاء اللہ تعالیٰ اگر پہاڑ کے برابر سخت مصیبت ہوگی مع الخیر رفع ہوگی۔ جو

مراد ہوگی، وہ پوری ہوگی۔ اگر ختم اس پابندی سے نہ ہو سکے تو گیارہ ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھنا بھی موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔

سَمِیْعُ الدُّعَاء

بے اولاد افراد کے لئے مجرب عمل

یہ خطاب حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنی دعا میں اپنے بیٹے کی خواہش کے وقت کیا تھا جیسا کہ سورۃ آل عمران میں ہے:

قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی دعا کو قبول فرمایا اور حضرت یحییٰ علیہ السلام عطاء کئے۔

اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی اپنی حمد میں ان الفاظ کو ذکر کرتے ہوئے عرض کیا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔ (ابراہیم:۳۹)

ان دونوں پیغمبروں نے "سَمِیْعُ الدُّعَاء" کے لفظ کو اپنی اولاد کے حصول اور شکرانے کے موقع پر استعمال کیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص اولاد سے یا نرینہ اولاد سے محروم ہو وہ اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بیٹا عطاء فرمائیں گے۔ بے اولاد اور فرزند کی دعا کرنے کیلئے یہ لفظ بہت اثر رکھتا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اسم اعظم

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کے لئے جمع ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو

آپ علیہ السلام کی طرف اتارا جبکہ آپ علیہ السلام کے پروں کے اندرونی جانب میں یہ لکھا ہوا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِاِسْمِكَ الْاَحَدِ الْاَعَزِّ وَاَدْعُوْكَ اَللّٰھُمَّ بِاِسْمِكَ الْكَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الَّذِیْ مَلَاَ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا اَنْ تَكْشِفَ عَنِّیْ ضَرَّ مَا اَمْسَیْتُ وَاَصْبَحْتُ فِیْهِ۔

"اے اللہ! میں آپ کے منفرد سب سے باعزت نام کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں اور آپ کو پکارتا ہوں، اے اللہ! تو اپنے بڑے نام کے ساتھ بلند ہے جس نے سب آفاق کو بھر رکھا ہے کہ تو مجھ سے میری اس مصیبت کو ٹال دے جو مجھے صبح کو یا شام کو پہنچے"۔

تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ میرے بندے (عیسیٰ علیہ السلام) کو میری طرف اٹھالاؤ۔ (حیاۃ الحیوان۔ ۱/۵۶، ۵۷)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اسم اعظم

صحابی رضی اللہ عنہ کی مناجات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے یوں کہتے ہوئے سنا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

"اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔ اس بنیاد پر کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو ایک ہے، بے نیاز ہے جس نے نہ جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے اور نہ کوئی اس کے برابر ہے"۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم نے اللہ سے اس نام کے ساتھ سوال کیا ہے کہ

جب اسکے ساتھ سوال کیا جائے تو عطا فرماتا ہے اور جب دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے۔

سنن ابوداؤد کے الفاظ میں ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے اللہ سے اللہ کے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سند کے اعتبار سے یہ حضور ﷺ سے منقول یہ صحیح ترین اسم اعظم ہے۔

ظالم کے ظلم سے حفاظت

حضرت ابورافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے (مجبور ہوکر) حجاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا جب وہ تمہارے پاس آئے تو تم یہ دعا پڑھنا:

لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم اور کریم ہے اللہ پاک ہے جو عظیم عرش کا رب ہے اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے"۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب حضور ﷺ کو کوئی سخت امر پیش آتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے۔ راوی کہتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے حجاج اس کے قریب نہ آسکا۔

کسی ظالم شخص یا حاکم کی طرف سے کسی مصیبت کے پہنچنے یا ناحق قید میں ڈال دینے کا خوف ہو تو مذکورہ نبوی ﷺ دعا کو بار بار پڑھیں اور بچاؤ کی تدبیر بھی کریں تاوقتیکہ وہ ظالم وحاکم دفع نہ ہو جائے۔

ستر حاجتیں پوری ہوں حاسد اور دشمن پر غالب رہے

امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ اس جگہ ایک حدیث نقل فرمائی ہے

کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور آل عمران کی دو آیتیں ایک آیت ''شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ'' آخر تک اور دوسری یہ آیت ''قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ -- بِغَيْرِ حِسَابٍ'' تک پڑھا کرے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا، اس کو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا، ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا، اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا، ہر حاسد و دشمن سے پناہ دوں گا' اور ان پر اس کو غالب رکھوں گا۔

(معارف قرآن)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

ترجمہ: ''گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں انکے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں''۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

ترجمہ: ''اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) (اللہ تعالیٰ سے) یوں کہیے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر

پوری قدرت رکھنے والے ہیں، آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے انڈے سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے سے انڈہ) اور آپ جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں"۔

برائی اور تکلیف سے حفاظت

مسند بزار میں اپنی سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص شروع دن میں آیت الکرسی اور سورہ مومن کی پہلی تین آیتیں پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا اس کو ترمذی نے بھی روایت کیا ہے، اس کی سند میں ایک راوی متکلم فیہ ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔ زندہ ہے، سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند، اسی کے مملوک ہیں، سب کچھ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان عظیم الشان ہے"۔

حٰمٓ ۚ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ

التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔

ترجمہ: ”حٰم (اس کے معنی اللہ ہی کو معلوم ہیں) اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ کا قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اسی کے پاس (سب کو) جانا ہے“۔

نماز فجر کے بعد مذکورہ وظیفہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ جو شخص کسی معذوری کی وجہ سے شروع دن میں نہ پڑھ سکے تو کاروبار یا ملازمت پر جاتے وقت گھر سے نکلتے ہوئے پڑھ لے تاکہ کسی نہ کسی درجہ میں قبول ہو جائے۔

دشمن سے حفاظت کا قلعہ

ابوداؤد اور ترمذی میں باسناد صحیح حضرت مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی کہ جس نے خود رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کسی جہاد کے موقع پر رات میں حفاظت کیلئے) فرما رہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپہ مارا جائے تو تم ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ“ پڑھ لینا۔ جس کا حاصل لفظ حٰم کے ساتھ یہ دعا کرنا ہے کہ ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو اور بعض روایات میں ”حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْا“ بغیر نون کے آیا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ جب تم حٰم کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ”حٰم“ دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔

رزق میں برکت کیلئے مجرب عمل

مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھے گا وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ یہ بہت مجرب عمل ہے۔ آیت

مندرجہ ذیل ہے:

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ (دنیا میں) اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو (جس قدر) چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا اور زبردست ہے"۔

شفاء حاصل کرنے کیلئے قرآنی وظیفہ

بعض روایات میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ سورۃ الانعام (پارہ ۷ رکوع ٦) پوری سورۃ جس مریض پر پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیتے ہیں۔

امام ابو حنیفہؒ کی قرب الی اللہ کی دعا

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو سو مرتبہ خواب میں دیکھا جب سوویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انہوں نے اللہ سے پوچھا کہ یا اللہ! تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کیلئے کیا پڑھیں، تو اللہ رب العزت نے خواب میں یہ دعا بتلائی۔

سُبْحَانَ الْاَبَدِيُّ الْاَبَدْ سُبْحَانَ الْوَاحِدُ الْاَحَدْ سُبْحَانَ الْفَرْدُ الصَّمَدْ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْم بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰى مَآءٍ جَمَدْ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ فَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدُ۔ (الدر المختار بواسطہ مولانا عبدالرحمٰن صاحب کھریاسنوی)

اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے مندرجہ بالا دعا کا اہتمام کرنا چاہئے یہ عامل حضرات کیلئے خاص الخاص ہے۔

پاؤں کی تکلیف یا کسی بھی درد کا عمل

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جماعت یمن

بھیجی اور ان میں سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر بنا دیا جن کی عمر سب سے کم تھی وہ لوگ کئی دن تک وہاں ٹھہرے رہے اور نہ جا سکے۔ اس جماعت کے ایک آدمی سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فلاں! تمہیں کیا ہوا؟ تم ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمارے امیر کے پاؤں میں تکلیف ہے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس امیر کے پاس تشریف لے گئے اور:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ اَعُوْذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا۔

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کے ساتھ دنیا کے تمام شر سے پناہ پکڑتا ہوں“۔

سات مرتبہ پڑھ کر اس آدمی پر دم کیا، وہ آدمی (اسی وقت) ٹھیک ہو گیا۔

کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا شخص پر مذکورہ بالا دعا کو اول و آخر درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دم کریں ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

روزی میں برکت کیلئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل

جو آدمی گھر میں داخل ہو کر سلام کرے چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو روزی میں برکت پائے گا۔

اس عمل کو پڑھنے والے کے رزق و روزی میں وسعت و برکت ہو گی گھر اور کاروبار میں ترقی ہو گی۔

ہر قسم کی پریشانیاں دور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باہر تشریف لے گیا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگ دستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں تم وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

ترجمہ: ”بھروسہ کیا میں نے زندہ رہنے والے پر وہ جسے موت نہیں آئے گی تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کیلئے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے“۔

اس کے کچھ عرصہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس طرف تشریف لے گئے پھر اس شخص کو اچھے حال میں پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ کلمات بتائے ہیں میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔

کسی بھی قسم کی پریشانی چاہے روزگار کے متعلق ہو، صحت کے متعلق ہو یا کوئی سخت حالات درپیش ہوں تو یہ دعا نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل پڑھتے رہنا چاہئے۔ ان شاء اللہ آسانیاں اور فراخیاں نصیب ہوں گی۔

باری کے بخار کے لئے

باری کے بخار کیلئے دو عدد پان کے پتوں پر ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذَالِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ“ لکھ کر وہ پان کے پتے باری کے بخار والے کو آرام کے دن ایک صبح ایک شام کھلا دیں پھر جس دن بخار ہو ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَفِیْظُ یَا سَلَامُ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا

يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ" ایک دن پان کے پتے پر لکھ کر کھلانا خدا کے فضل سے باری کے بخار کو دفع کرتا ہے سوائے بخار کے ہر ایک قسم کے وہ مرض جو دورہ کے ساتھ آتے ہیں ان کیلئے بھی یہ عمل نہایت مفید اور مجرب ہے۔

دعا کی قبولیت

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَالْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ۔

اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا اور اس کے بعد دعا کرنا ضرور دعا کو درجہ قبولیت تک پہنچاتا ہے۔ تین روزے رکھ کر احرام باندھ کر حلال کے پیسے سے جو کی روٹی کھا کر اس آیت کو پچیس ہزار مرتبہ پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے۔

دودھ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے

جس عورت کا بچے کی پیدائش کے وقت دودھ کم ہو تو اس کیلئے ایک روز نئی مٹی کی طشتری پر "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالْوَالِدَاتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ" سات روز تک لکھ کر پلانا نہایت مجرب ہے۔

شیطانی وجناتی چیزوں کے شر سے حفاظت

آیت الکرسی کے فائدے اور خواص بے حساب ہیں مگر مختصر یہ ہیں کہ رات کو سوتے ہوئے تین مرتبہ پڑھ کر سونا رات بھر شیطان وجنات کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ جس مکان میں رات کو آیت الکرسی پڑھی جائے وہاں ان شاء اللہ کبھی چور نہ آئے گا اور اگر آیا تو اندھا ہو کر جائے گا۔ جس بچہ پر ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دی جائے اس بچے کو سارا دن نظر نہ لگے گی۔ جس کھیت یا باغ میں روزانہ آیت الکرسی پڑھی جائے وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اس آیت میں "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

"اَلْقَیُّوْمُ" کی آیت اسم اعظم ہے جو شخص آیت الکرسی ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام کو پڑھے گا اس پر کوئی جادو اثر نہیں کرے گا۔ اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو تو اس شخص کو سات عدد مدینہ منورہ کی کھجوروں پر سات دن تک سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر ایک کھجور روزانہ کھلانا زبردست سے زبردست سحر کو زائل اور باطل کرتا ہے۔

اگر کسی شخص پر فرامشن سحر کا اثر ہوا اور وہ فرامشن شخص اس اثر کو زائل کرنا چاہے' صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے غسل کرے پھر احرام باندھ کر قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔ اکیس روز تک اسی طرح عمل کرے، بائیسویں روز بفضلہٖ تعالیٰ وہ اثر باطل ہو جائے گا۔ آیت الکرسی کا ختم ہر ایک مصیبت اور غم کے دفع کرنے' مقدمہ کے فتح ہونے' ہر ایک جائز مراد پوری ہونے کے لئے بدرجہ غایت مجرب اور مفید ہے۔ اکیس، سات، پانچ یا تین دن میں ایک شخص باوضو قبلہ رو اکیس ہزار دفعہ اس آیت کو پڑھے جس مراد کیلئے پڑھے گا خدا کے حکم سے پوری ہوگی۔ شریعت کے دائرے میں رہ کر جو چاہو کام لو ان شاء اللہ یہ آیت حصول مراد کی کنجی ہے۔

دونوں جہاں کی خیر نصیب ہوگی

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ نے فرمایا: تھا کہ اے بریدہ! جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مندرجہ ذیل کلمات سکھا دیتے ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْف فَقَوِّنِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُزْاِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اَنِّیْ ضَعَیْف فَقَوِّنِیْ وَاَنِّیْ ذَلِیْل فَاَعَذَّنِیْ وَاَنِّیْ فَقِیْر یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ترجمہ: "اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے اپنی رضا سے مضبوط کر دیجئے، مجھے میری پریشانی سے پکڑ کر خیر کی طرف لے جائیے، میری رضا کی منتہیٰ اسلام کو بنائیے، اے

اللہ! میں کمزور ہوں مجھے مضبوط کر دیجئے، میں ذلیل ہوں مجھے باعزت کر دیجئے، اے ارحم الراحمین! میں تیرا محتاج و فقیر ہوں۔ آگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس کو یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا"۔ (احیائے العلوم جلد ۱ صفحہ ۲۷۷)

عامل حضرات کو یہ کلمات خیر یاد کرنے چاہئیں اور اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کر لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمان بھائیوں بہنوں کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

گناہ معاف کروانے کا نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا۔

"سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهٖ"۔

ترجمہ: "میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں"۔

تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم والیلۃ ص ۲۳۴)

اندھے پن، کوڑھی اور فالج سے حفاظت

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہو گئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں یعنی میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوا ہوں تا کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ چیزیں سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جس پتھر درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گزرتے ہو اس نے تمہارے لیے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین دفعہ کہو:

"سُبْحٰنَ اللهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهٖ"۔

ترجمہ: ”میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں“۔

اس سے تم اندھے پن، کوڑھی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَتِكَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے“۔

قید ناحق سے چھٹکارا

سیرت ابن اسحاق میں ہے کہ حضرت عوف اشجعی رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت سالم رضی اللہ عنہ جب کافروں کی قید میں تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان سے کہہ دو کہ بکثرت:

”لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ“۔

پڑھتے رہیں۔ ایک دن اچانک بیٹھے بیٹھے انکی قید (کی بیڑیاں) کھل گئیں اور یہ وہاں سے نکل بھاگے، اُن لوگوں کی ایک اونٹنی آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ لگ گئی جس پر سوار ہو لئے راستے میں ان کے اونٹوں کے ریوڑ ملے انہیں بھی اپنے ساتھ ہنکا لائے، وہ لوگ پیچھے دوڑے لیکن یہ کسی کے ہاتھ نہ لگے سیدھے اپنے گھر آئے اور دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دی۔ باپ نے آواز سن کر کہا خدا کی قسم یہ تو سالم ہے۔ ماں نے کہا ہائے وہ کہاں وہ تو قید و بند کی مصیبتیں جھیل رہا ہو گا۔ اب دونوں ماں باپ اور خادم دروازے کی طرف دوڑے، دروازہ کھولا دیکھا تو ان کے بیٹے حضرت سالم رضی اللہ عنہ ہیں اور تمام انگنائی اونٹوں سے بھری پڑی ہے۔ پوچھا کہ یہ اونٹ کیسے ہیں؟ انہوں نے واقعہ بیان کیا تو کہا اچھا ٹھہرو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کی بابت مسئلہ

دریافت کر کے آتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ سب تمہارا مال ہے جو چاہو کرو۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۳۷۶)

دعا کی درجہ قبولیت اور اسم اعظم کی تاثیر

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَالْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ۔

اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا پھر دعا کرنا ضرور دعا کو درجہ قبولیت تک پہنچاتا ہے تین روزے رکھ کر احرام باندھ کر حلال کے پیسے سے جو کی روٹی کھا کر اس آیت کو پچیس ہزار مرتبہ پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے۔

عورت کے دودھ کمی دُور

جس عورت کا دودھ کم ہو اس کے لئے ایک روزنئی مٹی کی طشتری پر:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةُ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلاَّ عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوكَّلَ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔

سات روز تک لکھ کر پلانا نہایت مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔

کھانا خراب ہونے کا خوف

جس شخص کو اندیشہ ہو کہ میرا کھانا وغیرہ رات کو سڑ جائے گا وہ تین مرتبہ آیت ”فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَ شَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّهْ“ پڑھ کر دم کرے پھر احتیاط سے رکھ دے۔ صبح کو اس کھانے کے اٹھاتے وقت اس آیت کو پڑھ کر اٹھائے ان شاء اللہ تعالیٰ کھانا سڑنے سے محفوظ رہے گا۔

میت کی مغفرت کا ذریعہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تفسیر در منثور میں منقول ہے کہ میت کو دفن کرتے ہی

اس کے سرہانے سورۃ البقرہ کا پہلا رکوع، پیروں کی طرف ''اٰمَنَ الرَّسُوْلُ'' آخر تک انگلی رکھ کر پڑھنا میت کی مغفرت کا ذریعہ ہوتا ہے۔

ہر موذی مرض سے نجات

جو شخص رات کو ایک دفعہ ''اٰمَنَ الرَّسُوْلُ'' آخر تک پڑھ کر سوئے گا ہر ایک موذی شے: جن، چور، سانپ اور بچھو سے محفوظ رہے گا۔ ترمذی شریف میں نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب صادق المصدوق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ خداوند تعالیٰ نے آسمان وزمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب قلم قدرت سے تحریر فرمائی تھی اُس مبارک کتاب میں سے دو آیتیں سورۃ البقرہ کی آخر میں نازل کی گئی ہیں۔ جس گھر میں تین دن تک یہ آیتیں یعنی ''اٰمَنَ الرَّسُوْلُ'' سے آخر تک برابر پڑھی جائیں گی اس گھر میں شیطان کبھی نہ آئے گا۔

پیٹ کے درد سے نجات کیلئے

''اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ جا اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' یہ آیت اسم اعظم ہے پیٹ کے درد کیلئے کسی شربت یا پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلانا درد کو زائل کرتا ہے کورے برتن میں لکھ کر گھول کر پلانا دردسر کیلئے بے حد مفید ہے۔ لڑکی کیلئے چاندی، لڑکے کیلئے تانبے کے پترہ پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالنا ہر ایک قسم کے آسیب، جن، بھوت کے خلل، نظر بد کے اثرام الصبیان کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

حمل ٹھہر جائے گا

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو وہ سات دن تک نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھ کر کھائے ان شاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت یہ ہے:

ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

چاند کی پہلی تاریخ سے یہ عمل شروع کیا جائے ان شاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔ یہ عمل تجربہ سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

دل کو صبر آ جائے گا

اگر کسی کا اکلوتا بیٹا مر گیا ہو وہ شخص اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ روز پڑھے ان شاء اللہ دل کو بھی صبر آ جائے گا اور اُس فرزند کا بدل دوسرا فرزند جلد ملے گا۔ آیت یہ ہے:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَاِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

حمل کی حفاظت

اگر کسی عورت کا کچا حمل گر جاتا ہو وہ خود یا اس کا کوئی رشتہ دار سات دن تک برابر ہر روز سات ہزار دفعہ بعد نماز عشاء ''یَا خَالِقُ'' پڑھے لیکن اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِكَ۔

اور وظیفہ ختم ہونے پر روزانہ سات روز تک پانی پر دم کر کے عورت کو پلایا جائے اور تھوڑی سی روئی ہر روز دم کیے ہوئے پانی میں تر کر کے اس کا تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالا جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ تھوڑے سے عرصے میں حمل قرار پائے گا اور صحیح و سالم تندرست بچہ پیدا ہوگا۔ جس دن بچہ پیدا ہو اسی دن تعویذ ماں کے گلے سے کھول کر بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے تو ان شاء اللہ بچہ عمر دراز ہوگا۔

باریک بینی کے کام میں پریشانی ختم

اگر کوئی شخص دستکاری کا باریک کام خطاطی، کتابت وغیرہ کرتا ہو اور اس میں کسی وجہ

سے خلل پڑتا ہو تو وہ ان اسماء (یَا خَالِقُ) کا ورد کرے ان شاء اللہ سب دقت دور ہو جائے گی۔

حکام اور لوگوں کے شر سے حفاظت

اگر کسی شخص کا امراء یا سلطان سے تعلق ہو مگر کوئی درمیان میں رخنہ اندازی کرتا ہو اور خطرہ ہو کہ حکام و امراء برگشتہ ہو جائیں گے تو اسم پاک ''یَا خَالِقُ'' کی برکت سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور تمام حالات بہتر ہو جائیں گے۔ مال اور اولاد میں برکت کے لیے ۷۲۱ دفعہ روزانہ ''یَا خَالِقُ'' کے ورد کو معمول بنائے۔

علم اکسیر کے حصول کیلئے

☆ اگر کوئی ڈاکٹر یا طبیب اپنی پریکٹس بڑھانا چاہتا ہے تو بکثرت اسم پاک ''اَلْبَارِئُ'' کا ورد کرے۔

☆ اسم پاک ''اَلْبَارِئُ'' کے ذاکر کی قبولیت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتی ہے۔

☆ اگر کوئی شخص ہر جمعہ کو ایک سو دفعہ اس اسم پاک کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو قبر میں دفن ہونے کے بعد ریاض القدس کی طرف اٹھائے گا قبر میں نہ چھوڑے گا۔

کامیاب علاج

اگر کوئی حکیم و طبیب اس مبارک نام ''یَا بَارِئُ'' کا وظیفہ پڑھے گا وہ جس مریض کا علاج کرے گا موافق پڑھے گا اور تمام مخلوق میں اس کی عزت و وجاہت ہو گی۔ ترکیب وظیفہ کی یہ ہے کہ غروب آفتاب کے بعد غسل کرے نماز مغرب سے فارغ ہو کر اول و آخر اکتالیس مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَاسَبَقَ نَاصِرُ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِ الْمُسْتَقِیْمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَ مِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ۔

اس کے بعد گیارہ ہزار مرتبہ ''یَابَارِیُ'' پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ قائم رکھا جائے۔ تسخیر عالم کیلئے یہ عمل عجیب وغریب ہے اگر کوئی حاکم اس عمل کو کرے تو حکام بالا اور ماتحت لوگوں میں اس کی وجاہت ہوگی۔ اسے بہت قابل اور لائق مانا جائے گا۔ اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد ''یَامُصَوِّرُ'' اکیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسے پی لے تو حق تعالیٰ اسے فرزند صالح عطا کرے گا۔

ہر قسم کی مشکلات کے حل کیلئے

اگر کسی کو کوئی سخت مشکل، مقدمہ ہو یا کوئی آدمی مفقود الخبر ہو اس اسم پاک ''یَامُصَوِّرُ'' کا ورد اس طرح کرے کہ اول یہ درود شریف گیارہ دفعہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ فِيْ عَدَدِ وَمَا عَلِمَتْ وَزِنَتَه مَا عَلِمَتْ وَ مِلْءَ مَا عَلِمَتْ۔

اس کے بعد پانچ ہزار دفعہ ''یَامُصَوِّرُ'' کا ورد کرے اور آخر پر پھر گیارہ مرتبہ مندرجہ بالا درود شریف پڑھے ان شاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ اس اسم پاک کی تاثیر آیت کریمہ کے قریب قریب ہے۔

☆ اگر بانجھ عورت سات روز مسلسل روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اسم پاک ''اَلْمُصَوِّرُ'' کسی شیرینی پر دم کرکے اس سے روزہ افطار کرے تو اللہ تعالیٰ اسے فرزند عطا فرمائیں گے۔ یہ اسم پاک بے شمار کاموں کی چابی ہے۔

☆ اسم پاک ''بَارِیُ'' کا طبعی اثر ہے کہ سخت محنت اور مشقت کے کاموں کو آسان کرتا ہے۔ لوہاروں اور مزدوروں کیلئے اس اسم پاک کا ورد مناسب ترین ہے۔

☆ اسم پاک ''اَلْمُصَوِّرِ''، ''یَامُصَوِّرُ'' کے ذاکر کے لیے اشکال بنانا آسان ہوتا ہے اگر شیشے یا ٹھیکری پر اس کا مربع اپنے پاس رکھے تو اس کا کام خراب نہ ہوگا۔ نقاشی اور جائز مصوری آسان ہوگی۔

ناجائز عورت سے خود بخود نفرت

اگر کسی عورت کے خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعلق بنا رکھا ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس آیت کا گیارہ روز تک پڑھنا، پھر ہر روز پانی یا کھانے کی چیز پر دم کر کے خاوند کو کھلانا بہت مفید ہے۔ ان شاء اللہ اُس ناجائز عورت سے خود بخود نفرت ہو کر جدائی ہو گی۔ آیت یہ ہے:

قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَکَ کَثْرَۃُ الْخَبِیْثِج فَاتَّقُو اللّٰہَ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

حلال روزی اور وسعت رزق

رزق کی فراخی، تجارت کی ترقی، بے محنت حلال روزی ملنے کیلئے اس آیت کا گیارہ سو مرتبہ ہر روز پڑھنا دستِ غیب کا حکم رکھتا ہے بشرطیکہ عامل پاک صاف ہو۔ آیت شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْ نُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَۃً مِّنْکَج وَرْ زُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرنا پھر سوا لاکھ مرتبہ اس آیت کا پڑھنا ہمیشہ عمر بھر کی روزی کی تنگی سے محفوظ رہنا بزرگوں کا مجرب عمل ہے۔

جس بیمار کو مرض کا دورہ ہوتا ہو

جس بیمار کو مرض کا دورہ ہوتا ہو۔ اس کی صحت کیلئے اس آیت شریف کا کورے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا اور لکھ کر تعویز بنا کر گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے:

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلْ لِّلّٰہِ ط کَتَبَ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ ط وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

یہ آیت شریف دن میں تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائی جائے دورہ بند ہو جائے گا۔

مکان میں وباء ہرگز داخل نہ ہوگی

اگر کسی شہر میں طاعون، ہیضہ، وبائی بخار یا کسی اور عالمگیر وباء کی شہرت ہو تو اس آیت کو مکان کے دروازہ پر اور مکان کی اندرونی دیوار پر لکھ کر لگانا نہایت مفید ہے۔ ان شاء اللہ اس مکان میں وباء ہرگز داخل نہ ہوگی۔ آیت شریف یہ ہے:

مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ط وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ٥ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ط وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ظالم کے شر اور دشمن کو زیر کرنے کیلئے

اگر کسی شخص پر کوئی ظالم زبردستی کرتا ہو، بے جا ستاتا ہو اور مظلوم شخص اس ظالم کو مغلوب کرنا چاہے تو اکیس سو مرتبہ روشنی موقوف کر کے ننگے سر کھڑے ہو کر داہنا ہاتھ سینہ پر رکھ کر اس آیت کو سات دن تک برابر پڑھنا بالیقین دشمن کو زیر و مغلوب کرتا ہے۔ آیت کریمہ یہ ہے:

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ط وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ۔

سخت سے سخت قسم کی مصیبت سے نجات

سخت مصیبت دفع کرنے کیلئے سات ہزار مرتبہ اس آیت کو گیارہ دن تک پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے:

بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ۔ (الانعام:41)

پہلے ہی دن میں مقصد حاصل

ظالم نابکار کے دفع کرنے کیلئے اس آیت کو اکتیس مرتبہ باوضو ہو کر پڑھنا تیر

بہدف ہے۔ آیت یہ ہے:

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
(الانعام:45)

ان شاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی دن میں مقصد حاصل ہو گا ورنہ دوسرے دن پڑھے۔ انتہا تین دن تک پڑھنا کافی ہے۔ اطلاع بلا وجہ معقول اور ضرورت شرعی کے اس آیت کا ختم کرنا جائز ہے کہیں خود مبتلائے بلا نہ ہو جائے پھر علاج مشکل ہو گا، آیت بہت جلالی اور غضبانی ہے۔

ان شاء اللہ الزام سے بری ہو گا

اگر چور کوئی اور ہو اور پکڑا کوئی اور گیا ہو تو وہ ہر وقت اس آیت شریف کو پڑھے ان شاء اللہ الزام سے بری ہو گا اور اصل ملزم برآمد ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے:

وَلَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْھَا ج وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ج ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ۔ (الانعام:164)

دشمن سے بچنے کی نیت سے سورۃ الانعام کا تین مرتبہ پڑھنا نہایت اکسیر ہے۔

سب کچھ غیب سے مہیا ہو گا

غم اور حزن اور قلب کی گھٹن اور انقباض کیلئے سینہ پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ اس آیت کا صبح کی نماز کے بعد پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ آیت شریف یہ ہے:

الٓمٓصٓ ۔ کِتَابٌ اُنْزِلَ اِلَیْكَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۔ (الاعراف:1-2)

اگر کوئی شخص مسافرت میں ہو اور کوئی سامان کھانے پینے رہنے کا اس کے پاس نہ ہو تو رات کے وقت کھڑے ہو کر تین سو تیرہ مرتبہ اس آیت کا پڑھنا از بس مفید اور مجرب

ہے۔ ان شاء اللہ ایک ہی شب میں ایک ہی مرتبہ کے پڑھنے میں سارا سامان غیب سے مہیا ہوگا لیکن جب تک وہاں رہے گا روز ختم پڑھتا رہے۔ آیت شریف یہ ہے:

وَلَقَدْ مَكَّنَّا كُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَالَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَطقَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (الاعراف:10)

سارے گناہ معاف

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا پڑھ کر سانس لیں پھر وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔ (الاعراف:23) پڑھے۔ چوبیس گھنٹہ میں تین مرتبہ اس آیت کے پڑھنے سے انسان کے سب گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آخر تک تمام انبیاء علیہم السلام کے منہ سے یہ استغفار پڑھنا ثابت ہوا ہے۔

دل کھانے کو نہ چاہتا ہو تو۔۔۔

اگر کسی مریض کا دل کھانے سے ہٹ گیا ہو تو اس کو اکتالیس مرتبہ اس آیت شریف کا پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مفید ہے۔ ان شاء اللہ جلد مریض خود کھانا وغیرہ مانگے گا۔ آیت یہ ہے:

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(الاعراف:32)

صحیح سلامت واپس آئے گا

اگر کوئی شخص حج کرنے جائے اور گیارہ مرتبہ اس آیت کو مشک سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ بالیقین اپنے وطن میں صحیح سلامت واپس آئے گا۔ آیت یہ ہے:

اِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔ (الاعراف:56)

اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر قسم کی مخالفت دور

اگر کسی شخص کا اس کی قوم، برادری یا اہل وطن سے کسی دینی معاملہ میں نزاع ہو اور قوم اس سے اختلاف کرتی ہو تو عشاء کی نماز کے بعد سے پانچ سو مرتبہ اس آیت کا اکیس دن تک پڑھنا یک لخت قوم کی بے جا مخالفت کو خدا کے حکم سے دور کرتا ہے۔ آیت شریف یہ ہے:

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ط عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ٥ (الاعراف:89)

زیادہ ضرورت کے موقع پر تین ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا مناسب ہے۔

خاتمہ بالخیر

اگر کوئی مسلمان نزع کی حالت میں مبتلا ہو تو اگر ہو سکے تو خود مریض ورنہ اس کے گھر والے اس آیت کو بکثرت تلاوت کریں۔ ان شاء اللہ بہت جلد مشکل آسان ہو جائے گی اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔ آیت یہ ہے:

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ٥ (الاعراف:126)

مبارک عمل

اگر کوئی شخص سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت سے مشرف ہونا چاہے تو وہ جمعرات کے دن سے دوسرے جمعہ تک برابر اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے ان شاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے:

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ط (الاعراف:157)

ہول، اضطراب قلب اور خفقان سے نجات

ہول کے مرض، اضطراب قلب اور خفقان کیلئے بارش کے پانی سے اس آیت کا

سات مرتبہ سات روز تک لکھ کر پلانا یا بارش کے پانی سے زعفران گھول کر سات مرتبہ آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنا بفضلہٖ تعالیٰ بہت مفید ہے۔

اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ یُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
مَآءً لِّیُطَهِّرَکُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی
قُلُوْبِکُمْ وَ یُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۔ (الاعراف:11)

القہار کے زبردست کمالات اور صفات

قہار وہ ذات ہے جو اپنے بڑے بڑے دشمنوں کی کمر، ہمت توڑ دے بلکہ ہر موجود اس کے زور کے تابع اور قبضہ میں عاجز ہو۔ (امام غزالیؒ)

جو شخص اللہ تعالیٰ کی قہاریت کا مطلب سمجھ لے گا وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے قہر سے لرزاں ہوگا، اور خوف الٰہی سے مجبور ہو کر اس کی بارگاہ میں لطف و کرم کی التجا کرے گا۔ (شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

بندے میں قہارت یہ ہے کہ حق مخالف طاغوتی قوتوں کو پاش پاش کر دے۔ باطل پرستوں کیلئے اس کا وجود پیغام موت ثابت ہو، زر پرست، جاہ کے طلب، دنیا کے دلدادہ، ملک گیری و استعمار پرستی کی ہوس میں چور، اللہ تعالیٰ کی محبت سے دور رہنے والوں کو دنیا میں چین سے نہ بیٹھنے دے (سوائے شریعت کے مستثنیہ مواقع کے) علاوہ ازیں اپنے نفس کی خواہشات پر پورا پورا تسلط حاصل ہو۔ اس کی کوئی حرکت عقل و نقل کے خلاف نہ ہونے پائے اور ''رضائے مولیٰ از ہمہ اولیٰ'' کا مصداق ہو جائے۔ ''واللہ الموفق والمعین''۔ (حضرت لاہوریؒ)

اوراد وظائف

جو شخص اس اسم پاک (یا قہار) کو بہت زیادہ پڑھتا ہے حق تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے اٹھا دیتا ہے اور خاتمہ اس کا بخیر ہوتا ہے اور حق تعالیٰ اس کے دل میں اپنی

محبت وشوق پیدا فرما دیتا ہے۔

حب دنیا سے نجات

ہر مہم کیلئے اس کو سو بار پڑھنے سے اس کی مہم آسان ہوگی۔ اگر اس پر مداوت کرے تو دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی۔

برائے مقہوری اعداء

اگر مقہوری اعداء کی نیت سے صبح کی سنت وفرض کے درمیان سو بار پڑھے تو دشمن اس کے مقہور ہوں گے۔

ہلاکت اعداء

شرف مریخ میں لوح بنا کر پاس رکھیں تو کوئی اس پر غالب نہ آئے گا اور اگر لوح سامنے رکھ کر خلوت میں اسم پاک ''یَاقَہَّارُ'' کا ورد کسی ظالم کے لیے کریں تو وہ ہلاک ہوگا۔ عمل شرعاً جائز ہو تو کریں۔

حفاظت از شر نفس

مریدوں اور اہل ریاضت کیلئے بہت ضروری ہے، نفس ان کا مغلوب رہتا ہے۔ شہوت سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے دفع سحر

اگر کوئی شخص سحر کی وجہ سے عورت پر قادر نہ ہو تو یہ اسم پاک (یَاقَہَّارُ) چینی کے برتن پر لکھ کر اس شخص کو دھو کر پلایا جائے ان شاء اللہ سحر دفع ہوگا۔

مشکلات کا حل

اگر کوئی سخت مہم درپیش ہو تو سات روزے رکھیں، ہر روز ظہر کی نماز پڑھ کر گیارہ ہزار مرتبہ ''یا قہار'' پڑھیں مگر اول وآخر یہ درود شریف اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَجَھْرًا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَلْاٰخِرِیْنَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

اور اسم پاک کو پڑھنے کے دوران ہر تسبیح کے ختم پر خیال کریں کہ ایک بجلی نے آسمان سے گر کر دشمن اور اس کی ساری کائنات کو جلا دیا ہے۔ ان شاء اللہ دشمن جلدی ذلیل ہوگا اور اگر کوئی دشمن مقابل نہیں ہے تو ہر ایک تسبیح کے اختتام پر یہ تصور جمائیں کہ آسمان سے آگ نازل ہوئی اور جس طرح نمرود کی آگ نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی بیڑیاں اور لوہے کا طوق جلا دیا تھا اسی طرح اس آگ نے میری مشکل کے بند جلا کر خاک کر دیئے ہیں۔ یہ عمل سات روز جاری رکھیں ان شاء اللہ سات دن کے اندر اندر وہ مشکل کتنی ہی سخت کیوں نہ ہو حل ہو جائے گی۔ چونکہ یہ اسم پاک جلالی ہے اس لیے اس عمل کے دوران خصوصی احتیاط کی جائے۔ پڑھنے والا صرف جو کی روٹی کھائے۔ یہ وظیفہ پڑھنے والا صغیرہ کبیرہ گناہوں سے بچے، تمباکو نوشی نہ کرے، پیاز لہسن اور مولی وغیرہ کوئی چیز نہ کھائے ورنہ عمل کی رجعت ہوگی۔

بچوں کا سوکڑا اپن دور

اگر کوئی بچہ شیر خوار نہایت دبلا ہو جیسے اکثر ام الصبیان کی وجہ سے بچوں کو سوکھا لگ جاتا ہے تو آدھا کلو سرسوں کا تیل لیکر سامنے رکھ لیں اور قبلہ رو باوضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ "یَاقَھَّارُ" پڑھ کر تیل پر دم کریں۔ یہ تیل صبح و شام اکیس روز تک بچے کے جسم پر مالش کریں ان شاء اللہ بچہ جلد تندرست ہو جائے گا۔

گھر سے جنات و آسیب نکل جائیں گے

اگر کسی گھر میں جنات و آسیب کا خلل ہو یا وہاں رہنے سے ڈر لگتا ہو تو ایک کورے چراغ پر سات جگہ "یَاقَھَّارُ" لکھ کر تیل سے بھر کر روشن کیا جائے جس گھر میں گیارہ دن تک یہ چراغ روشن ہوگا۔ ان شاء اللہ بفضل خدا اس میں کوئی جن یا سانپ اور

موذی چیز نہ رہے گی اور وہ مکان تمام آفتوں سے پاک ہوگا۔ البتہ اس گھر میں کوئی تصویر یا مورتی موجود نہیں ہونی چاہیے۔ ورنہ بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔

دشمن میں کبھی مخالفت کی طاقت نہ رہے گی

اگر کسی شخص کو کسی دشمن کے اٹھنے اور جنگ کرنے یا مقدمہ دائر کرنے کا خوف ہو اور وہ چاہے کہ وہ دشمن نہ اٹھے تو وہ شخص اس آیت کو ایک سو سترہ مرتبہ تیرہ دن تک مع اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کے پڑھے۔ آیت یہ ہے:

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ۔ (التوبہ:46)

ان شاء اللہ دشمن میں کبھی مخالفت کی طاقت نہ رہے گی۔

مخالفین کی اذیت سے حفاظت

اگر کسی شخص کو کسی دشمن کی جانب سے کسی طرح کی مصیبت پہنچنے کی خبر پہنچے تو فوراً تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے:

لَنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰىنَا ج وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ (التوبہ:51)

ان شاء اللہ کبھی کوئی برائی یا اذیت نہ پہنچے گی۔

اجنبی لوگ طرف دار اور دوست بن جائیں گے

اگر کسی جگہ کوئی شخص تنہا رہ گیا ہو اور وہاں کوئی شخص اس کا حمایتی اور طرف دار، جانب دار نہ ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ اس آیت کو پڑھیں ان شاء اللہ اجنبی لوگ طرف دار اور دوست بن جائیں گے۔ آیت شریف یہ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۔ (التوبہ:116)

یہ آیت تجربہ سے مفید ثابت ہوئی ہے۔

سر درد سے چھٹکارا

جس شخص کے سر میں درد ہو تو اس کا ماتھا پکڑ کر ان آیتوں کا سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا نہایت مفید ہے:

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْل مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْز عَلَیْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِیْص عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْف رَّحِیْمٌo فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

پیٹ درد سے نجات

پیٹ کے درد کیلئے گیارہ مرتبہ (سورہ توبہ آیت نمبر 128 تا 129) پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانا مجرب ہے۔ اگر فاسق، فاجر، شرابی، افیونی، جواری وغیرہ وغیرہ ان آیتوں کو رات کو باوضو سو مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھے تو ان شاء اللہ سارے گناہ اور ناپاک خصلتیں چھوٹ جائیں گی۔ ہر ایک مصیبت کیلئے ان آیتوں کا پڑھنا نہات مفید ہے۔ سات دن تک تین ہزار مرتبہ روزانہ ان آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے اور اسم اعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

(التوبہ:128-129)

مقدمہ بازی میں فتح

اگر کہیں مسلمانوں کا کسی غیر دین و مذہب والے سے جھگڑا یا مقدمہ ہو یا کہیں کوئی وبائے عام اہل اسلام اور کفار میں پھیلی ہوئی ہو اور مسلمان چاہیں کہ ہم اس وباء سے

محفوظ رہیں یا پر مقدمہ ہم جیت جائیں تو تین ہزار تین سو مرتبہ:

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف اَنْتَ مَوْلٰنَا وقف فَانْصُرْنَا وقف عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ (البقرہ: 286) اور وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ۔ (یونس:2)

گیارہ دن تک متواتر پڑھنا نہایت مجرب اور مفید ہے۔

ہر قسم کی بیماری سے شفایابی

کسی برتن میں ان آیتوں کا لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا ہر قسم کے بیمار کو حکم الٰہی سے سات دن میں شفا دیتا ہے۔ آیات یہ ہیں:

یٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ۔ (یونس:57-58)

یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے۔

کشتی یا جہاز میں سوار ہونے سے پہلے۔۔۔

جو شخص کشتی، جہاز یا ریل گاڑی وغیرہ کسی قسم کی سواری میں سوار ہونے سے پہلے تین مرتبہ: بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (ہود:41) پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اُس کو کبھی کسی سواری سے تکلیف اور اذیت نہیں ہوگی اور اُس سواری سے زندہ سلامت اُترے گا، عمل مجرب ہے۔

جھوٹے الزام سے بری

اگر کوئی شخص چوری یا کسی جھوٹے الزام میں مطعون ہوا ہو اور اصل مجرم کی تلاش ہو رہی ہو اور یہ شخص چاہے کہ جھوٹا الزام مجھ سے اتر جائے تو آدھی رات کے بعد کھڑے

ہو کر شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اٹھا کر سو مرتبہ اس آیت کو پڑھے:

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ-(یونس:52)

ان شاء اللہ تین روز میں الزام سے بری ہو جائے گا۔

نفس امارہ سے نجات کا مجرب عمل

اگر کوئی شخص نفس امارہ سے رہائی چاہتا ہو تو سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام کو پہلے تین مرتبہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ'' پڑھے پھر ''وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِىْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىْ اِنَّ رَبِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ'' پڑھے۔ ان شاء اللہ کبھی نفس کے جال میں گرفتار نہ ہوگا اور تھوڑے عرصہ میں نفس اُس کا مطیع ہو جائے گا۔

دعا کی قبولیت

اگر کسی شخص کی تنخواہ مالک یا ادارے کی طرف جمع ہوگئی ہو یا مزدور کی مزدوری کسی کی طرف بقایا ہو اور وہ وصول نہ ہوتی ہو یا کسی شخص کو کوئی عمل یا ختم پڑھتے یا دعا مانگتے مدت گزر گئی ہو اور اُس کی دُعا قبول نہ ہوتی ہو تو تین دن تک عشاء کی نماز کے بعد سات ہزار مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھے ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ آیت شریف یہ ہے:

نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ۔

(یوسف:56)

اگر تین روز میں کام نہ ہو تو سات دن تک پڑھیں ان شاء اللہ ضرور مقصد حاصل ہوگا۔

سفر میں خیر و عافیت کی دعا

اگر کوئی شخص مسافر ہو اور وہ یہ چاہے کہ اپنے گھر مع الخیر واپس جائے اور گھر والے بھی سب خیریت سے ملیں تو ایک ہزار مرتبہ:

فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا ص وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ۔ (یوسف:64)

ہر روز پڑھے، بہت مجرب عمل ہے۔

بچے کو نظر بد سے بچانے کیلئے مجرب عمل

وَمَآ اُغۡنِیۡ عَنۡکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ ط اِنِ الۡحُکۡمُ اِلَّا لِلّٰہِ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَعَلَیۡہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ۔ (یوسف:67)

تین مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرنا یا زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالنا بد نظر سے بچے کو خدا کے فضل سے محفوظ رکھنا ہے، عمل مجرب ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے نہایت مفید عمل

خاتمہ بالخیر ہونے کیلئے سات مرتبہ صبح کی نماز کے بعد اور سات مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کا پڑھنا نہایت مفید ہے:

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ قف اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ۔ (یوسف:101)

غم کے رفع کرنے کے لیے تین مرتبہ روز سورہ یوسف کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ عمل کی ترکیب یہ ہے کہ سات روزے رکھ کر سات سو دفعہ سورہ یوسف کا مع قید اعتکاف کے پڑھنا اکسیر اعظم ہے اور نہایت مجرب عمل ہے۔

خطرناک جانوروں سے حفاظت

اگر کوئی شخص کسی ایسے خطرناک جنگل میں سفر کرتا ہو کہ جہاں درندوں کا خوف ہو تو وہ شخص اس آیت شریف کو پڑھے ان شاء اللہ کسی طرح کا خوف نہ رہے گا اور نہ ہی کوئی درندہ حملہ کرے گا:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَمِنۡ خَلۡفِہٖ یَحۡفَظُوۡنَہٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ ط (الرعد:11)

ہر قسم کی آفت سے محفوظ

اگر کسی موقع پر بجلی کی کڑک اور چمک زیادہ ہو تو اس موقع پر:

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ آیت اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ (الرعد:13)

تسبیح کا پڑھنا نہایت مفید اور ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہنے کیلئے مجرب عمل ہے۔

بچے کو مرگی سے محفوظ رکھتا ہے

جس دن بچہ پیدا ہو اس آیت کو مشک سے لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالنا اُم الصبیان (مرگی) سے محفوظ رکھتا ہے۔ آیت یہ ہے:

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ۔ (ابراہیم:15 تا 17)

تجربہ سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

درخت پر پھل نہ لگتا ہو

اگر کسی درخت میں پھل نہ آتا ہو یا کچھ کم پھل آتا ہو، کسی کاغذ پر لکھ کر اس درخت پر پھول کے شروع ہونے سے پہلے لٹکایا جائے ان شاءاللہ بہت پھل آئے گا۔ آیت یہ ہے:

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ ۝ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا۔ (ابراہیم 24 تا 25)

ہر قسم کی گھبراہٹ سے نجات

ہر قسم کی گھبراہٹ اور دل کی اضطرابی کے موقع پر "اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ" (الرعد:28) کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سورۂ رعد کا ایک مرتبہ روز پڑھنا اور ہمیشہ اس عمل کا کرنا بالخاصیت خدا کی محبت دل

میں پیدا کرتا ہے، بہت مجرب عمل ہے۔

شوہر سے محبت

اگر کسی شخص کو دنیا دار برا کہتے ہوں یا عورت کو اس کا خاوند، ساس یا سسر وغیرہ برا کہتے اور طعنے دیتے ہوں تو وہ ایک سو سات مرتبہ ان دونوں آیات:

لَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ٥ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ٥ (الحجر 65 تا 66)

کو ایک مجلس میں صبح کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھیں۔ یہ آیت جلالی ہے، احتیاط شرط ہے سخت ضرورت کے وقت عمل میں لانا چاہیے تھوڑی سی بات میں اس عمل کو کرنا مناسب نہیں ہے۔

جانوروں میں دودھ کی بڑھوتری

اگر کسی جانور کا بیماری کی وجہ سے دودھ خشک ہو جائے تو تین روز تک پاؤ بھر چنے کا آٹا لے کر گیارہ مرتبہ الحمد شریف اور گیارہ مرتبہ:

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ۔ (النحل:66)

کو پڑھ کر آٹے پر دم کر کے جانور کو کھلائیں ان شاء اللہ پہلے سے زیادہ دودھ دینے لگے گا۔

وسوسوں سے نجات

جس شخص کو بہت زیادہ شیطانی وسوسے آتے ہوں، وہ اکیس (21) مرتبہ صبح اور اکیس (21) مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد سورۃ النحل کی آیت 99 اور 100

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ٥ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ۔

پڑھے ان شاء اللہ بہت جلد شیطانی وسوسے دفع ہوں گے۔ آیات یہ ہیں:

ہر مرض سے نجات

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡ وَّ الَّذِیۡنَ ھُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ۔ (النحل:128)

یہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر جس بیمار کو دم کیا جائے تو اگر موت کا وقت نہ ہو تو فوراً اسی دن مریض تندرست ہو جائے گا۔ کم سے کم تین روز تک اس عمل کو کیا جائے۔

وصول الی اللہ

ذاکر شاغل طالب حق اپنے چلہ کشی کے ایام میں ذیل کی آیت کو اکیس مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد وصول الی اللہ نصیب ہو کر معراج عروج کو پہنچے گا۔ آیت یہ ہے:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَاط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ۔ (النحل:1)

رزق حلال میں ترقی

رزق کی ترقی مالِ حلال کی افراط اولاد کے زیادہ ہونے کیلئے:

کُلًّا نُّمِدُّ ھٰۤؤُلَآءِ وَھٰۤؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّکَط وَمَا کَانَ عَطَآءُ رَبِّکَ مَحۡظُوۡرًا۔ (بنی اسرائیل:20)

کا ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا اور پھر چالیس روز تک ہر سال اس عمل کا ذکر کرنا نہایت مجرب ہے۔

نوٹ: اس آیت کے پڑھنے میں کسی طرح کا پرہیز نہیں۔ یہ آیت جمالی ہے مگر جھوٹ اور حرام کے لقمہ سے بچنا ضروری ہے۔

نئے گھر، گاؤں یا نئے مکان میں جاتے وقت۔۔۔

جب کوئی نئے شہر، گاؤں یا نئے مکان میں جائے تین مرتبہ:

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۔ (بنی اسرائیل:80)

پڑھے ان شاء اللہ کسی قسم کی تکلیف اور رنج نہ پہنچے گا اور عزت حاصل ہوگی۔

صرف سات مرتبہ پڑھنے سے شفاء

سات مرتبہ کسی مریض پر:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ (بنی اسرائیل:82)

پڑھ کر دم کرنا حکم الٰہی سے شفاء ہوتی ہے۔

ہر مرض سے شفاء

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط۔ (بنی اسرائیل:105)

سات مرتبہ کسی مریض پر اس آیت کو پڑھ کر دم کرنے سے حکم الٰہی سے شفا ملتی ہے۔

فائدہ: سورۂ بنی اسرائیل کا تین مرتبہ روزانہ پڑھنا دو جہاں کی ترقی مراتب سارے جہان کی مشکلیں حل کرنے کے لیے نہایت مجرب اور مفید ہے۔

آسیب کا خاتمہ

اگر عورت یا مرد پر آسیب کا اثر ہو اور کسی شخص پر جنات یا بھوت پلید آتے ہو تین مرتبہ

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ط لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا

مَالِ هٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۔ (الکہف: 49,48,47)

پڑھ کر مریض پر دم کرنا اور تین بار کسی کاغذ پر لکھ کر مریض کو دکھانا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سورہ کہف کا جمعہ کے دن پڑھنا زمین سے آسمان تک نور پیدا کرتا ہے اور آٹھ دن تک وہ نور برابر قائم رہتا ہے۔ پھر اس کے پڑھنے والے کو یہ سارا نور قبر میں اور قبر کے بعد قیامت میں دیا جائے گا۔ اس سورۃ کا روزانہ پڑھنا ایمان کی قوت کو زیادہ کرتا ہے اور نور ایمان میں ترقی بخشتا ہے۔ جس مکان میں سورہ کہف پڑھی جائے گی کوئی شیطان یا چور اس مکان کا قصد نہ کرے گا۔ سورہ کہف کی تین آیات اول سے یاد کرنا پھر ان کو ہر روز تین مرتبہ پڑھنا دجال کے فتنہ سے محفوظ رکھے گا۔ اگر کسی شخص کو رات کے وقت جاگنا منظور ہو اور کوئی جگانے والا نہ ہو اور خود بھی اٹھنے کی امید نہ ہو وہ شخص عشاء کی نماز کے بعد سورہ کہف پڑھ کر سو جائے ان شاء اللہ جس وقت ارادہ کرے گا اسی وقت آنکھ کھلے گی۔ مجرب عمل ہے۔

مرگی اور بے ہوشی سے نجات

کھٰیٰعٓصٓ داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر اور حم عسق بائیں ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھ کر دم کرنا پھر دونوں ہاتھ کی انگلیاں کسی شخص کی طرف کھول دینا اس طرح کہ ہر ایک حرف کے ساتھ ایک انگلی بند کر لی جائے۔ دو حرفوں کے ساتھ دسوں انگلیاں بند کرنے کے بعد جس کسی کی طرف کھول دینا مقصود ہو دفعتہ کھولی جائیں اس میں ان شاء اللہ فائدہ تسخیر کا پیدا ہوگا۔ کھٰیٰعٓصٓ کا مریض کے ماتھے پر لکھنا بفضلہٖ تعالیٰ درد سر، مرگی اور بے ہوشی سے صحت بخشتا ہے۔

حافظہ کیلئے اکسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ؕ

وَاٰتَیْنَاہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا ٥ لا وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَکٰوۃً ط وَکَانَ تَقِیًّا ٥
لا وَّبَرًّۢا بِوَالِدَیْہِ وَلَمْ یَکُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ٥ وَسَلٰمٌ عَلَیْہِ یَوْمَ
وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا۔ (مریم:15,14,13,12)

یہ آیات لکھ کر بچے کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈالنا اور ہر مہینہ میں تین روز چینی کی طشتری پر لکھ کر پلانا بچے کے والدین کی نافرمانی سے اور خود بچے کیلئے بھی تمام آفتوں سے بچانے اور ذہن اور حافظہ زیادہ کرنے کیلئے بہت اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

سورہ یٰسین سے غموں کا علاج

سورۃ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے، اس کے فضائل بے شمار ہیں۔ جو شخص اپنے رب کی رضا کیلئے اس کو پڑھے گا وہ بخشا جائے گا۔ اس کی تلاوت سے غم اور برائیاں دور ہوتی ہیں جو شخص صبح کے وقت اسے پڑھے گا۔ اس کی دن بھر کی حاجتیں پوری ہوں گی۔ مریض کے پاس پڑھنے سے اسے شفاء ہوگی، حالت نزع میں اس کے پاس پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہوگی۔ حصولِ برکت اور کشائش رزق کیلئے اس کی تلاوت فائدہ مند ہوگی۔

سورۃ الرحمٰن سے آنکھ کے مرض سے نجات

قرآن مجید کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔ آنکھ کے مرض اور طحال (تلی) کی تکلیف کو دور کرنے کیلئے مریض پر پڑھ کر دم کریں تو شفاء حاصل ہوگی۔ روزانہ پڑھنے سے قیامت کے روز چہرہ چاند کی طرح چمکے گا۔

سورۃ مزمل سے مشکلات کا حل

سورۃ مزمل کو پڑھنے سے تمام مشکلات حل ہوتی ہیں۔ کشائش رزق کیلئے بہت مفید ہے۔ اس سورۃ کو پڑھ کر حاکم کے پاس جائیں تو حاکم مہربان ہوگا۔

سورۃ واقعہ سے رزق کی تنگی ختم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی رزق کی تنگی نہیں ہوگی۔

سورۃ کہف سے قرض سے خلاصی

جو شخص مقروض ہو وہ جمعہ کے روز جمعہ کی نماز کے بعد اس سورۃ کی سات بار تلاوت کرے اور خدا کے حضور دعا کرے تو قرض اتر جائے گا۔ جو شخص شبِ جمعہ میں اسے پڑھے گا اسے ایسا نور عطا ہوگا جو بیت اللہ شریف تک پہنچے گا اور اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

عذاب قبر سے نجات

قبر آخرت کی پہلی منزل ہے جہاں سے انسان کے اچھے اور برے اعمال کے نتائج ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روز جزا کے احتساب کے ساتھ ساتھ عذابِ قبر سے بچنے کی مختلف صورتیں بتائی ہیں۔ قبر کے عذاب سے بچنے کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ الملک کی تلاوت کو اکسیر قرار دیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کا انتقال ہو گیا اس نے سورۃ الملک زبانی یاد کر رکھی تھی جب اسے قبر میں دفن کیا گیا تو عذاب کے فرشتے آئے سورۃ الملک نے ان کو عذاب قبر سے باز رکھا اور اللہ تعالیٰ کے دربار میں التجا کی یا رب! یہ مردہ دنیا میں مجھے پڑھا کرتا تھا میں اس کے دل میں ہوں اگر تو اسے عذاب دینا چاہتا ہے تو مجھ کو قرآن پاک سے مٹا دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو غصے میں آ گئی ہے، سورۃ الملک کہے گی اس کے بارے میں مجھے غصہ آنے کا حق ہے۔ حکم ہوگا جا میں نے میت کو تیرے حوالے کیا اور تیری شفاعت قبول کی۔ یہ سورۃ عذاب کے فرشتے کو میت سے دور رکھے گی۔ عذاب قبر سے بچنے کیلئے یہ سورۃ عشاء کی نماز کے بعد ہر روز پڑھ کر سوئیں۔

”اللہ الصمد“

اللہ بے نیاز ہے۔ اللہ کی شان بے نیازی، صفات صمدیت یعنی اللہ پر بھروسے کی مظہر ہے۔ جو شخص اللہ کو اس صفت سے پکارتا ہے وہ اس کا مظہر ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اللہ کے مقرب بندوں میں شامل ہونا چاہے وہ شیخ کامل کی اجازت سے روزانہ کثرت سے پڑھنا شروع کر دے۔ اگر کسی کا شیخ نہ ہو تو وہ اسے گیارہ ہزار مرتبہ صبح اور گیارہ ہزار مرتبہ رات کو پڑھے اور سات سال تک یہ وظیفہ جاری رکھے ان شاء اللہ اس عرصے کے دوران خدائی رحمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ ظاہری اور باطنی سچائی نصیب ہوگی بلکہ ولایت کا مقام صدیقیت بھی اس اسمِ اعظم سے حاصل ہوتا ہے۔

”اللہ الصمد“ پڑھنے سے انسان مخلوقِ خدا سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور دین و دنیا حاصل ہو جاتے ہیں اس کے باطنی اسرار بے پناہ ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حضوری اس سے حاصل ہوتی ہے۔ جنت، دوزخ، ارض و سماء کی روحانی سیر اور مشاہدات اس سے حاصل ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ یہی اسم، اللہ کے خاص بندوں کو مقامِ وصل، فنا اور بقا کی منازل عبور کروا دیتا ہے۔ ”اللہ الصمد“ کے ورد سے عام لوگوں کو بھی بے شمار فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص یہ چاہے کہ اس کے کاروبار میں خیر و برکت اور رزق میں وسعت ہو تو وہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ دنیاوی دولت حاصل ہوگی اور کبھی خالی جیب نہ رہے گا۔ اگر کوئی دنیا کے مکر و فریب اور دھندوں میں مبتلا ہو اور اس سے چھٹکارا پا کر سکونِ قلب چاہتا ہو تو اسے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں ساری رات ہی پڑھے، عجیب فرحت اور سکون محسوس ہوگا (ان شاء اللہ)۔ ہر نماز کے بعد جو شخص 33 مرتبہ پڑھے وہ اجرِ عظیم پائے گا۔ دنیا اس سے پیار کرنے لگے گی۔ جو شخص تہجد کے وقت 500 مرتبہ پڑھے وہ دین و دنیا میں سکھ اور راحت

پائے گا، پریشانیاں اس سے دور رہیں گی اور اگر کوئی شخص ایک کروڑ مرتبہ پڑھ لے تو جو اللہ سے مانگے وہی پائے گا۔

کشف کا حصول کیسے ہو؟

وَسِعَ رَبِّیْ کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًاo (الانعام:81)

ترجمہ: ''میرا پروردگار علم میں ہر شے کو سمائے ہوئے ہے''۔

اس آیت کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کو یہ شوق ہو کہ اس کو کشف یا اشارات کے ذریعے باطنی طور پر اللہ کا قرب حاصل ہو یعنی کہ وہ اللہ کے نیک بندوں میں شامل ہونا چاہے۔ اس کا مقصود صرف اللہ کی رضا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ بلا ناغہ تین سال تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے، مدت ختم ہونے پر روحانی علم سے مالا مال ہو جائے گا۔ باطنی اسرار اس پر کھلنے لگیں گے مگر اخلاص شرط ہے۔ اگر کوئی شخص اسے روزانہ (1025) ایک ہزار پچیس مرتبہ پڑھے تو اسے باطنی علم حاصل ہوگا جس سے وہ لوگوں کے دلوں پر حکومت کرے گا اور عزت میں اضافہ ہوگا۔

اگر کسی بچے کو سبق یاد نہ ہوتا ہو تو یہ آیت سات (7) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اکتالیس (41) یوم تک پلائیں (روزانہ دم کریں) ان شاء اللہ وہ پڑھائی کی طرف راغب ہوگا اور جلد ہی اسے سبق یاد ہونا شروع ہو جائے گا۔

''یَا بَصِیْرُ''

یَا بَصِیْرُ

ترجمہ: ''دیکھنے والا''۔

اس نام کے اعداد ابجد 302 ہیں۔ اس اسم کا ورد کرنے والا شخص مشاہدات الٰہی کا

نظارہ کرتا ہے۔ جو کوئی اسے اعدادِ ابجد کے مطابق 302 مرتبہ روزانہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان پڑھے تو تھوڑے ہی عرصے میں اس کے قلب میں نورانیت کا ظہور ہوگا۔ جو شخص اس اسم کو زعفران و گلاب سے لکھے اور دھو کر پئے تو اس کی نگاہ میں روشنی اور قلب میں نور پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص مطالعے سے پہلے پانچ مرتبہ ''یَا بَصِیۡرُ'' پڑھ لے گا کبھی بھی نظر کمزور نہ ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس اسم کو وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ چالیس روز تک 3510 مرتبہ پڑھے تو اس کے قلب و نظر میں نور پیدا ہو جاتا ہے اگر ایسا شخص ڈاکٹر یا حکیم ہو تو مریض کے بدن کو ایکسرے کی طرح مشاہدہ کر سکتا ہے۔ ''یا بصیر'' کے لغوی معنی دور تک دیکھنے والی ذات کے ہیں۔

سورۃ شوریٰ میں ہے کہ ''اللہ تعالیٰ ہر شے کو دیکھنے والا ہے'' ہم اللہ تعالیٰ کی قدرت سمع و بصر کا ادراک نہیں کر سکتے۔ فی زمانہ لوگ ''اسم اعظم'' کی تلاش میں ہیں۔ ہر شخص اس کا متلاشی ہے کہ اس کے ہر مسئلے کا حل نکالنے کیلئے کوئی کنجی ہو جو اسے بھی کامیابی کا راستہ دکھا دے مگر میرا نظریہ ہے کہ اگر ہم اسلام کے اصولوں پر چلیں اور اللہ تعالیٰ کا کوئی بھی اسم یا قرآن کی کوئی بھی آیت صدق دل سے پڑھیں تو میرے خیال میں ہر اسم اور ہر آیت ہی اسم اعظم کا درجہ رکھتی ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہمارے دل نفاق سے پاک ہوں اور اخلاص کے ساتھ پڑھا جائے تو کبھی ناکامی نہ ہوگی (ان شاء اللہ)۔ آزمائش شرط ہے۔

بھول اور غفلت سے نجات

صبح فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان جو شخص ایک سو اکیس (121) مرتبہ ''یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیۡمُ'' کسی بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا۔ سات دن میں بیمار تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر میں ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا، جلد مشکل آسان ہو جائے گی، یہ عمل مجرب ہے۔ جو کوئی ''یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ'' دونوں نام ملا کر ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ غفلت اور بھول اس کے مزاج سے مٹا دیں

گے۔ نماز کی محبت پیدا ہوگی، آزمودہ ہے۔

بلاؤں سے نجات

جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ ''یَاقَابِضُ'' ہمیشہ پڑھے۔ کسی قسم کا جادو اس پر اثر نہیں کرے گا۔ کسی شخص کی بد دعا اس کے حق میں کارگر نہ ہوگی۔ کسی جن بھوت کا اثر نہ ہوگا، ہر قسم کی بلاؤں کو رفع کرنے کیلئے یہ نام اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے اور نہایت عجیب الاثر ہے۔

سنگین مقدمات سے نجات

سخت سے سخت مرض یا سنگین مقدمہ فتح کرنے کیلئے ''یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ'' کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ حضرت علامہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ نے اس اسماء کو پڑھ کر چار ہزار آدمیوں کے لشکر کو بڑے دریا سے بلا کشتی، بلا جہاز، بغیر پل کے پار اتارا۔ اس دعا سے خشک ریگستان میں اللہ پاک نے حضرت علاء رضی اللہ عنہ کیلئے بارش برسائی۔ اگر کوئی شخص ان اسماء کو ایک لاکھ اکیاون ہزار (151,000) مرتبہ بطور وظیفہ پڑھے تو اسی ہفتے کامیاب و بامراد ہوگا۔ معمولی ضرورتوں کیلئے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا کافی ہے۔

سخت سے سخت مصیبت سے نجات

ہر ایک مصیبت کیلئے اس مبارک نام (یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ) کا ہر وقت ورد رکھنا تمام آفتوں کا مجرب علاج ہے۔ ایک راہزن نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو پکڑ کر قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اس وقت آپ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہ نام پڑھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے ایک فرشتے کو بھیجا جس نے اس جلاد کو ختم کر کے آپ کو رہائی دلائی۔ سجدے میں سو مرتبہ اس نام کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا لا علاج مریضوں کی دوا اور سخت سے سخت مصیبت سے نجات ملنے کا کامل ذریعہ ہے۔ کسی بھی مسلمان کو اس دولت سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نیک کام کرنے کی ہمت و توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

بچوں کے بولنے کیلئے مجرب عمل

اگر کوئی بچہ تین چار برس کا ہو جائے اور بولنا شروع نہ کرے تو اس کو روزانہ اکیس روز تک ان آیات کا لکھ کر پانی میں گھول کر پلانا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ ان شاء اللہ اکیس روز کے عرصہ میں بچہ بولنے لگے گا۔ آیات یہ ہیں:

اِنِّیْ عَبْدُاللّٰهِقف ط اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّاo لاوَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَ کًا اَیْنَ مَاکُنْتُص وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَادُمْتُ حَیًّاo لاوَّبَرًّام بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّاo وَّالسَّلَامُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا۔ (مریم:30 تا 33)

مکان یا زمین کے مقدمے سے نجات

اگر کسی شخص کا مکان یا زمین کا مقدمہ چل رہا ہو یا کوئی شخص جائیداد غیر منقولہ کا مقدمہ ہار کر اپیل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تب مقدمہ چلانے کے دنوں میں تین ہزار مرتبہ روزانہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا وَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ۔ (مریم:40)

آیت کا پڑھنا، ہارا ہوا مقدمہ جیتنے کیلئے اکسیر اعظم اور نہایت مفید اور مجرب عمل ہے۔

باپ کی ہدایت کا ذریعہ

جس شخص کا باپ شریعت کی نافرمانی کرتا ہو اور بیٹا شریعت کا تابعدار ہو اور باپ کو بھی خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تابعدار بنانا چاہتا ہو تو اکیس مرتبہ روزانہ اکیس دن تک آیت مبارکہ پڑھ کر پانی یا کسی اور چیز پر دم کر کے پلائے ان شاء اللہ مقصود حاصل ہو گا۔ آیت یہ ہے:

يَآبَتِ اِنِّىْ قَدْ جَآءَنِىْ مِنَ الْعِلْمِ مَالَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِىْ اَهْدِكَ صِرَا
طًا سَوِيًّا۔ (مریم:43)

جھوٹ سے بچنا

جو شخص جھوٹ بولنے کا عادی ہو اور چاہے کہ جھوٹ کی عادت چھوٹ جائے۔ ایک ہزار دفعہ انیس دن تک مذکورہ آیت عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد پڑھے اور حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ الٰہی حضرت اسماعیل علیہ السلام کے طفیل سے مجھے سچی زبان والا بنا دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نہایت صادق القول ہو جائے گا۔

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ
رَسُوْلًا نَّبِيًّا۔ (مریم:54)

ترقی میں حائل رکاوٹیں دور

جس ملازم کا عہدہ ٹوٹ کر تنزل ہو، تجارت میں نقصان ہو، آبرو بگڑ گئی ہو تو وہ شخص چالیس دن، رات کے اندھیرے میں بیٹھ کر تین ہزار مرتبہ اِس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ کھوئی ہوئی عزت دوبارہ واپس مل جائے گی، بگڑی ہوئی بات بن جائے گی، اگلے پچھلے سب نقصان پورے ہو جائیں گے۔ اگر خلوص کے ساتھ پڑھا جائے تو عمل مجرب ہے۔ آیات یہ ہیں:

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ لا وَّرَفَعْنٰهُ
مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ
اٰدَمَ۔ (مریم:56 تا 58)

طاعون اور ہیضہ سے حفاظت

جس شہر میں کسی قسم کا مرض، طاعون یا ہیضہ وغیرہ پھیل رہا ہو اور اگر کوئی شخص یہ

چاہے کہ میرا گھر اس بلا سے محفوظ رہے تو وہ یہ آیت تین مرتبہ کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازے پر لگائے ان شاء اللہ ضرور اس وباء سے مکان محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے:

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۦ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ۔ (مریم: 71 تا 73)

محبت سلوک کیلئے مجرب ہے

اگر دو جھگڑے یا روٹھے افراد میں ملاپ کرانا، میاں بیوی میں سلوک و محبت کرانا ہو تو فجر کی نماز کے بعد تین دن تک برابر ایک سو تیئس مرتبہ (سورہ مریم کی آیت 96 تا 97) کو کسی چیز پر دم کر کے اِن افراد کو کھلانا اور پڑھنے کے بعد اللہ سے دعا کریں۔ ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ کے حکم سے محبت و سلوک پیدا ہوگا، عمل نہایت مجرب ہے۔

آیات یہ ہیں:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ ۔

شفاء کا آسان حل

سورج نکلنے سے پہلے ”طٰهٰ مَا اَنْزَلْنَا سے لیکر لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى تک (سورہ طٰهٰ آیت نمبر 1 تا 8) سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرنا مریض کو سات دن میں خدا کے فضل سے شفاء ملتی ہے۔

قرآنی آیات سے کینسر کا علاج ممکن ہے

ان آزمودہ قرآنی شفاؤں کو آزما کر خودکشی تک پہنچنے والے خوشحالی کی زندگی ہنسی

خوشی بسر کر رہے ہیں۔ سورۃ البقرہ سے لے کر سورۃ الناس تک کے روحانی وظائف وعملیات ملاحظہ فرمائیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَ صِحَّۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا۔

ترجمہ: ”اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر وہ جو دلوں کے لئے حاکم اور علاج اور آنکھوں کیلئے نور اور روشنی کے برابر ہیں اور جسم کیلئے تندرستی اور شفاء کل ہیں“۔

جو شخص صبح یا شام کو یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر تکلیف کو دور کرے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی، قرض ادا ہوگا، روزی میں برکت ہوگی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

قرآن پاک خداوند کریم کی جانب سے بھیجا گیا ایک نسخہ کیمیا ہے جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے اور قرآنی آیات کی تلاوت کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض صحت یاب نہ ہو۔ ایک مریض جو چند سال قبل کینسر کے مرض میں مبتلا تھا اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ ایسے میں ایک خداترس خاتون نے قرآن پاک کی چند چھوٹی چھوٹی آیات لکھ کر مریض کو دیں۔ ان آیات کی روزانہ تلاوت کرنے سے چند سال میں اس شخص کا مرض جڑ سے چلا گیا۔ اس مرض سے صحت یاب ہونے کے بعد اس شخص نے ان آیات مبارک کی فوٹو کاپیاں کروا کر ابوظہبی میں تقسیم کیں تا کہ جو بھی مسلمان اس موذی مرض میں مبتلا ہو خدا کے پاک کلام سے فیض یاب ہو سکے۔ قرآنی آیات جن سے کینسر کا علاج ممکن ہے۔ درج ذیل ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(1) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○

(بنی اسرائیل:82)

(2) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ (الشعراء:80)

(3) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (المومنون:118)

(4) اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ○ (النمل:62)

(5) قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ (الانبیاء:69)

(6) وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(الانبیاء:83)

(7) رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ (القمر:10)

(8) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

(9) فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○

(الانبیاء:87,88)

(10) اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ (ہود:57)

(11) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ (آل عمران:173)

(12) نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ (الانفال:40)

(13) وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ (الاحزاب:3)

(14) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ○ (الزمر:36)

(15) هُوَ مَوْلٰكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ (الحج:78)

(16) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (الفاتحہ:1)

(17) فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ○ (المومنون:14)

(18) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ۔

نوٹ: اول و آخر درود شفاء 7 بار اور ہر آیت پر 7 بار ہر نماز کے بعد بارش، زم زم

یا عام پانی پر دم کر کے خود پئیں یا مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ ہر مرض سے شفاء نصیب ہوگی۔

فراخی رزق کے لیے مجرب عمل

بندہ ”بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ“ کا عامل ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے کرشمات، برکات اور ثمرات سے لوگ مستفید ہوں۔

بے حساب اور بابرکت رزق عطا ہوگا‘ آپ کے گمان سے بھی زیادہ ملے گا اور گھر میں کبھی بھی دولت کی تنگی نہ ہوگی۔

ہر اتوار سورج طلوع ہونے پر باوضو ہو کر قبلہ روح ہو کر بیٹھیں اور 413 بار ”بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ“ اول و آخر 51,51 بار درود شریف پڑھیں۔ پھر اللہ سے دعا مانگیں۔

حاجت روائی ہر مشکل کے لیے لاجواب

بندش‘ گھریلو جھگڑے‘ مقدمے بازی‘ رشتوں کا نہ ہونا‘ تنگدستی‘ محبت‘ جادو ٹونہ بیماری تمام قسم کی حاجات کیلئے موثر ہے۔ یقین کامل‘ خلوص اور پاکیزگی کا خاص خیال رکھیں۔ ان شاء اللہ عمل کی برکات سے ضرور مسئلہ حل ہوگا۔ روزانہ بعد نماز عشاء باوضو ہو کر بڑی توجہ سے 786 بار ”بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ“ پڑھیں اول و آخر درود شریف 7 بار پڑھے، 7 دن کا عمل ہے۔

آسیب اور جنات گھر سے بھاگ جائیں گے

روحانیات میں مغرب کے وقت میں خاص تاثیر ہوتی ہے۔ نماز مغرب پڑھ کر قبلہ رو ہو کر 786 بار ”بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ“ پڑھیں پھر سفید کاغذ پر 35 بار لکھیں اور گھر کے دروازے پر چسپاں کریں اور گھر کے چاروں کونوں پر 5 بار اذان دیں۔ اس عمل سے ان شاء اللہ جنات بھاگ جائیں گے۔

گھر کے اندر اکثر نقصان ہو جاتا ہو' جنات تنگ کرتے ہوں' بدروح کا اثر ہو یا آسیب زدہ بداثرات ہوں تو اس عمل سے دوبارہ گھر کا رخ نہیں کرے گا۔ گھر اور مکین محفوظ ہو جائیں گے۔ میرا ایک دوست اس آیت کا عامل ہے جس کے پاس موکلات ہیں وہ ان کے ذریعے چشم زدن میں ہر ہوائی چیز کو پکڑ لیتا ہے۔ مریض یا سحر زدہ فوراً ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بڑا زبردست عمل ہے۔

گھر مکان کی جن، دیو اور آسیب سے حفاظت

پاک صاف کپڑے پہن کر، باوضو ہو کر دو رکعت نماز نفل وضو ادا کریں اور اسی جگہ بیٹھ کر عرق گلاب اور زعفران سے تعویذ لکھیں' تعداد 7 بار ہو اور گھر میں لگائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo طِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ۔ (نمل:31-30)

دشمن کو دوست بنانا

ایک عدد نگینہ پر "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" لکھیں اور پہن لیں پاکیزگی کا ہمیشہ خیال رکھیں اور روزانہ بعد نماز عشاء 100 بار پڑھیں۔ چند ہفتوں میں مطلوبہ نتائج حاصل ہوں گے۔ یکسوئی' خلوص دل سے عمل کریں۔ دشمنی، دوستی میں بدل جائے گی۔ اس کی برکت سے آپ کو مطلوبہ مقاصد میں کامیابی ہوگی۔

دولت، شہرت اور امیر کبیر ہونا

جب سورج طلوع ہو رہا ہو 300 بار درود شریف پڑھیں۔ پھر 300 بار "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھیں۔ لگاتار ایک سال پڑھیں طہارت کا خیال رکھیں' ہمیشہ باوضو اور تصور سے پڑھیں۔ آپ اس کے کرشمات سے حیران ہوں گے۔ دولت بارش کی طرح برسے گی۔ یہ عمل آزمودہ پتھر پر لکیر ہے۔ اس عمل میں کبھی ناغہ نہ ہو۔

ہر مرض کی دوا اور بیماری کیلئے شفاء

بسم اللہ میں اسم اعظم مخفی ہے۔ بسم اللہ ہر مرض کی دوا اور ہر بیماری کیلئے شفا ہے۔ اس کے کل حروف انیس ہیں۔ کل اعداد 786 ہیں۔ مفرد اعداد 7+8+6=21, 2+1=3 ہیں اس میں تمام صفات کاملہ سمائی ہوئی ہیں۔ یہ ارواح کی راحت ہے، جسموں کی نجات ہے، سینوں کا نور ہے اس کی بدولت تمام خلوتیں پر کیف ہو جاتی ہیں۔ قرآن کریم کی یہ آیات مبارکہ ہر طرح کی مشکلات و پریشانیوں کو ختم کرنے کیلئے نہایت سریع الاثر خواص رکھتی ہے۔ اس کے ذکر سے بے شمار لوگ امتحان و آزمائش میں سرخرو ہوئے ہیں۔ جس مقصد کیلئے توجہ، یکسوئی، یقین کامل اور صدق دل سے پڑھی جائیں، اللہ اسے کامیابی سے نوازتا ہے۔ اس کے ذکر سے دل میں کوئی غم نہیں رہتا۔ چشم نم سے امید کامیابی کے موتی بکھرتے ہیں۔ بے شمار برکات ہیں، ہر کام میں پڑھنے سے برکت ہوتی ہے۔ صدق دل سے پڑھنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا۔ کثرت کے ساتھ ذکر کرنے سے عالم علوی، عالم سفلی میں باعظمت اور پرسکون و شادمان ہوتا ہے۔ ہر مشکل و پریشانی کا حل صدق دل میں پڑھنے سے ہے، بیماروں کیلئے شفاء، بیروزگاری کیلئے روزگار اور قلبی سکون ہے۔

محتاج سے غنی اور بے اولاد سے صاحب اولاد بن جاتا ہے۔ بسم اللہ قرآن کریم کی کنجی ہے۔ کلام پاک کی ابتداء اسی سے ہوتی ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے کثرت سے پڑھنے سے توبہ قبول ہوئی۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کنارے لگی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے آگ گلزار بنی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون پر غلبہ حاصل ہوا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت بسم اللہ کی برکت سے قائم ہوئی۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو بسم اللہ کی برکت سے فتح عظیم و مبین حاصل ہوئی۔ بسم اللہ میں اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کا راز ہے۔ بسم اللہ کے 19 حرف، جہنم کے انیس فرشتوں سے نجات کا ذریعہ ہیں اور

اللہ تعالیٰ 19 حرف کے اسرار سے مستفید فرماتا ہے۔ بسم اللہ مفتاح خزانہ قرآن ہے۔

دعا کی قبولیت کے لیے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایسی کوئی دعا رد نہیں ہوتی جس کے آغاز میں بسم اللہ ہو، اللہ ''رحمٰن'' ہے اس کی رحمت دو جہانوں کیلئے ہے۔ اللہ تعالیٰ ''رحیم'' ہے کہ اس کی رحمت دلوں پر ہے۔ اللہ ''رحمٰن'' ہے وہ پریشانیاں دور فرماتا ہے مزید وہ ''رحیم'' ہے گناہ معاف فرماتا ہے۔ نعمتیں عطا کرنے والا ''رحمٰن ورحیم'' ہے۔ بسم اللہ میں ''با'' کے اندر اللہ کے 16 اسمائے حسنیٰ کا اسرار مضمر ہے۔

مثلاً بَارِی، 213 آتشی مزاج 'بَصِیرُ عدد 302 جمالی' خاکی 'یَسْرَ' عدد 202 جمالی' خاکی' بَاعِثْ عدد 73 آتشی' بَاسِطُ عدد 72 جمالی باری' باقی عدد 113 متراج جمالی عنصر آبی ہے۔ اس میں بھی 6 اسرار اسمائے حسنیٰ ہیں اور م میں 12 ہیں۔ یا اللہ' یارحمٰن' یارحیم کا بکثرت ذکر دافع مشکلات و باعث برکات رحمت ومغفرت مسرت و شادمانی اور کامرانی کا زینہ ہے۔

دافع مشکلات کا حل

ارشاد سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ بسم اللہ کو اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کی شفاء' ہر دوا کی معاون' ہر فرد کیلئے تونگری، جہنم سے چھٹکارا اور دافع مشکلات ہے۔ بسم اللہ کے چار کلمے ہیں اور گناہوں کی اقسام چار ہیں۔ (1) پوشیدہ گناہ (2) ظاہری گناہ' (3) دن کے گناہ (4) رات کے گناہ۔ خلوص دل سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ چاروں قسم کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ ہر کام کے آغاز اور کھانا کھانے سے قبل پڑھنی چاہیے تاکہ اللہ کی رحمت شامل رہے۔

گرمی کے بخار کا علاج

سورج نکلنے سے پہلے ''طٰهٰ، مَآ اَنْزَلْنَا سے لے کر لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى'' (طہٰ:1

تا 8) تک سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرنا مریض کو سات دن میں خدا کے فضل سے شفاء دیتا ہے۔ عمل بہت زیادہ مفید ہے جس شخص کو گرم ہوا یعنی لو لگ جائے، بچے یا بڑے کو پیاس زیادہ لگتی ہو۔ ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر دن میں تین مرتبہ پلانا بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ٥ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى۔ (طٰہٰ: 118، 119)

یہ آیت تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانے سے بفضلہٖ تعالیٰ مریض تندرست ہو جائے گا۔

دشمن کے شر سے حفاظت

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے سورہ مریم کی آیت نمبر 98 کو اکیس مرتبہ سات دن تک ننگے سر ہو کر پڑھنا بے حد مجرب اور مفید ہے۔ آیت یہ ہے:

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ط هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا۔ (مریم: 98)

یہ آیت نہایت خونی اور جلالی ہے، بے احتیاطی میں پلٹ جانے کا اندیشہ ہے، اس کا پرہیز سخت ہے۔ تمام چیزیں مثلاً لہسن، پیاز، حقہ، زردہ وغیرہ چھوڑنا، سوائے خشک جو کی روٹی کے کل کھانوں کو چھوڑنا، غیر عورت پر نظر ڈالنے سے بچنا، جھوٹ بولنے اور ہر قسم کے گناہ سے احتیاط کرنا فرض ہوگا ورنہ خود پڑھنے والے کا نقصان ہو جائے گا۔

مجمع سے گھبرانے کا حل

جس شخص کا سینہ بولنے وغیرہ میں کمزور ہو، سانس چڑھتا ہو، اس کے مزاج میں رعب غالب رہتا ہو یا مجمع کثیر سے گھبراتا ہو تو وہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ٥ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ٥ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ

لِّسَانِیْ o یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۔ (طہٰ: 25 تا 28)

پڑھا کرے ان شاء اللہ یہ سب عادات جاتی رہیں گی۔

جادو سے حفاظت

اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو یا کسی کو جادو ہونے کا خوف ہو وہ اکیس مرتبہ:

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى o فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى۔ (طہٰ: 69 تا 70)

کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور سحر زدہ کو پلائے ان شاء اللہ سات روز میں جادو کا اثر زائل ہوگا۔

دشمن کی بدگوئی سے حفاظت

دشمن کی زبان بند کرنے کیلئے:

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا o يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا o وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ (طہٰ: 108 تا 109 اور 111)

کا ورد کرنا نہایت مفید ہے۔ ان آیات کو کسی کاغذ پر لکھ کر جس کی بدگوئی سے نجات حاصل کرنی ہو اس کا نام، اس کی ماں کا نام نیچے لکھ کر تعویذ کو کسی پرانے درخت میں لٹکانا مخالف کی بدگوئی سے نجات کیلئے نہایت مجرب عمل ہے۔

سچ اور جھوٹ میں مقابلہ

اگر کہیں حق و باطل کے مقابلے میں جھوٹ اور سچ کا سامنا ہو، اُس وقت سچا آدمی:

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ط وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ۔ (الانبیاء: 18)

تین مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ باطل حق کے سامنے نہ ٹھہر سکے گا۔

کوئی بھی جادو اثر نہیں کرے گا

استعمال شدہ کپڑے، سر کے بال، ہاتھ پاؤں کے ناخن کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ اگر کسی کے گھر سے مشکوک قسم کی کوئی چیز آئے تو:

”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ“۔

پڑھ کر کھانی چاہیے۔ بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء اللہ تعالیٰ کا نام ”یَاقَابِضُ“ 33 مرتبہ پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ کسی بھی طرح کا جادو خواہ علوی ہو یا سفلی اثر نہیں کرے گا۔ چھوٹے بچوں پر اس اسم کو 33 مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں، اس طرح بچے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

جادو جنات کے اثرات سے نجات

اسم باری تعالیٰ ”یَامُمِیْتُ“ 7000 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود پی لیں اور اپنے گھر والوں کو پلائیں۔ اس پانی کی برکت سے جو لوگ جادو کی لپیٹ میں ہوں گے انہیں جادو کے اثرات سے نجات مل جائے گی اور آئندہ کے لیے حفاظت ہوگی۔ جب جادو کی لپیٹ میں کاروبار تباہ ہو گیا ہو تو روزانہ صبح 10 بجے ”یَارَقِیْبُ“ 1248 مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں 40 دن تک، اگر اس وظیفہ کو مرد پڑھے تو چالیس دن تک بغیر ناغہ کے اگر کوئی عورت پڑھے تو قدرتی عرصہ مجبوری گزر جانے پر 40 دن تک پوری کرے اس کے بعد روزانہ صرف 100 مرتبہ ”یَارَقِیْبُ“ پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ 40 دن کی مدت پوری نہ ہوگی کہ آپ اپنے گھر میں راحت محسوس کریں گے۔ کاروبار میں برکت ہوگی، بے روزگار کو روزگار ملے گا اور گھر کی بیماریاں اور دوسری نحوستیں دور ہوں گی۔ دکان کھولتے اور بند کرتے وقت ایک

مرتبہ آیت الکرسی پڑھا کریں۔ چالیس روز تک دُکان کھولنے کے بعد اپنے پاؤں کے وزن پر بیٹھ کر 21 مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھیں یہ عمل بیٹھ کر کریں لیکن عمل سے پہلے اور بعد میں تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ جب تک اس عمل سے فارغ نہ ہو جائیں خرید وفروخت شروع نہ کریں۔ ان شاء اللہ 40 دن میں بندش کھل جائے گی اور خریداروں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ 40 دن کے بعد آیت الکرسی والا عمل جاری رکھیں اور سورۃ الم نشرح والا عمل بند کر دیں۔

بخار سے نجات

جس شخص کو بخار ہو اُس کے سرہانے ایک ہزار مرتبہ اس آیت کا پڑھنا بخار کے اُتر جانے کیلئے نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے:

یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلامًا عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ۔ (الانبیاء:69)

ہر مرض کیلئے اکسیر اعظم

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ (الانبیاء:87)

اکسیر اعظم بلکہ اسم اعظم ہے، ہر مرض کی دوا، ہر ایک مشکل کی حل کرنے والی آیت اللہ پاک نے ہمارے لیے نازل فرمائی ہے۔ اس آیت کریمہ کو پڑھنے کی صدہا تراکیب بزرگانِ دین سے ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب اول ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک مجلس میں اس آیت کا ختم کرنا نہایت مفید ہے مگر ترکیب اس ختم کی یہ ہے کہ سات یا گیارہ یا اکیس آدمی غسل کر کے سفید کپڑے پہن کر ہر شخص دو رکعات بطور صلوٰۃ توبہ کے پڑھے۔ جہاں تک ممکن ہو سب پڑھنے والے رو بقبلہ بیٹھیں۔ دُنیا کی بات مطلق نہ کریں اور نہایت خلوص کے ساتھ وظیفہ پورا کریں اور پھر متواتر تین روز تک ایسا ہی کیا جائے۔ ان شاء اللہ العزیز یہ عمل ساری مصیبتوں کیلئے مفید اور مجرب ہے۔

ترکیب نمبر 2: رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عبداللہ مغربی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب

میں تعلیم فرمائی تھی، حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ایک سخت بلا میں گرفتار تھے۔ رات کو خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ ارشاد فرمایا: پہلے دو رکعات پڑھو، پھر چاروں سجدوں میں چالیس مرتبہ آیت:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ (الانبیاء:87)

پڑھو ان شاء اللہ مصیبت رفع ہوگی۔ یہ عاجز کاتب الحروف کہتا ہے کہ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ مسلمان یہ عمل ضرور کیا کریں۔ زیادہ سے زیادہ مدت اس کی سات دن ہے۔ اس عرصہ میں ان شاء اللہ بالضرور کامیابی ہوگی۔

ہر مقصد کے حل کیلئے تین آسان عمل

الحمد شریف سات مرتبہ، آیت الکرسی تین مرتبہ، سورہ یٰسین ایک مرتبہ، سورہ نوح ایک مرتبہ، سورہ جن گیارہ مرتبہ، سورہ لہب ایک مرتبہ، آخری تینوں قل تین تین مرتبہ، اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور دعا کریں۔ کم از کم پانچ ماہ یہ عمل کریں، اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے۔

(از مولانا منظور احمد شامی، ص:192)

(1) نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان 41 مرتبہ الحمد شریف بسم اللہ کے ساتھ یعنی بسم اللہ کی آخری میم الحمد کی لام سے ملا کر پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف آخری مرتبہ میں اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کو 41 بار تکرار کریں پھر دعا کریں۔ (اللھم، ص:186)

(2) بعد نماز عشاء دو نفل پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے مطلوبہ کام کے حل کیلئے دعا کریں۔

(3) روزانہ کسی بھی وقت یَارَحْمٰنُ پانچ ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔

نظر بد، بخار، سر درد اور ہر قسم کی بیماری ختم

نظر بد، بخار، سر درد، بچوں کا رونا اور چلانا، بدن کا درد اور ہر بیماری کیلئے مختصر

دم: تین مرتبہ درود شریف، ایک مرتبہ سورہ الفاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی، ایک مرتبہ سورہ حشر کی آخری تین آیات اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف اور آخر میں پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر دیں یا دھاگے پر طاق گرہ لگا کر دم کر کے گلے میں باندھ دیں یا پانی پر دم کر کے پلا دیں یا مریض کے دونوں ہاتھوں پر دم کر دیں اور اسے کہیں کہ اپنے بدن پر دونوں ہاتھوں کو مل کر منہ پر اور جسم پر پھیر لے۔

ملازمت کا حصول ناممکن نہیں

ملازمت کا حصول، معقول رشتے، دیرینہ مقدمے، دشمنی کا خاتمہ اور فتوحات کیلئے ایک جگہ مقرر کر کے روزانہ آیت کریمہ پڑھیں۔ چاہے دن میں کئی مرتبہ بیٹھ جائیں اور اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ کر کے دعا کریں۔

تشخیص امراض

کسی بھی پیمائش سے مریض کے بدن یا مستعمل کپڑے پر نشان لگا لیں اور آیت کریمہ 11 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دوبارہ پیمائش کریں۔ اگر بڑھ جائے تو جنات کے اثرات، اگر کم ہو جائے تو جادو یا نظر بد اور اگر برابر رہے تو جسمانی مرض ہے۔

مریض کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر لیں 4 سے تقسیم کریں ایک بچے تو بخار، دو بچے تو جسمانی مرض، تین بچے تو جنات اور کچھ نہ بچے تو جادو۔

اولاد نرینہ پانے کے لئے

بانجھ عورت یا بے اولاد مرد اگر اس آیت کو بسم اللہ کے ساتھ تین ہزار دفعہ روزانہ ایک چلے تک پڑھے گا ان شاء اللہ بالضرور اولاد پیدا ہوگی۔ آیت یہ ہے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

تہمت سے نجات

اگر کسی شخص پر تہمت لگ جائے اور وہ چاہے کہ میں اس تہمت سے بری ہو

جاؤں تو سات ہزار مرتبہ ایک ہی نشست میں اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھے۔ انشاءاللہ غیب سے اس کی بریت کی صورت پیدا ہوگی۔ آیت مبارکہ یہ ہے:

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ۔
(الانبیاء:112)

شریر کے شر سے بچنے کیلئے

اِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ۔ (الحج:38)

شریر کے شر سے نجات کیلئے اس آیت کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ کم از کم ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ سات، گیارہ یا اکتالیس روز میں مراد پوری ہوگی۔

اگر بارش نہ ہوتی ہو

اگر بارش نہ ہوتی ہو تو کسی پرندے یا جانور مثلاً جنگلی کبوتر وغیرہ کے گلے میں اس آیت کو لکھ کر باندھنا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے:

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ (الحج:64,63)

اسی آیت کا بارش کیلئے گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ آدمیوں کا الگ الگ پڑھنا یا سوا لاکھ مرتبہ ایک جگہ جمع ہو کر پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ اگر ختم کی صورت میں پڑھا جائے تو گیارہ آدمی ایک مجمع میں سوا لاکھ پورا کریں۔ پھر دیکھیں کہ ارحم الرحمین کیا فضل فرماتا ہے۔

برکتوں کا حصول

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ کو پانچ ہزار مرتبہ روزانہ کسی بھی وقت پڑھنا دین و

دنیا کی مرادیں برلاتا ہے اور حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ کو سات مرتبہ ملا کر پڑھنا اور بھی زیادہ فائدہ مند اور مجرب ہے۔

بارش کو روکنے کا آزمودہ عمل

اگر کثرت سے بارش ہو رہی ہو اور کسی طرح مینہ نہ تھمتا ہو اور لوگ چاہیں کہ بارش تھم جائے تو اس آیت کریمہ کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنا کاغذ پر لکھ کر جنگلی کبوتر کے گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے۔ ان شاء اللہ فوراً بارش رُک جائے گی۔ آیت کریمہ یہ ہے:

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً م بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍ م بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ٥ (المومنون:18)

ہر تکلیف اور مصیبت سے بچاؤ

جو شخص کسی نئے مکان یا اجنبی جگہ جا کر اُترے وہ اول تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ سانپ، بچھو، چور ہر ایک قسم کی تکلیف سے بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ آیت مبارکہ یہ ہے:

رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔ (المومنون:29)

ہر مرض سے نجات

سورۂ مومنون کی آخری آیات اَفَحَسِبْتُمْ سے لے کر آخر تک تین مرتبہ پڑھ کر مریض کے کان میں دم کرنا خواہ کسی قسم کا مرض ہو، اللہ کے فضل سے ہر قسم کی بیماری کو دور کرتا ہے مگر ان آیات کی پہلے زکوٰۃ دینا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک شخص تین روزے رکھے اور برابر تین روز تک روزے کی حالت میں اکیس ہزار مرتبہ ان آیات کو باوضو اور قبلہ رو بیٹھ کر پڑھے اور پھر مریض پر دم کرے۔ ان شاء اللہ بہت جلد بیمار اچھا ہوگا، زکوٰۃ دینے کے بعد چھ ماہ تک برابر اثر باقی رہے

گا۔ اس مدت میں صرف تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنا ان شاء اللہ کافی ہوگا۔ چھ ماہ کے بعد دوسری زکوٰۃ دینے کی ضرورت ہوگی۔ ہاں اگر چھ ماہ کے دوران کوئی کبیرہ گناہ مثلاً چوری، شراب خوری، نشے بازی، حرام کاری وغیرہ کا مرتکب ہو گیا تو تب فوراً تاثیر زائل ہوگی، پہلے ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھے، پھر بدستور زکوٰۃ دے، ان شاء اللہ تعالیٰ وہی تاثیر پیدا ہوگی۔

پیشاب کی بندش

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا۔ (البقرہ:60)

اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو یہ آیت کاغذ پر لکھ کر مریض کے مثانہ پر باندھ دیں اور ایک کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ ان شاء اللہ تیر بہدف عمل ہے۔

ذہن اور حافظہ کی تیزی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ (طٰہٰ:25 تا 28)

چینی کی رکابی یا کاغذ پر آیت لکھ کر 7 روز پلائیں ذہن اور حافظہ تیز ہو جائے گا۔

خواب میں ڈرنا

جو شخص خواب میں چونک جاتا ہو، نیند نہ آتی ہو یا خوف معلوم ہوتا ہو تو سوتے وقت یہ کلمہ پڑھ لے:

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

ان شاء اللہ یہ دعا پڑھ کر سونے والے کی یہ تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔ جس نے بھی پڑھا الحمد للہ! نفع ہی پایا۔

بچے کا رونا

جو بچہ بہت روتا ہو تو ان آیات کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا۔ (الکہف:9)

قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ۙ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ۔

(بنی اسرائیل:51,50)

بِسۡمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاَوَّلُهٗ مِنَ اللّٰهِ وَاٰخِرُهٗ مِنَ اللّٰهِ وَلَا بَعۡدُكُمۡ عَلٰى اَمۡرِ اللّٰهِ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ۔

جسم کی سرخی ختم

اگر بدن سرخ ہو جائے یا چٹے پڑ جائیں تو یہ دعا مع بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكۡ وَسَلِّمۡ بِسۡمِ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ الۡحَكِيۡمِ الۡكَرِيۡمِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدۡرَتِهٖ وَسُلۡطَانِهٖ اَيَّتُهَا الرِّيۡحُ اَجِيۡبِىۡ دَاعِىَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَمَا لَهٗ مِنۡ مَّلۡجَاءٍ يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَهٗ مِنۡ نَّكِيۡرٍ بِسۡمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللّٰهِ يَكۡفِيۡكَ مِنۡ كُلِّ دَاءٍ يُّؤۡذِيۡكَ وَمِنۡ كُلِّ اٰيَةٍ تُعَذِّبُكَ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِىِّ الۡعَظِيۡمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ وَسَلَّمَ تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا كَثِيۡرًا بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ“۔

دفعیہ سحر

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو ان آیات کو پانی پر دم کر کے مریض پر ڈال دیا کریں۔ سورۃ الاعراف کی آیت فَوَقَعَ الۡحَقُّ سے رَبِّ مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ تک (آیت نمبر 118 تا 122) اور یہ آیت سورہ طٰہٰ کی ”اِنَّمَا

صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی "۔

آسیب کو حاضر کرنے کا عمل

یٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ لشم لشما ان تینوں الفاظ کو ایک ساتھ سو بار پڑھ کر متاثرہ شخص پر دم کریں اور آسیب زدہ کو اِس کی دھونی دیں تو آسیب حاضر ہو جائے گا اگر سر بھاری اور جسم پر کپکپی طاری نہ ہو تو سمجھ جائیں کہ آسیب نہیں بلکہ جسمانی بیماری ہے۔ عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَبْرَأْتُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ اَسْتَفْتِحُ اَسْتَفْتِحُ فَھُوْش قَوْةُ شَتٍّ قَوْةٍ شَتٍّ ھَوْیًا بَرْیًا اُحْضُرُوْا وَاُحْضُرُوْا یَا اَصْحٰبَ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْسَرِ وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

آسیب سے مستقل نجات

چاروں قل، سورۃ قریش اور یہ دو آیات مع تسمیہ پڑھیں: فَکُبْکِبُوْا فِیْھَا ھُمْ وَالْغَاوٗنَ ٥ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ (الشعرآء:94,95) پھر آسیب زدہ کے بال پکڑ کر چاروں قل، سورۃ قریش اور آیت اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَا وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا (الدھر:4) فَکُبْکِبُوْا فِیْھَا ھُمْ وَالْغَاوٗنَ ٥ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ۔ پڑھ کر پیشانی کے بالوں پر دم کر کے گرہ لگا دیں۔ عامل کو چاہئے کہ اپنی حفاظت کے لئے حصار کر لے۔ اس کے بعد ارنڈ کی لکڑی آسیب زدہ کو مارے۔ آسیب عاجز ہو جائے گا اور اگر آسیب عاجز نہ ہو تو ایک نیلے کپڑے کا فیتہ بنا کر یہ عزیمت تین بار دم کر کے جلا کر ناک میں دھونی دیں عزیمت یہ ہے۔ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مُخْلُوْقًا مَخْلُوْق وَاَنْتَ تَعْلَمُ مَافِیْ قُلُوْبِھِمْ مَلِیْقًا مَافَرْقَہٗ مَالُوْق وَرَالُوْق فِرْعَوْنُ نَمْرُوْدُ شَدَّادُ"۔

اس کے بعد جب آسیب بہت گریہ وزاری کرے اور کہے مجھے چھوڑ دو دہائی سلیمان دہائی فیقطوش دہائی محمد رسول اللہ کی تو اس سے عہد کرائیں کہ وہ دوبارہ اس کو یا کسی انسان کو تکلیف نہ دے گا پھر قسم لے کر پیشانی کے بال کھول دیں۔

آسیب

اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو یہ آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑکیں اور اگر مکان پر اثر ہو تو ان آیات کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ آیات یہ ہیں:

”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (پوری سورۃ) الٓمٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتَابُ سے مُفْلِحُوْنَ (البقرہ: 1 تا 5) تک اور وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (البقرہ: 163) اور آیت الکرسی خٰلِدُوْنَ تک اور لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ سے کَافِرِیْنَ (البقرہ: 284 تا 286) تک اور شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ سے حَکِیْمُ (آل عمران: 18) تک اور اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ سے رَبُّ الْعَالَمِیْنَ (الاعراف: 54) تک اور فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ سے خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ (المومنون: 116 تا 118) تک اور سورۃ الصّٰفّٰت کی شروع کی آیات لَازِبٌ تک اور ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ سے ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (الحشر: 22 تا 24) تک اور وَاَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا (الجن: 3)، سورۃ اخلاص اور معوذتین۔

مصیبت زدہ افراد کا روحانی سہارا

وہ مولا جو ہر آواز کو سنتا ہے خواہ وہ اندھیری رات میں سیاہ چیونٹی کے سیاہ پتھر پر چلنے کی کیوں نہ ہو۔ وہ اپنے تعریف کرنے والوں کی تعریف اور دعا کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہے لیکن وہ ہماری طرح کان نہیں رکھتا بلکہ سمع اس کی ایک صفت ہے جس سے ساری چیزوں کو سن لیتا ہے۔ (امام غزالیؒ)

بندہ کی قوت سامعہ یعنی انسان کے کانوں میں سننے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی صفت

ہے۔ لہٰذا اس کا فرض ہے کہ اس نعمت کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق استعمال میں لائے ورنہ خائن کہلائے گا اور خیانت کی سزا پائے گا۔

''یَا سَمِیْعُ'' بندہ کی سماعت اس کی پیدائش سے اس کی موت تک ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی سماعت ازلی وابدی ہے جو کبھی فنا نہ ہوگی۔ بندہ کی سماعت محدود لیکن اللہ تعالیٰ کی سماعت اس کی ذات کی طرح لامحدود ہے۔ بندہ اپنے سننے میں اللہ کا محتاج ہے لیکن اللہ تعالیٰ اپنے سننے میں کسی شے کا محتاج نہیں۔ بندہ ان چیزوں کو سنتا ہے جن کا تعلق آواز سے ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا سننا آواز کا محتاج نہیں وہ جیسے آواز کو سنتا ہے اسی طرح ان چیزوں کو بھی سنتا ہے جن کا سننے سے کوئی تعلق نہیں مثلاً رنگ و بو وغیرہ۔

اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی سماعت کی طرح ہی انبیاء علیہم السلام، اولیاء اللہ رحمہم اللہ اور غیر اللہ کی سماعت کو جانے تو شرک لازم آئے گا اور یہ شرک ''صفاتی'' ہے۔ اس لئے کسی بندہ کو سمیع کہنا جائز نہیں۔

مصیبت زدہ افراد پر شفیق ہوگی

''یَا سَمِیْعُ'' اس اسم پاک کا ذاکر ہر بیمار کی آہ اور ہر مصیبت زدہ کی فریاد پر حتی المقدور توجہ کرتا ہے۔

قبولیت دعا

''یَا سَمِیْعُ'' حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو بار یہ اسم پڑھے اور وظیفہ کے دوران کوئی بات نہ کرے تو وظیفہ کے اختتام پر جو دعا مانگے گا وہ ان شاء اللہ قبول ہوگی۔

کفایت مہمات

محمد احمد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر روزانہ نماز فجر کے بعد ''فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ'' (البقرہ:137) سات بار پڑھے تو اللہ جل شانہٗ تمام دن

مہمات سے کفایت فرمائے گا اور پڑھنے والا مشکلات سے محفوظ رہے گا۔

ذاکر کی ہر دعا قبول ہوگی

”یَاسَمِیْعُ“ اگر اس اسم پاک کو اس کے اعداد ”۱۸۰“ کے مطابق روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو اس کا ذاکر ہو جائے گا جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔

مستجاب الدعوات

”یَاسَمِیْعُ“ اگر جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں تو دعائیں قبول ہوں گی۔

☆ ”یَاسَمِیْعُ“ اگر اس اسم پاک کا نقش شرف قمر میں انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہنے اور اس اسم کو بکثرت پڑھے تو مقبول القول اور مستجاب الدعوات ہو جائے اور فتوح بے شمار حاصل ہوں۔

☆ ”یَاسَمِیْعُ“ لیکچرر، خطیب اور لیڈروں کے لئے خصوصاً جس کا نام مسعود ہو اس کیلئے کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے۔

بواسیر سے شفاء

”یَاسَمِیْعُ“ اس اسم پاک کا نقش دھو کر بواسیر کے مریض کو پلائیں تو شفاء ہوگی۔

کان کی تکلیف ختم

اگر کسی شخص کے کان میں درد ہو یا کوئی پھنسی کان کے اندر پیدا ہوئی ہو جس سے تکلیف ہو تو ایک ہزار مرتبہ ”یَاسَمِیْعُ“ پڑھیں اور روئی دم کر کے کان میں رکھ لیں۔

بہرہ پن سے تحفظ

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ دفعہ ”یَاسَمِیْعُ“ پڑھنا ساری عمر بہرے ہونے سے اللہ کے حکم سے محفوظ رکھتا ہے۔

گردے کی درد کیلئے

سورہ ''اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' کے چینی کی طشتریوں پر لکھ کر چالیس روز تک گردے کی درد والے مریض کو پلانا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

تہمت سے نجات کیلئے

اگر کوئی شخص کسی تہمت میں مبتلا ہو کر پکڑا جائے تو تین ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے، پھر اس پانی سے تھوڑا سا پانی لے کر اس میں سیاہی گھول کر تعویذ لکھیں اور تعویذ میں تین مرتبہ یہ آیت لکھ کر مجرم کے گلے میں ڈالا جائے ان شاء اللہ مجرم بری ہوگا۔ آیت یہ ہے:

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ۔

اور دوسری آیت اسی تعویذ میں یہ بھی لکھی جائے:

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِیْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔

فالج اور لقوہ کیلئے

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ تک چینی کی طشتریوں پر لکھ کر چالیس روز تک برابر صبح نہار منہ پلانا فالج لقوہ والے شخص کیلئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

بینائی کیلئے

اگر کسی شخص کی آنکھوں کی بصارت کم ہوتی جا رہی ہو تو وہ اس آیت کو ''اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ'' ایک سو ایک مرتبہ ہر روز پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کا نور قائم رہے گا اور کبھی اندھا نہ ہوگا۔ نہایت مجرب

اور نہایت موثر و مفید عمل ہے۔

کھیتی اور غلہ کی حفاظت

اگر کوئی شخص کسی کورے برتن کو توڑ کر اس پر یہ آیت لکھ کر اپنے کھیت میں مغرب کی جانب دفن کرے، ان شاء اللہ کسی بھی قسم کا آسمانی طوفان اس کھیت کو تباہ و برباد نہ کرے گا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِىْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ۔

دل کی روحانی بیماریوں کیلئے

سورہ نور کی آخری دو آیات "لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ سے لیکر وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ" تک چالیس دن تک ہر روز اکیس مرتبہ باوضو پڑھنا دل کی ساری بیماریاں مثلاً حسد، کینہ، عداوت، بخل، ذہن میں سستی، بزدلی، الغرض ساری بیماریوں کو باطن سے جلا کر خاک کر دیتا ہے عمل مجرب اور جلالی ہے۔ ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھنا لازم ہے۔

دولت کی فراوانی

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا۔

یہ آیت 40 دن تک عصر کی نماز کے بعد چھ ہزار مرتبہ ہر روز پڑھنا اور پھر وظیفہ سے فارغ ہو کر گیارہ روپے راہِ خدا میں کسی یتیم کو خیرات کرنا عامل اور پڑھنے والے کو خدا کے حکم سے دولت مند اور مالدار کرتا ہے۔ سترہ دن برابر ہر سال میں اس عمل کا

پڑھنا سال بھر فاقہ کو پاس نہیں آنے دیتا۔

دشمن سے بچاؤ

اگر کوئی شخص مظلوم ہو اور اس کا دشمن قوی ہو اور مظلوم کی ہلاکت کی تدبیریں کرتا ہو۔ اگر مظلوم تین روز تک رات کے اندھیرے میں اس آیت کو 9 ہزار مرتبہ پڑھ کر دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرے گا ان شاء اللہ بالضرور دشمن مغلوب اور اس کی کوشش رائیگاں جائے گی۔ آیت یہ ہے:

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا۔

دشمن کے دھوکہ اور مکر سے حفاظت

دشمن کے مکر اور اذیت سے محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کا سو مرتبہ روزانہ پڑھنا بھی مجرب اور مفید ہے۔ آیت یہ ہے:

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا۔

نظر زدگی کیلئے مسنون دم

1۔ سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو اللہ کی پناہ میں آنے کا دم یوں فرماتے تھے:

اُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔

ترجمہ: ”میں تم دونوں کو اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔ ہر شیطان، ہر زہریلی چیز اور ہر اس نظر سے جو لگ جانے والی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے: حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام اور حضرت اسماعیل

علیہ السلام کو اسی طرح دم کیا کرتے تھے"۔

2- بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔

ترجمہ: "میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں، ہر بیماری سے جو تجھے تکلیف دے اور ہر نفس کی شرارت سے، یا حاسد کی نظر کی شرارت سے اللہ تعالیٰ تجھے شفاء دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں"۔

3- بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ۔

ترجمہ: "اللہ کے نام کے ساتھ (شروع کرتا ہوں) وہ تجھے صحت دے، ہر بیماری سے تجھے شفاء دے اور حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرتا ہے، وہ تجھے بچائے اور ہر نظر والے کی برائی سے بچائے"۔

4- اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: "میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا"۔

5- اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔

ترجمہ: "میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعہ سے اس کی پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور ہر زہریلی چیز سے اور اس نظر سے جو لگ جانے والی ہے"۔

6- اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَئَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔

ترجمہ: ”میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں، وہ جو نہیں ان سے تجاوز کرسکتا کوئی نیک یا بد، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور اس چیز کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہے اور اس برائی سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس کی برائی سے جو زمین میں پیدا ہوئی اور اس کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے، اس رات اور دن میں آنے والی چیزوں سے مگر وہ رات کو آنے والا جو بھلائی لاتا ہے، اے! بہت ہی زیادہ رحمت کرنے والے“۔

7۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

ترجمہ: ”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کے ساتھ، اس کے غضب سے، اس کے عذاب سے، اور اس کے بندوں کی برائی سے، اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں“۔

مالا مال ہونے کا بے خطا روحانی عمل

معاشی پریشانیوں اور مشکلات میں بزرگوں کا مجرب عمل

یہ عمل ہر قسم کی معاشی پریشانیوں اور مشکلات میں بہت سے بزرگوں کا مجرب ہے اور ہم نے بھی آزمایا ہے بلکہ حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بندہ طریق مذکورہ پر عمل کرے اور مقصود نہ پائے تو قیامت میں میرا دامن گیر ہو۔ عمل صغیر کا طریقہ تو یہ ہے کہ متواتر 21 شب اول و آخر درود ابراہیمی 11‘11

دفعہ پڑھ کر درمیان میں اسم پاک اَلْوَهَّابُ کو 3313 دفعہ ورد کرے اور سر برہنہ ہو اور اپنے صحن یا مکان کے درمیان کھڑا ہو اور التجائیہ انداز میں منہ آسمان کی طرف اٹھائے اور ہاتھ پھیلائے ہوئے ہو۔ ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور طریق دوم آسان ہے مگر صابرین لوگ ہی مقصود پاتے ہیں، جلد باز گھبرا کر چھوڑ دیتے ہیں۔ دل میں سال دو سال یا حد تین سال کی نیت کرے اور تعداد 1 کروڑ اسم اَلْوَهَّابُ کو ورد کرے۔ ان شاء اللہ کروڑ ہونے سے پہلے ہی اللہ حلال، پاک وسیع ترین رزق عطا فرمائیں گے اور دولت کی پروانہ رہے گی۔

عمل برائے حاجات

یہ عمل مبارک صرف 7 روز کا ہے۔ ایک قتل کے قیدی کیلئے صرف ایک ہی دفعہ کیا' اللہ پاک نے اسے رہائی عطا فرمائی' یہاں تک کہ مقدمہ کا کوئی مدعی ہی نہ رہا۔ ایک اور صاحب جو انتہائی غریب تھے اور مدعی بااثر تھے جن کے ساتھ اس کا مقدمہ تھا انہیں یہ عمل بتایا اور اس کی برکت سے سالہا سال کے اس مقدمہ میں اس غریب سائل کو اللہ نے فتح عطا فرمائی۔ بہت مثالیں ہیں مگر اختصار کے پیش نظر اتنا ہی کافی ہے۔ عمل مبارکہ و مقدسہ یہ ہے کہ اکل حلال اور صدق مقال کا اہتمام کرتے رہیں۔ بعد نماز عشاء قبلہ رو بیٹھیں اور 21 دفعہ درودِ ابراھیمی' ایک دفعہ سورۃ یٰسین شریف' 41 دفعہ سورۃ واقعہ اور سات دفعہ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ (سورۃ النمل:162) پھر درودِ پاک پڑھ کر دعا مانگ کر ہاتھ منہ پر پھیر لیں اور بغیر کلام کئے سو جائیں۔ ان شاء اللہ جس حاجت کیلئے پڑھیں گے قبول ہوگی۔

بعض مرتبہ انسان اس امید پر کہ قرض لے لوں شاید کچھ نفع ہو جائے اور کاروبار چل نکلے لیکن ہر بار کاروبار میں نقصان ہو جاتا ہے اور قرض پر قرض چڑھتا جاتا ہے اور قرض اترنے کا نام نہیں لیتا۔ ایسی صورت میں قرضہ دینے والے طرح طرح سے پریشان کرتے ہیں جس سے تجارت اور کاروبار میں توجہ قائم نہیں رہتی اور نقصان ہوتا

ہے۔ دوسری طرف دل اور دماغ بوجھل رہتے ہیں۔ قرض سے نجات کیلئے سب سے بہتر عمل وہ ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا تھا۔

نماز مغرب کے بعد یہ دعا سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ۔

قرض اتارنے کا عمل

بعد نماز مغرب باوضو سورۂ واقعہ تین بار پڑھیں اور جب بھی سورہ ختم کریں تو یہ دعا تین بار پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ یَارَزَّاقَ الْمُفْلِسِیْنَ وَیَارَاحِمَالْ مَسَاكِیْنَ وَیَاخَیْرِ النَّاصِرِیْنَ اِیَّاكَ نَعْبُدُوَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقُنَاَ فِیْ السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِیْ الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ مَعْدُوْمًا فَامْ نبِتْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ یَسِیْرًا فَكَبِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِیْرًا فَطَیِّبْ لَنَا وَبَارِكْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْزُقْنَاوَاَنْتَ خَیْرُالرَّازِقِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

یہ عمل چالیس دن متواتر بلاناغہ کریں۔

قرض سے نجات کا عمل: تہجد کے وقت اٹھ کر وضو کریں اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ٥ یَاقَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاوِتْرُ یَامَنْ لَمْ یَلِدْوَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَد ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ط بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ ط۔

یہ عمل ہفتہ میں ایک بار کرنا ہے اسی طرح چار ہفتے کرنے کے بعد چھوڑ دیں۔ ان

شاء اللہ تعالیٰ قرض جلد اتر جائے گا۔

نظر بد کا خاتمہ

نظر لگنا ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں۔ نظر بڑوں، چھوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے اور اس کے مختلف اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ کبھی بھوک نہیں لگتی، کبھی الٹی شروع ہو جاتی ہے، کبھی طبیعت سست ہو جاتی ہے، کبھی مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ کبھی ماں کا دودھ سوکھ جاتا ہے، کبھی شادی میں رکاوٹیں کھڑی ہو جاتی ہیں، کبھی پڑھنے لکھنے سے طبیعت اچاٹ ہو جاتی ہے۔ کبھی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے، کبھی زندگی کے کام اور مشاغل میں بہت فرق پیدا ہو جاتا ہے۔

نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر چند منٹ مریض کے سر پر رکھیں پھر جلا دیں اگر ایک تعویذ سے نظر بد کا اثر پوری طرح ختم نہ ہو تو تین تعویذ کافی ہیں۔ وہ تعویذ یہ ہے:

+۱ +۲ +۵ +۷

الیاس الباسط

نظر بد کے سبب شادی میں رکاوٹ

ایسی صورت میں کہ لڑکیوں کے رشتے آتے ہوں لیکن نظر بد کی وجہ سے طے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا والد یا لڑکی خود الحمد شریف اس طرح پڑھے کہ جب اِیَاکَ نَعْبُدُ وَاِیَاکَ نَسْتَعِیْن پر پہنچے تو یہ آیت گیارہ بار پڑھ کر سورۃ پوری کر لے اور پانی پر دم کر لیں۔ اسی طرح گیارہ بار یہ سورۃ پڑھیں اور ہر بار پانی پر دم کریں اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلا دیا جائے یا لڑکی خود عمل کر کے پی لے۔ اس عمل کی مدت چالیس دن ہے یعنی چالیس روز برابر بلا ناغہ یہ عمل کریں اور یہ تعویذ بھی باوضو لکھیں اور لڑکی یا لڑکے کے سر پر چند منٹ رکھیں پھر جلا دیں۔ یہ تعویذ تین دن جلانا کافی ہے۔

تعویذ یہ ہے:

+۱ +۲ +۵ +۷

الیاس   الباسط

جانور کی نظر بد دور کرنا

بعض مرتبہ بکری، گائے، بھینس کو نظر لگ جاتی ہے۔ جس سے جانور سست ہو جاتا ہے، نہ چارہ کھاتا ہے نہ جگالی کرتا ہے اور نہ دودھ دیتا ہے۔ بعض مرتبہ تھنوں سے دودھ کی جگہ خون نکلتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک پاک صاف بیری کی لکڑی لیں یا کسی ایسے درخت کی لکڑی لیں جس میں بد بو نہ ہو اس پر یہ نقش عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے یا بھی کھاتہ لکھنے والی کچی کالی روشنائی سے لکھیں اور وہ لکڑی کسی رسی میں باندھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جانور اچھا ہو جائے گا اور اپنے معمولات اسی طریقے پر انجام دینے لگے گا۔ جس طرح اس سے قبل دیا کرتا تھا، چارہ کھائے گا اور دودھ بھی زیادہ دے گا۔

وہ تعویذ یہ ہے:

+۱ +۲ +۵ +۷

الیاس   الباسط

دشمن پر فتح پانے کے لئے

بعض مرتبہ بلا وجہ لوگ دشمن بن جاتے ہیں۔ حسد اور جلن انسان کو اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے اور ایسا شخص بلا وجہ تنگ کرتا ہے۔ بعض مرتبہ جان سے ختم کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے۔ ایسے ظالم شخص سے حفاظت کیلئے یہ عمل بہت کار آمد ہے۔ عمل یہ ہے کہ مظلوم شخص جو بے گناہ ہے تین روزے مسلسل رکھے، ناغہ نہ کرے۔ چوتھے دن بعد نماز عشاء سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ یَا خَافِضُ پڑھے۔ ان شاء اللہ ایسے موذی دشمن سے اور جان و مال محفوظ رہے گا، دشمن ناکام ہوگا اور دشمنی چھوڑ دے گا۔

دشمنوں کی حرکتوں سے حفاظت

بعض مرتبہ کسی شخص کے بہت سے دشمن بلاوجہ ستاتے ہیں۔ روز ایک نیا منصوبہ تنگ کرنے اور پریشان کرنے کا بناتے ہیں۔ شریف آدمی کا جینا مشکل کر دیتے ہیں اور نئے نئے فتنے پیدا کرتے ہیں اور طرح طرح کے الزامات لگاتے ہیں۔ دشمنوں کی ریشہ دوانیوں اور شرارتوں سے حفاظت کیلئے بعد نمازِ فجر باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر پانچ سو مرتبہ یَاخَافِضُ پڑھیں۔ ان شاء اللہ ایسا شخص اس اسم کو پڑھنے کی برکت سے رحمت الٰہی کے سایہ میں آجائے گا اور دشمنوں کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا اور دشمنی کرنے والے قدم قدم پر ناکام اور ذلیل ہوں گے۔ یہ عمل اس وقت تک کرتے رہیں جب تک دشمن اپنی شرارتوں سے باز نہ آجائیں۔

مالی وسعت کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ ایک پریشان حال غربت و مرض کے آثار سے لبریز ایک انصاری سے ملاقات ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا بات ہے؟ ایسی حالت کیوں ہے؟ اس نے کہا تنگدستی اور امراض کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو ایسی دعا نہ بتادوں کہ تم اس کو پڑھو تو تنگدستی اور بیماری دور ہو جائے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ دعا ہمیں بھی سکھا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پڑھو

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَمْ اَوَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

ترجمہ: ”بھروسہ اس ذات پر جو زندہ ہے، جسے موت نہیں آئے گی اور تعریف اس اللہ کی جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے اور ذلت کے موقع پر اس کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے اور اسی کی بڑائی بیان کرو“۔

چند دن بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میری ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے ابو ہریرہ! بہت اچھی حالت دیکھ رہا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو دعا سکھائی تھی اس کی برکت سے۔ (الدعاء للطبرانی ۱۲۸۵ / ۳)

گھر سے نکلنے کی دعا جو باعث فراخی رزق ہے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہیں کیا مانع ہے کہ جب تم پر معاشی تنگی ہو تو گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَمَالِىْ وَدِيْنِىْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِىْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا قُدِّرَ لِىْ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ۔

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے نفس پر، اپنے مال پر، اپنے دین پر، اے اللہ! ہمیں اپنے فیصلے پر راضی فرما اور جو مقدر فرمائے اس میں برکت عطا فرما، یہاں تک کہ میں موخر میں جلد بازی اور جلد بازی میں تاخیر نہ چاہوں“۔ (الدعاء ص ۱۰۱ بسند ضعیف)

بہترین رزق کے حصول کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے تو اس دن بہتر رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو رات کو بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

ترجمہ: ''وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہ کوئی طاقت نہ قوت سوائے اللہ کے، میں گواہی دیتا ہوں اللہ پاک ہر شے پر قادر ہے''۔ (ابن سنی، کنز العمال)

مال میں برکت اور رزق میں وسعت

جو شخص ان آیات کو بکثرت فرض نماز کے بعد اور نوافل کے بعد پڑھے گا اس کے رزق میں وسعت اور اس کے مال میں برکت ہوگی اور تنگدستی دور ہوگی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فقر و فاقہ کی شکایت

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے شدید فقر و فاقہ کی شکایت کی کہ ایک ماہ ہو گیا گھر میں چولہا جلانے کی نوبت تک نہیں آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہو تو پانچ بکریاں دے دوں اور چاہو تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ابھی ابھی ایک دعا سکھائی ہے، وہ بتا دوں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا وہ دعا فرما دیں۔ فرمایا: یہ دعا پڑھو

يَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ يَآاٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ يَاذَاالْقُوَّۃِ الْمَتِيْنِ وَيَاَارْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَاَارْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترجمہ: ''اے اللہ! سب سے اول، اے! سب سے آخر قوت و طاقت والے، اے! مسکینوں پر رحم کرنے والے، اے! رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے''۔ (الدعاء ۱۲۸۶، کنز العمال ۲/۴۲۶)

قد بڑھانے کا آزمودہ عمل

آج کل سب سے اہم مسئلہ قد کا نہ بڑھنا ہے۔ اس کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔ اس مسئلے کے سبب لڑکیوں اور لڑکوں کے رشتے جلد طے نہیں ہو پاتے۔ میرے ساتھ بھی کچھ اسی طرح کا مسئلہ تھا۔ اس میں ایک بڑی رکاوٹ یہ ہے کہ گلے کی غدود کا بڑھ جانا۔ پہلے ان غدود کا علاج کیا جائے اور کھٹی، تیز مرچ و مصالحہ و چٹ پٹی اور تلی ہوئی چیزوں سے اجتناب کیا جائے۔ آج سے کچھ سال پہلے 2004ء میں میں نے میٹرک کا امتحان دیا سب لڑکوں کا قد مجھ سے بڑا تھا اور وہ مجھ پر آوازیں کستے تھے۔ میں نے دوسرے (ہومیوپیتھی) علاج کروائے، اس سے کچھ فرق تو پڑا مگر اتنا جلد اور تیز اثر نہیں پڑا جتنا کہ میں نے کلام پاک کے اس وظیفے سے حاصل کیا۔ میٹرک کے امتحان کے بعد فراغت تھی۔ ایک دن اخبار کے میگزین میں سے قد بڑھانے کا عمل (نسخہ) پایا۔ میں نے یقین کامل اور توکل علی اللہ کر کے شروع کر دیا۔ قارئین! یقین کریں کہ میرا قد تقریباً 5,6 انچ کے قریب 6 ماہ کے اندر اندر بڑھ گیا۔ پھر میں نے اور بھی مزید (مدت) دنوں تک جاری رکھا اور اب تک جاری ہے۔ اب میرا قد تقریباً پانچ فٹ اور چھ انچ کے قریب پہنچ چکا ہے۔ اس عمل کی مدت پابندی کے ساتھ چھ ماہ ہے۔ یقین کامل شرط ہے، نماز اور روزہ کی پابندی لازم ہے۔ گناہوں اور جھوٹ سے بچنا اور سچ بولنا شامل ہے، یہ میرا مشاہدہ اور تجربہ ہے۔ (اجزاء) آدھا گلاس پانی پہلے درود ابراہیمی ایک بار پڑھیں۔ اس کے بعد پھر سورۃ یوسف کی پہلی آیت تین مرتبہ:

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ

"اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ يَااللهُ يَا مُرِيْدُ"۔ (اس طرح لکھی ہوئی ترتیب سے پڑھیں)۔ اس کے بعد ایک بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ گلاس پر پھونک مار کر تصوراتی طور پر اپنے قد کو بڑھتا ہوا خیال کر کے پانی بیٹھ کر تین سانسوں میں پی لیں۔ یہ عمل ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام کریں۔ یاد رہے کہ مستقل مزاجی لازمی

ہے۔ اگر کوئی ناغہ آئے تو (اگلے دن) مزید ایک دن پڑھیں۔ اللہ کے ہاں دیر تو ہو سکتی ہے اندھیر نہیں۔ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں کہ شیطان بنے ہوئے کاموں کو بگاڑنے میں دیر نہیں لگاتا۔

گمشدہ، لاپتہ بچہ یا مرد کی بازیابی

یہ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ میرے گھر گوالہ دودھ دینے آتا ہے جو بہت اچھا اور خوش مزاج انسان ہے۔ ایک دن میں نے دیکھا کہ وہ کافی پریشان تھا اور مجھ سے معمول کے مطابق بات نہیں کی۔ اس کے چہرے کے اثرات کو میں نے بھانپ لیا۔ میں نے اس سے پوچھا کیا وجہ ہے آپ پریشان نظر آرہے ہیں؟ اس نے مجھے بتانے سے انکار کیا۔ میرے زیادہ اصرار پر اس نے بتایا کہ میرا بھتیجا گم ہوگیا ہے۔ میں نے اس سے کہا ضرور کسی نے اغوا کیا ہوگا۔ آپ کے خاندان کا کوئی فرد ہوگا جس نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ پھر میں نے اسے کچھ ورد وظائف بتائے مگر ایک ماہ سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا، اس کے بھتیجے کا پتہ نہ چل سکا۔ پھر میں نے اپنی مطالعاتی کتب سے ایک اور وظیفہ بتایا اور کچھ دن کی حد مقرر کر کے پڑھنے کو کہا۔ بس پھر کیا تھا ادھر اسے وظیفہ شروع کیے ایک ہفتہ ہی گزرا ہوگا اس نے مجھے بتایا کہ اس کا بھتیجا مل گیا ہے اور اسے خاندان کے کچھ افراد اغوا کر کے صوبہ بلوچستان لے گئے تھے۔ جگہ کا نام مجھے بتایا تھا مگر یاد نہیں آرہا۔ اس سے پہلے وہ کہتا تھا کہ لڑکا بھاگ گیا ہے۔ مگر جب صورتحال سامنے آئی تو میرا یقین اور بھی بڑھ گیا۔ میں نے سوچا چلو اب یہ وظیفہ عبقری کے ذریعے پوری دنیا میں دوسرے بہن بھائیوں تک پہنچاتے ہیں جس طرح ہر کام کیلئے کچھ شرائط ہوتی ہیں اس وظیفے کیلئے بھی کچھ شرائط ہیں۔

وہ ورد کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ہے ’’معید‘‘ اس نام کو ’’یَامُعِیْدُ‘‘ کا وظیفہ بنا کر روزانہ 70 مرتبہ پڑھیں اور اللہ سے دعا مانگیں (شرائط) یہ وظیفہ آزمودہ ہے۔ چلتے

پھرتے درود پاک پڑھیں پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھیں اور دعا کریں۔ رمضان شریف کے روزے مت چھوڑیں۔ دوسرا یہ کہ کچا پیاز (سلاد میں ہو کسی بھی صورت میں کچا ہو) نہ کھایا جائے۔ اسی طرح کچا لہسن اور وہ چیزیں جو منہ میں بدبو پیدا کرتی ہیں نہ کھائیں۔ اس عمل کی کوئی خاص مدت نہیں ہے مگر اپنی اور دل کی تسلی کیلئے 21 اور چالیس دن کا حساب کرلیں، یقین کامل شرط ہے۔ بے یقینی اور بدگمانی سے کیے گئے عمل کی تعداد اگرچہ لاکھوں میں بھی ہو تو فائدہ صفر کے برابر بھی نہیں آتا۔

امتحان میں آسانی اور رسائی اور کامیابی کیلئے: ہر انسان کی خواہش ہے کہ وہ تھوڑا وقت استعمال کرے اور زیادہ فائدہ اٹھائے۔ مگر کامیابی کیلئے محنت اور استقلاتی جدوجہد لازم ہے۔ پھر اس محنت کا رنگ ایک اعلیٰ قسم کے پھل اور کامیابی کی صورت میں آتا ہے۔ جتنے بھی طلباء و طالبات ہیں جس شعبے میں آگے بڑھ رہے ہیں ان کے پاس مقابلے کا رجحان زیادہ ہوگیا ہے۔ آج کل کے اس مشینی دور نے جہاں مسائل کھڑے کیے وہی طلباء و طالبات کی دشواری میں اضافہ ہوگیا۔ مانا کہ ٹیکنالوجی کا دور دورہ ہے۔ مگر ٹیکنالوجی کا استعمال صحیح ہو تو تب نا! سڑک، روڈ پر بھاگتی شور مچاتی ہوئی گاڑیوں، بسوں نے دماغی سکون کو برباد کردیا ہے۔ پہلے سبق آدھے گھنٹے میں یاد اور تیار ہوجاتا تھا مگر اب تو اڑھائی گھنٹے بھی گزر جائیں تو غنیمت کا کوئی موقع ہاتھ آتا ہے۔ جس میں سبق یاد ہوجائے۔ میں نے اس عمل کو آزمایا ہے۔ اس عمل میں شرائط یہ ہیں کہ نماز کی پابندی، روزہ کی پابندی، گناہوں سے بچنا، (سب سے زیادہ کام نظروں کی حفاظت ضروری ہے) دوسروں کے فائدہ کے بارے میں سوچنا۔ **عمل کا دورانیہ:** عام آدمی کے لیے 15 سے 20 منٹ حفاظ اور خاص کیلئے 7,5 سے 10 منٹ، **عمل کا وقت:** عشاء کی نماز کے بعد، اپنے بستر پر لیٹ کر یا بیٹھ کر۔ **شروع:** امتحانوں سے کم از کم 40 یا 50 دن پہلے۔ بہتر یہ ہے کہ 50,55 دن پہلے شروع کیا جائے تاکہ بہتر نتائج حاصل ہوں۔ **اختتام:** جیسے ہی مدت پوری ہوجائے 55 دن کی، یا 50 دن کی 40 دن، 40

دن سے کم نہیں زیادہ ہو تو کچھ مضائقہ نہیں۔ **عمل کی مزید شرطیں:** دورد شریف کی کثرت سوتے وقت منہ قبلہ رخ ہو۔ کتابوں کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا اور زبان کا فحش کلام سے باز رکھنا وغیرہ۔ **عمل کے جزو:** (۱) درود شریف (۲) سورۃ الکوثر (۳) درود شریف۔ **عمل کا طریقہ:** کوشش کریں کہ عشاء کی نماز سے پہلے سب کاموں سے فارغ ہو جائیں اس عمل کے بعد کوئی کام نہیں کرنا صرف سونا ہے اور فجر کے وقت اٹھنا ہے۔ اپنے معمولات میں چلتے پھرتے اور اٹھتے بیٹھتے نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھتے رہنا ہے۔ (۱) پہلے ایصال ثواب کریں یعنی ایک مرتبہ درود شریف سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص تین مرتبہ مع تسمیہ پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ (۲) گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پہلے پڑھیں، پھر 41 مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھیں۔ (۳) پھر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور قبلے کی جانب رخ کر کے اللہ سے دعا مانگنے کے بعد اپنے اوپر پھونک مار کر سو جائیں۔ اس کے علاوہ جس مضمون میں مشکل ہو اس کا تصور کر کے عمل کریں اور سو جائیں ان شاءاللہ امتحان میں آسانی ہوگی اور تیاری کے مطابق سوالات آئیں گے۔ یقین کامل شرط ہے، یہ میرا آزمودہ ہے۔

شراب، زناء، چرس اور عادت بد سے چھٹکارا

1۔ اگر کوئی عامل صبح سویرے بیدار ہو کر پاک صاف ہو کر فجر کی اذان سے پہلے 19 مرتبہ سورہ لہب پڑھ کر نشئی شخص کا تصور کر کے دم کرے گا ان شاءاللہ 21 دن میں وہ شخص شراب' زنا' چرس اور عادت بد سے چھٹکارا پائے گا۔

2۔ ان برائیوں کا عادی شخص جب رات گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر ''یَاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡ اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَ الۡمَیۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَ الۡاَزۡلَامُ رِجۡس مِّنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ'' ۔

(المائدہ:90)

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ چالیس روز

کے اس عمل سے ان شاء اللہ عادت بد سے نجات مل جاتی ہے اور اس کے ساتھ دن اور رات میں جب بھی اور جتنی مرتبہ پانی پئیں اس پر تین مرتبہ "قلنا یا نار کونی بردا و ماسلام" پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔

دردِ سر دور کرنے کے عملیات

1۔ قارئین کی خدمت میں سر درد اور ہر مرض کی شفاء کیلئے اپنے استاد محترم کا دیا ہوا ایک نادر و نایاب عمل پیش کر رہا ہوں۔ ان شاء اللہ جس سے کامیابی یقینی ہے۔ اول وضو کریں پھر دو رکعت نماز حاجت برائے کامیابی عمل پڑھیں۔ بعد از نماز ایک سو ایک مرتبہ الحمد شریف اس طرح پڑھیں کہ الحمد شریف سے پہلے ہر بار تین مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں۔ عمل کے شروع اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں اور مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے وہ پانی مریض کو پلائیں۔

اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ دورانِ عمل کسی سے بات چیت نہ کریں۔ لباس و جگہ پاک صاف ہو۔ ان شاء اللہ اگر مریض کے مقدر میں شفاء ہے تو عمل مکمل ہو گا ورنہ عمل مکمل نہیں ہو گا۔ جب عمل کامیابی سے ہو جائے تو پھر بعد عمل حسب توفیق صدقہ دینا ضروری ہے۔

اس عمل سے چاہے جتنا بھی پرانا سر درد ہو ان شاء اللہ ختم ہو جائے گا۔ جو لوگ سر درد کے علاج کروا کروا کر تھک گئے ہیں اور آرام نہیں آ رہا' وہ یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء حاصل ہو گی۔ عمل یہ ہے: اول وضو کریں پھر دو رکعت نماز حاجت برائے کامیابی عمل پڑھیں۔ سلام کے بعد اکتالیس (41) مرتبہ سورہ الحمد شریف پڑھیں۔ الحمد بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھنی ہے۔ عمل کے اول و آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پھر پانی پر تین بار پھونک ماریں اور وہ پانی سر درد کے مریض کو

پلائیں۔ عمل مکمل کرنے کے بعد حسب توفیق صدقہ دیں، جو ضروری ہے۔

حروف مقطعات کے ہوشربا کمالات

حروف مقطعات نورانیات یہ ہیں جس کی ان کو سمجھ آ گئی سمجھو ہدایت مل گئی ”الٓمٓ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓ یٰسٓ صٓ قٓ نٓ“ جو شخص ان کو ترتیب الٰہی کے ساتھ یعنی اس طرح سے ”الٓمٓ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓ حٰمٓ قٓ س ن“ چاندی کی انگوٹھی پر نقش کریں اور اعمال صالحہ اختیار کریں اس سے تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور عجائب لطف الٰہی جو بیان سے باہر ہیں ملاحظہ ہوں گے، اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

شیخ ابوالحسن حرابی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ان حروف کے خواص بار ہا ہم نے دیکھے ہیں۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت امام عبدالرحمٰن بن عوف زہری رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ کی لکھی ہوئی چند سطریں دیکھی ہیں کہ وہ ان حروف کو ہر ایک مال و اسباب کی حفاظت کے واسطے لکھا کرتے تھے۔ ”اے اللہ حفاظت کر آل محمد کے وسیلے سے اور ساتھ ”الٓمٓصٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ قٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ وَ الْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ“ حضرت امام کمال رحمۃ اللہ علیہ جب دریا دجلہ میں سوار ہوتے تو ان حروف کو جو اوائل سطور میں پڑھتے۔ کسی نے ان سے اس کا سبب دریافت کیا تو فرمایا: ”میں جس چیز پر ان کو پڑھتا یا لکھتا ہوں خشکی یا تری میں وہ محفوظ رہتی ہے اور غرق یا تلف ہونے سے بچ جاتی ہے“۔ بعض علماء جب دریا کے سفر کا ارادہ کرتے تو ٹھیکری یا کاغذ پر ان حروف کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھ لیتے۔ جب دریا کا طوفان شروع ہوتا تو اس کاغذ کو اس میں ڈال دیتے جس سے طوفان ختم ہو جاتا اور بعض صالحین سفر میں ان کو اپنے ساتھ رکھا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے اس کا سبب دریافت کیا تو فرمایا: کہ ان کی برکت ہم پر ظاہر ہو گئی ہے۔

حفاظت کا عمل

ان کے سبب سے جان و مال محفوظ رہتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے اور چور و دشمن، درندوں، حشرات سے حفاظت رہتی ہے یہاں تک کہ میں مکان کو واپس ہوتا ہوں ذکر ہے کہ کسی بزرگ کی لڑکی نے سوتے سوتے اٹھ کر کسی جگہ پیشاب کر دیا جو پیشاب کی جگہ نہ تھی اس وقت ایک جن اس کو چمٹ گیا اور لڑکی بیہوش ہو گئی۔ ان بزرگ نے اٹھ کر یہ الفاظ پکار کر پڑھے حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ان کے پڑھتے ہی وہ جن بھاگ گیا اور پھر نہ آیا۔ جو شخص ان حروف نورانیہ کو چاندی کی گول تختی برج ثور کے طالع میں جبکہ قمر بھی اس میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے گا بہت نفع حاصل ہو گا۔ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں واقعہ بدر سے ایک روز پہلے میری حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی میں نے آپ علیہ السلام سے عرض کی مجھ کو کوئی ایسی دعا فرمایئے جس سے میں دشمنوں پر غالب ہوں۔ حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا: یہ دعا پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ آلٓمّٓ و آلٓمّٓ والٓمّٓصٓ والٓرٰ والٓمّٓرٰ و كٓهٰيٰعٓصٓ و طٰهٰ و طٰسٓمّٓ و يٰسٓ و صٓ و حٰمٓ و حٰمٓ و حٰمٓ عٓسٓقٓ و حٰمٓ و حٰمٓ و حٰمٓ و قٓ و نٓ يَامَنْ هُوَ هُوَ يَامَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اغْفِرْلِیْ وَانْصُرْنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ 5 بار لکھتے ہیں پھر دعا پڑھی جاتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَاهَادِیْ يَاكَرِيْمُ يَاعَلِيْمُ يَابَاقِیْ يَااِلٰهِیْ اَقْضِ حَاجَتِیْ اور اپنی حاجت کا نام لے چاہے دنیاوی ہو یا دینی پوری ہو گی لیکن كٓهٰيٰعٓصٓ میں ایک راز پوشیدہ ہے کاف کافی ہے اور ہادی اور باری سے اور عین علیم اور صاد صادق سے اسی طرح عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس طرح دعا کرتے تھے۔ يَاكَافِیْ يَابَارِیْ يَاهَادِیْ يَاعَلِيْمُ يَاصَادِقُ اِفْعَلْ لِیْ كَذَا وَ كَذَا بعض کہتے یہی اسم اعظم ہے۔

اسمائے حسنیٰ کے انوکھے کمالات

اسماء حسنیٰ کا انوکھا کمال

کسی مرد صالح کا بیان ہے کہ ایک بار میرے پیر میں ہڈی گھس گئی اس کی وجہ سے میں نہایت سخت بے چینی میں مبتلا ہوا' پھر ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے اسماء حسنیٰ کے ذریعہ سے گریہ زاری کرنے لگا' اسی اثناء میں مجھ پر خواب کا غلبہ ہوا اور میں سو گیا' خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک سانپ میرے پیر کو چوس رہا ہے اور خون اور پیپ نکلتا جا رہا ہے اور اس نے ہڈی بھی نکال لی اس کے بعد جب میں بیدار ہوا تو دیکھا کہ خون، پیپ اور ہڈی میں سے ہر شے زمین پر پڑی ہے۔

اسماء حسنیٰ کی انوکھی فضیلت

اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جس کے ہزار سر ہیں اور ہر سر میں ہزار چہرے ہیں اور ہر چہرے میں ہزار منہ ہیں اور ہر منہ میں ہزار زبانیں ہیں اور سب زبانوں سے وہ اللہ کی تسبیح کیا کرتا ہے۔ ایک دن اس فرشتے نے اللہ سے عرض کی اے رب! کیا آپ نے مجھ سے بھی زیادہ عبادت کرنے والا کسی کو پیدا کیا ہے۔ ارشاد ہوا ہاں! میں نے ایک آدمی پیدا کیا ہے۔ اِس نے اُس کی زیارت کی اجازت چاہی۔ اجازت مل گئی اور اس نے آ کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ فرض سے زیادہ عبادت نہ کرتا تھا' اس نے پوچھا کہ اس کے سوا اور بھی کوئی عمل کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا ہاں! فجر کی نماز کے بعد روزانہ دس بار اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ پڑھتا ہوں۔

گھر سے نکلتے وقت کا انمول عمل

حضرت عتمی رحمۃ اللہ علیہ نے منافع القرآن میں بیان کیا ہے کہ جو سفر کیلئے اپنے

گھر سے نکلتے وقت اپنے دروازہ پر ۳ بار وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِكُمْ مُحِيْطٌ (الایۃ) پڑھے تو اس گھر میں جتنے افراد ہوں گے وہ آفت سے محفوظ رہیں گے۔

دعا کے ہاتھ خالی نہیں لوٹتے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بارہ رکعت رات کو یا دن کو پڑھو اور ہر دو رکعت پر تشہد پڑھتے جاؤ اور جب آخری رکعت کا تشہد پڑھ لو تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرو اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو اور حالت سجدہ میں سات بار سورہ فاتحہ اور سات بار آیت الکرسی اور دس بار:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ: ”اللہ جل شانہٗ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے“۔

اس کے بعد:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! میں آپ کے معاقد عز اور آپ کی کتاب کے منتہائے رحمت اور آپ کے اسم اعظم اور آپ کی عظمت برتر اور آپ کے کلمات تامہ کے طفیل سے درخواست کرتا ہوں“۔

پڑھ کر اپنی حاجت مانگیں پھر اپنا سر اٹھا کر داہنے بائیں سلام پھیریں لیکن یہ خیال رہے کہ یہ طریقہ بیوقوفوں کو نہ سکھائیں ورنہ وہ موقع بے موقع دعا کر بیٹھیں گے اور مقبول ہو جائے گی۔

ہر آفت سے نجات

جب حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ حجاج سے بھاگے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرہ میں روپوش رہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو نماز کے اوقات صرف ایک قسم کی گونج سے معلوم ہوتے تھے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اطہر سے سنائی دیتی تھی۔ پھر چند روز بعد آواز آئی جس میں یہ ارشاد تھا کہ ابن مسیب پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! آپ بادشاہ ہیں اور آپ ہر شے پر قادر ہیں جو بات آپ چاہتے ہیں ہوجاتی ہے“۔

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اس دعا کو جس مصیبت میں پڑھا اس سے مجھے نجات اور چھٹکارا مل گیا۔

ہر درد سے شفاء حاصل کرنے کا عمل

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۔ (الانعام:17)

اگر آپ کو ہر قسم کی تکلیف اور درد سے شفاء حاصل کرنا ہو تو سات یا گیارہ مرتبہ مذکورہ آیت کو جس جگہ تکلیف ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور دم کردیں۔

تنگی سے نجات حاصل کریں

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۝ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ (المائدہ:114)

اگر آپ رزق کی تنگی سے پریشان ہیں یا کسی خاص چیز کے کھانے کی حاجت ہو تو

مذکورہ آیت کو سات دفعہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں۔ ان شاء اللہ خزانہ غیب سے رزق کا وسیع بندوبست ہوگا اور آپ کی ہر نیک خواہش پوری ہوگی۔

مقدمہ میں کامیابی

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ○ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔

(بنی اسرائیل:81)

اگر آپ کو مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنا ہو تو روزانہ نماز کے بعد ایک سو تینتیس (۱۳۳) دفعہ مذکورہ آیت پڑھیں اگر حق پر ہوں تو تب' ورنہ ناحق پڑھنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہوسکتا ہے۔

ناسور یا داغ دھبہ کا روحانی علاج

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا۔ (البقرہ:71)

اگر آپ کے بدن پر ناسور یا کوئی داغ دھبہ ہو تو یہ آیت اکتالیس بار دوا یا مرہم پر پڑھ کر پھونک ماریں پھر استعمال کریں ان شاء اللہ داغ دھبہ دور ہوجائے گا۔

گردے اور پتے کی پتھری کا روحانی علاج

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ○ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ○ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔ (البقرہ:74)

اگر آپ کو گردے اور پتے کی پتھری پریشان کرتی ہو تو یہ آیت اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس وقت تک پیتے رہیں جب تک شفاء نہ مل جائے۔ ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائیں گے۔

موذی جانور یا دشمن سے حفاظت

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ (البقرہ:18)

اگر راستہ میں کسی موذی جانور یا دشمن سے خوف محسوس ہو تو سات دفعہ اس پر مذکورہ آیت پڑھ کر پھونک ماریں۔

غفلت دور کرنے کا نسخہ

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ (البقرہ:۵)

اگر آپ دین سے غافل اور سیدھے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں، یا برے افعال میں مبتلا ہیں تو مذکورہ آیت کو پانی پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اکتالیس دن تک پیتے رہیں۔ اللہ عزوجل کے کرم و فضل سے صحیح راہ پر چل پڑیں گے۔

☆☆☆

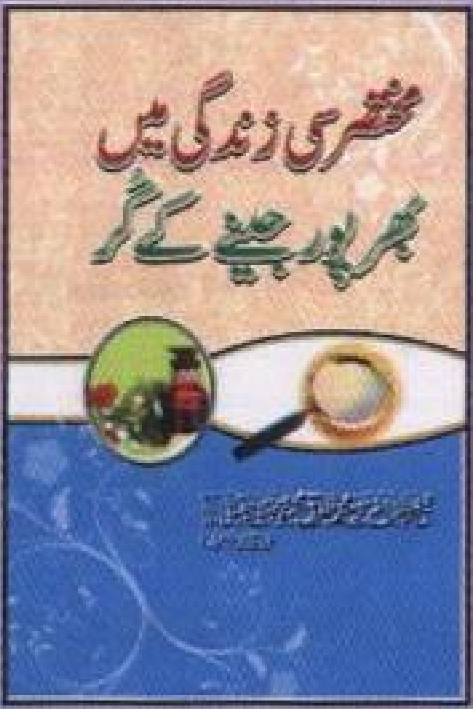
مختصر سی زندگی میں
بھرپور جینے کے گُر

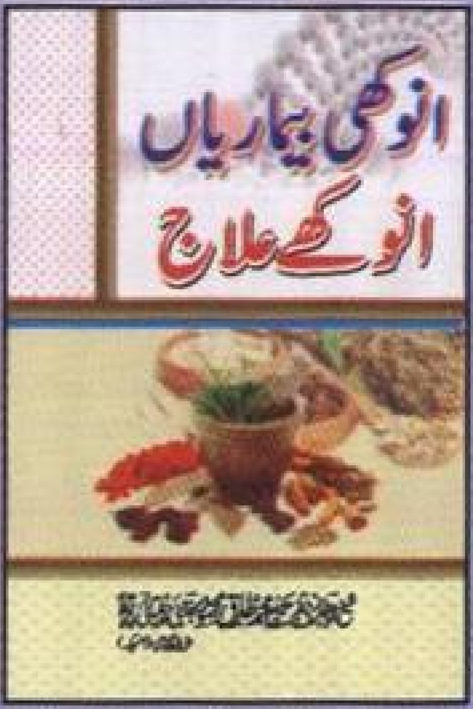
انوکھی بیماریاں
انوکھے علاج

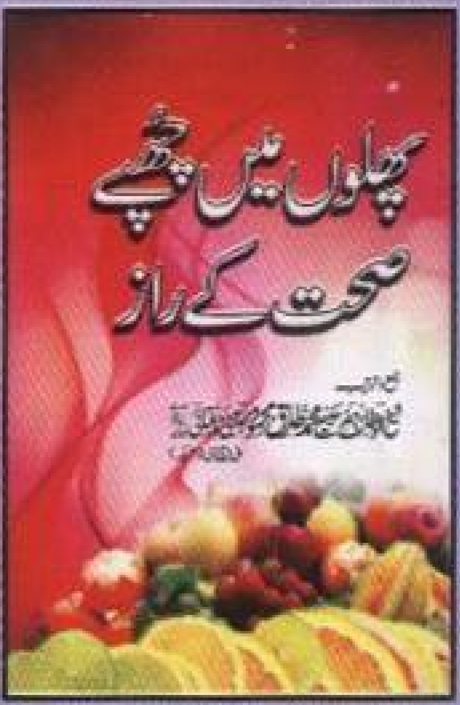
پھلوں میں چھپے
صحت کے راز

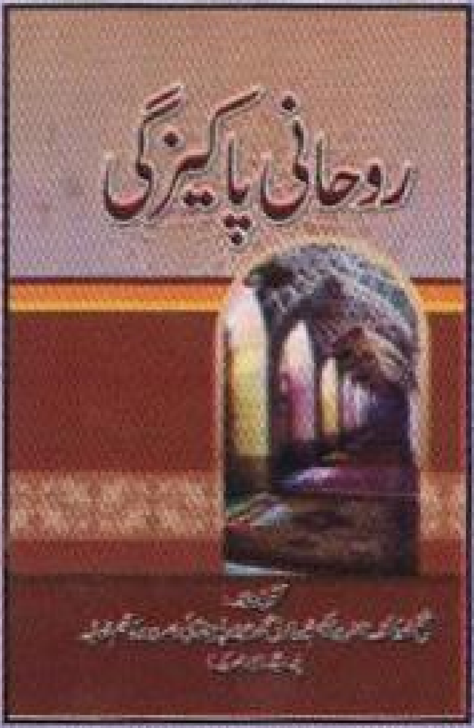
روحانی پاکیزگی

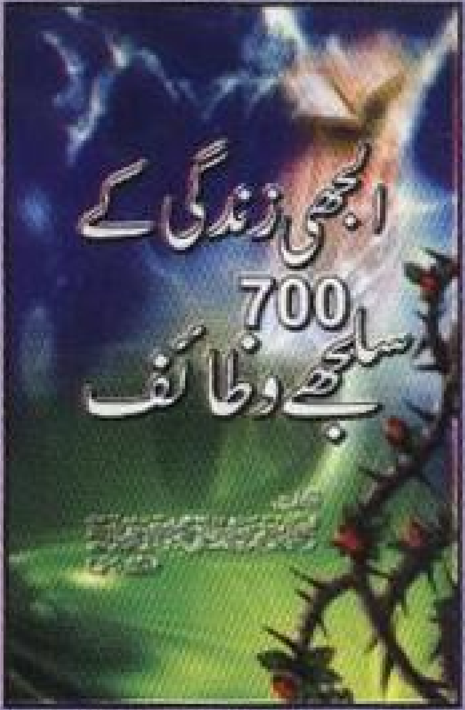
الجھی زندگی کے
700
سلجھے وظائف

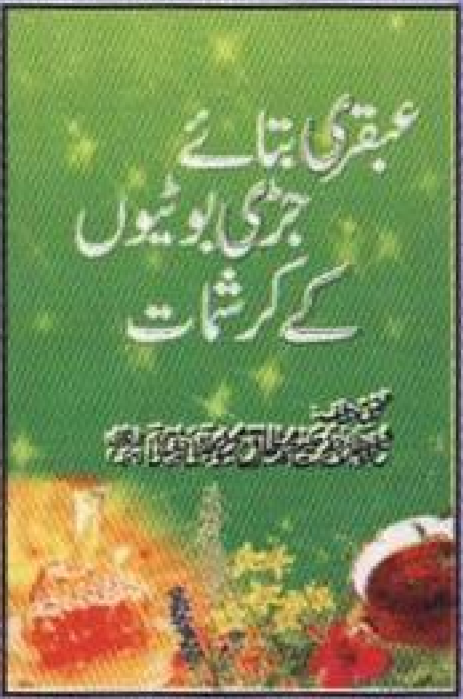
عبقری بتائے
جڑی بوٹیوں
کے کرشمات

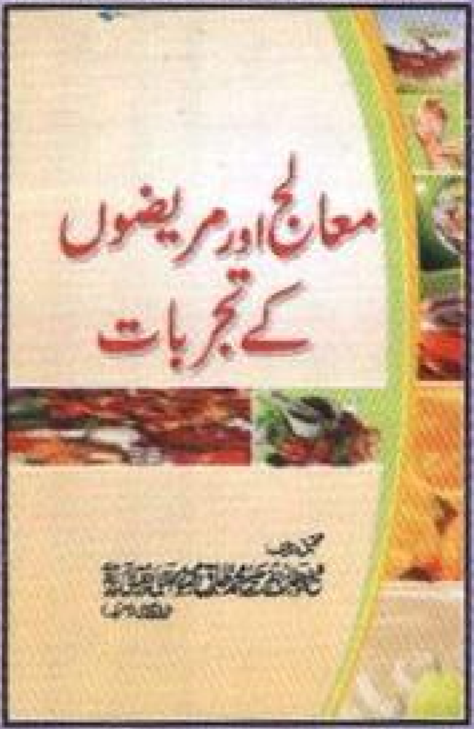
معالج اور مریضوں
کے تجربات

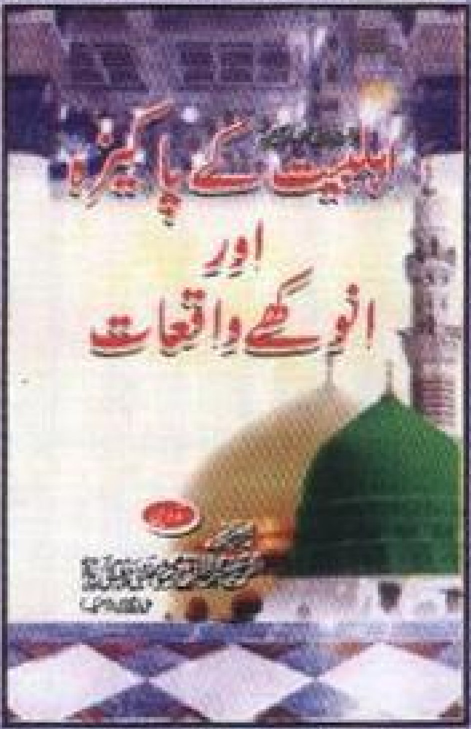
اہلبیت کے پاکیزہ
اور
انوکھے واقعات

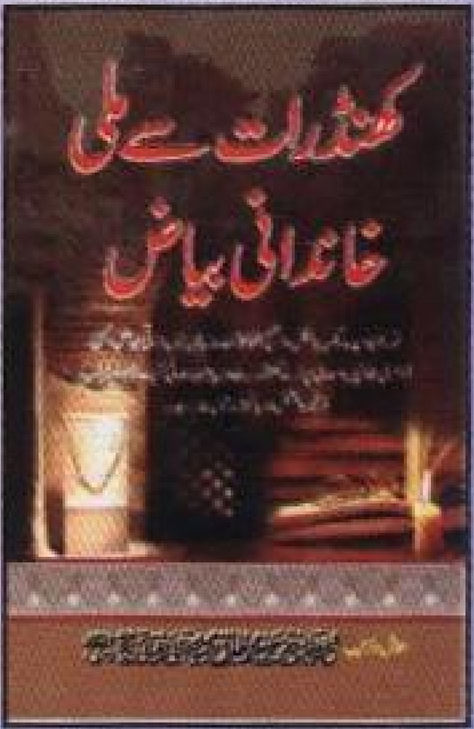
کھنڈرات سے ملی
خاندانی بیاض

دفتر ماہنامہ ''عبقری''

78/3 مرکز روحانیت وامن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

[redacted]

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org